اشاعت کا 47 واں سال

روزنامہ

آفاق

سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

3 شعراء اور ادیب کشیر لسانی تشخص کے تحفظ کے لئے آگے آئیں

7 پاکستان نے ہندستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کا فیصلہ واپس لیا

8 یورپ سنگین سیاسی و معاشی بحران کے دہانے پر ہے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

11 فروری 2026ء بمطابق 22 شعبان المعظم 1447ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 37، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ESTABLISHED IN 1985

RNI NO: 43732/85 Wednesday 11 February 2026

سائبر کرائم ملک کو درپیش بڑا خطرہ، بروقت اور سخت اقدامات ناگزیر ہیں، وزیر داخلہ

ہم نے ایکشن نہ لیا تو آنے والے سالوں میں سائبر کرائم ایک بحران بن جائے گا

ملک کا ڈیٹا چوری کر کے دشمن قوتوں کو فروخت کرنے کی کوششیں

سرینگر/۱۰ فروری/ (ایجنسیز) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ملک میں بڑھتے ہوئے سائبر کرائم پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر اس پر قابو پانے کے لیے بروقت اقدامات نہیں کیے گئے تو یہ بڑا بحران بن جائے گا۔ منگل کے روز یہاں سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کی دو روزہ قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے "سائبر فراڈ سے نمٹنے اور اس کے ایکو سسٹم کو ختم کرنے" کے سلسلے میں مسٹر امت شاہ نے کہا کہ جب ڈیجیٹل شواہد میں غلطیاں سزاؤں کو روکتی ہیں تو یہ ایک بڑا مسئلہ بن جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم نے ایکشن نہ لیا تو آنے والے سالوں میں سائبر کرائم ایک بحران بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہر کسی کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بحران کو روکنے کی کوشش کرے، جس میں کال سینٹر کی نشاندہی کرنا، بیداری پیدا کرنا شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام کوئی ایک محکمہ نہیں کر سکتا ہے۔ تمام متعلقہ محکموں کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ I4C نے اب تک 795 اداروں جیسے کہ بینکوں اور فنٹیکس کو اپنے نیٹ ورک سے جوڑا ہے۔ I4C کالوں کو ترجیح دینے اور ان پر کارروائی کرنے کے لیے ان اداروں کے اندر میکانزم تیار کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر ادارے کو اسے ترجیح دینی چاہیے اور صارفین کا تحفظ سب کی ترجیح ہونی چاہیے۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ملک کا ڈیٹا چوری کیا جا رہا ہے اور دشمن قوتوں کو فروخت کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایسی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے ٹھوس کوششیں کر رہی ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

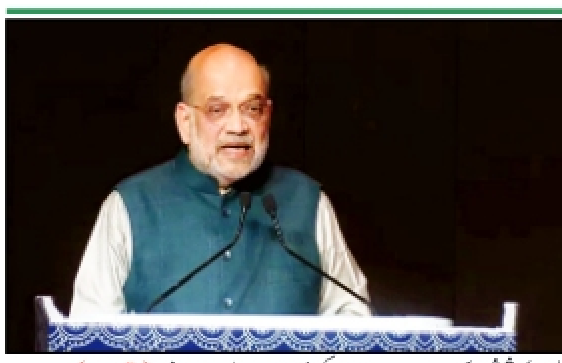

مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ

بجٹ جموں وکشمیر میں پائیدار اقتصادی ترقی، سماجی بہبود اور جامع ترقی کی مضبوط بنیاد رکھتا ہے، عمر عبداللہ

''عوام سے کئے گئے تمام وعدوں کو پورا کرنے کیلئے حکومت کا پختہ عزم''

''ہندامریکہ تجارتی معاہدہ جموں وکشمیر کے باغبانی کے شعبے کے خلاف''

''جموں کشمیر کو دلدل سے نکالنے کیلئے ایک روڈ میپ لوگوں کے سامنے رکھا گیا''

سرینگر/۱۰ فروری/ (ایجنسیز) عوام سے کیے گئے تمام وعدوں کو پورا کرنے کیلئے حکومت کا پختہ عزم ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ بجٹ جموں وکشمیر میں پائیدار اقتصادی ترقی، سماجی بہبود اور جامع ترقی کی مضبوط بنیاد رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت روزگار کے مواقع پیدا کرنے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کو بہتر بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہے کہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچیں۔ جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں بجٹ پر بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عوام سے کیے گئے تمام وعدوں کو پورا کرنے کے لیے حکومت کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

شری امرناتھ جی یاترا بھنڈارا آرگنائزیشن کے وفد کی ایل جی کیساتھ ملاقات

2026 یاترا کے احسن انعقاد سے متعلق کئی اہم امور سے لیفٹیننٹ گورنر کو آگاہ کیا

جموں/۱۰ فروری/ (ڈی آئی پی آر) شری امرناتھ جی یاترا بھنڈارا آرگنائزیشن (ایس اے وائی بی او) کے ایک وفد نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ وفد کی قیادت صدر ایس اے وائی بی او شری راجن کپور نے کی۔ انہوں نے آئندہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے دوران یاترا روٹ پر بھنڈاروں کی لاجسٹک اور ان کے احسن انعقاد سے متعلق کئی اہم امور سے لیفٹیننٹ گورنر کو آگاہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے وفد کو یقین دلایا کہ بھنڈارا سیوا اداروں سے متعلق مسائل کے حل کے لئے مناسب اقدامات کئے (بقیہ ۶ پر)

ریزرویشن معاملہ: کابینہ سب کمیٹی کی رپورٹ مجاز اتھارٹی کے پاس زیر غور

ایوان میں ریزرویشن پالیسی پر حکومت کا تفصیلی جواب

جموں/۱۰ فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں منگل کو مختلف ریزرویشن زمرات، ان کی شرح، اور پالیسی میں ممکنہ تبدیلیوں سے متعلق ایک اہم سوال کے جواب میں حکومت نے جامع بیان پیش کیا۔ یہ سوال رکن اسمبلی محمد یوسف تارگامی کی جانب سے پوچھا گیا تھا، جس میں انہوں نے موجودہ ریزرویشن ڈھانچے، سپریم کورٹ کی مقرر کردہ 50 فیصد حد سے تجاوز کے جواز، اور پالیسی کے جائزے سے متعلق مختلف نکات اٹھائے۔ حکومت نے بتایا کہ جموں وکشمیر ریزرویشن ایکٹ اور اس کے تحت نافذ رولز کے مطابق سرکاری نوکریوں اور پیشہ ورانہ تعلیمی اداروں میں داخلوں کے لیے مختلف زمروں کے لیے مخصوص ریزرویشن مقرر ہے۔ شیڈول کاسٹ کے لیے 8 فیصد، شیڈول ٹرائب کے دونوں طبقات کے لیے 10-10 فیصد، او بی سی کے لیے 8 فیصد، آکسولیشن لائن/آئی ای کے لیے 4 فیصد، آر بی اے کے لیے 10 فیصد اور اقتصادی طور پر کمزور طبقے (ای ڈبلیو ایس) کے لیے 10 فیصد ریزرویشن مختص ہے۔ اس کے علاوہ جسمانی طور معذور افراد، سابق فوجیوں اور دیگر مخصوص زمروں کے لیے ہاریزنٹل ریزرویشن بھی نافذ ہے۔ مجموعی طور پر ریزرویشن کی حد 50 فیصد ہے، جس میں ای ڈبلیو ایس کا اضافی 10 فیصد (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں 1 لاکھ کروڑ روپے غیر مستعمل

کانگریس نے ساسکی قرضوں پر سوال اٹھایا

جموں/۱۰ فروری (ایجنسیز) جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق قرہ نے ساسکی اسکیم کے تحت نئے قرضے لینے کے فیصلے پر سوال اٹھایا ہے، کیونکہ تقریباً 1 لاکھ کروڑ روپے ابھی تک غیر استعمال شدہ ہیں۔ اسمبلی میں بجٹ کے حوالے سے تبادلہ خیال کے دوران طارق قرہ نے کہا کہ اب تک صرف 12 فیصد بجٹ کیپیٹل اخراجات پر خرچ کیا گیا ہے۔ انہوں نے استفسار کیا کہ جب پہلے سے ہی خاطر خواہ فنڈز دستیاب ہیں تو اضافی قرضے کیوں لیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، 'اگر اتنی بڑی رقم غیر مستعمل ہے تو نئے قرض لینے کا جواز کیا ہے؟' مسٹر طارق قرہ نے مالی انتظام اور ترقیاتی ترجیحات پر خدشات کا اظہار کیا۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ اضافی قرضہ جموں وکشمیر پر مالی بوجھ بڑھا سکتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ موجودہ فنڈز کے استعمال اور ترقیاتی منصوبوں کے مؤثر نفاذ کی وضاحت کرے۔ مسٹر قرہ نے کہا کہ کیپیٹل اخراجات بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور روزگار (بقیہ ۶ پر)

معافی کا سوال ہی نہیں- عمر عبداللہ کا بی جے پی کو جواب

امرناتھ یاترا کشمیریوں کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں: عمر عبداللہ

جموں/۱۰ فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو واضح کیا کہ امرناتھ یاترا کے لیے فراہم کی جانے والی سہولیات کا آرٹیکل 370 کی منسوخی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے لوگ ہمیشہ سے یاتریوں کی خدمت کرتے آئے ہیں اور مستقبل میں بھی یہی روایت برقرار رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بیان اس وقت دیا جب اسمبلی میں بحث کے دوران لیڈر آف اپوزیشن سنیل شرما نے دعویٰ کیا کہ یاترا سے متعلق خصوصی انتظامات آرٹیکل 370 کی تنسیخ کے بعد ہی ممکن ہوئے ہیں۔ عمر عبداللہ نے اس دعوے کو سختی سے رد کرتے ہوئے کہا: 'کب ہم نے امرناتھ یاترا کو سہولت نہیں دی؟ کشمیری تو ہمیشہ سے یاتریوں کو کندھوں پر اٹھا کر غار تک لے جاتے رہے ہیں۔ یہ یاترا کبھی بھی کشمیریوں کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں رہی۔ غار کی دریافت بھی ایک مقامی باشندے نے کی تھی۔' انہوں نے مزید کہا کہ یاترا کی سہولیات کو سیاسی رنگ دینا درست نہیں۔ یہ کہنا کہ سب کچھ آرٹیکل 370 کے بعد ممکن ہوا، تاریخ سے ناواقفیت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ سال 2025-26 کے دوران یاترا سے متعلق 200 سے زائد ڈھانچہ جاتی تعمیراتی کام مکمل کیے جا چکے ہیں، جبکہ 2026-27 کے لیے 180 کروڑ روپے کا آؤٹ لے تجویز کیا گیا ہے، (بقیہ ۶ پر)

اب بڈگام- بانہال ٹرین کٹڑا تک چلے گی

مسافروں کو راحت ملے گی، شمالی ریلوئے

سرینگر/۱۰ جنوری (کے این ایس) شمالی ریلوے نے وسطی کشمیر کے بڈگام سے جموں کے بانہال تک چل رہی خصوصی ریل سروس کو اب ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ تک بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ اقدام مسافروں کی سہولت اور جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں کے درمیان بہتر رابطہ فراہم کرنے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق محکمہ کے سینئر ڈویژنل کمرشل مینیجر، اوچت سنگھل، کی نگرانی میں اس فیصلے کے بعد خصوصی ریل نمبر 04688 اور 04687 اب کٹڑہ ریلوے اسٹیشن تک جائے گی۔ یہ ٹرین 11 فروری سے اپنی نئی منزل کے ساتھ سفر شروع کرے گی۔ حکام کا یہ بھی کہنا ہے کہ بڈگام سے بانہال تک ٹرین کا (بقیہ ۶ پر)

3 سال میں شراب کی فروخت سے 3,450 کروڑ روپے کی آمدنی

شراب پر پابندی کا کوئی منصوبہ نہیں: سرکار

سرینگر/۱۰ فروری (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے منگل کو اسمبلی میں واضح کیا کہ یونین ٹیریٹری کو ڈرائی UT قرار دینے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے، جبکہ گزشتہ تین مالی سالوں میں بارز اور وائن شاپس سے 3,450 کروڑ روپے سے زیادہ کی آمدنی حاصل ہوئی ہے۔ اسمبلی میں ایم ایل اے بالونت سنگھ منکوٹیا کے سوال کے تحریری جواب میں حکومت نے خبردار کیا کہ شراب پر پابندی سے پڑوسی ریاستوں اور UTs سے اسمگلنگ، غیر قانونی شراب سازی، مافیا کے مضبوط ہونے اور عوامی صحت کے سنگین خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، سیاحت، ہوٹلنگ، ٹرانسپورٹ اور مینوفیکچرنگ سیکٹرز پر منفی اثرات اور شراب کے کاروبار سے وابستہ ہزاروں افراد کی روزگار پر بھی نقصان ہو سکتا ہے۔ جموں ضلع سب سے زیادہ آمدنی پیدا کرنے والا: جموں ضلع میں 23 - 2022 میں 140 وائن شاپس اور 84 بارز سے 51,262.41 لاکھ روپے کی آمدنی ہوئی۔ 24 - 2023 میں یہ تعداد بڑھ کر 151 وائن شاپس اور 93 بارز ہوئی، جس سے 50,826.31 لاکھ روپے کی آمدنی ہوئی۔ 25 - 2024 میں 153 وائن شاپس اور 97 بارز سے 52,292.83 لاکھ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی، جو یوٹی میں سب سے زیادہ ہے۔ کٹھوعہ، (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی میں ہنگامہ آرائی، بی جے پی ارکان اسمبلی کا واک آؤٹ

وزیر اعلیٰ اپنے الفاظ واپس لیں ورنہ کل سے اسمبلی چلنے نہیں دیں گے: سنیل شرما

سرینگر/۱۰ فروری (یو پی آئی) جموں وکشمیر اسمبلی میں منگل کو ہنگامہ آرائی اور تلخ کلامی کے مناظر دیکھنے کو ملے جب وزیر اعلیٰ کی جانب سے بی جے پی ممبران کے متعلق دیے گئے بیان پر بی جے پی اراکین نے شدید احتجاج کیا اور اسمبلی سے واک آؤٹ کر گئے۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب وزیر اعلیٰ کے بیان پر بی جے پی ارکان کے ردعمل نے ایوان میں تنازعہ پیدا کر دیا۔ لیڈر آف اپوزیشن سنیل شرما نے اسمبلی کے باہر صحافیوں سے گفتگو (بقیہ ۶ پر)

اپوزیشن نے لوک سبھا اسپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کا نوٹس دیا

نوٹس پر 118 ممبران کے دستخط ہیں

نئی دہلی/۱۰ فروری (یو این آئی) کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں نے منگل کے روز لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے خلاف تحریک عدم اعتماد کا نوٹس لوک سبھا سکریٹریٹ میں جمع کر کے انہیں فوری طور پر عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ کانگریس کے ذرائع کے مطابق یہ نوٹس لوک سبھا میں کانگریس کے چیف وہپ کے سریش نے لوک سبھا کے سکریٹری جنرل اتپل کمار سنگھ کے دفتر میں پیش کیا۔ نوٹس پر 118 ممبران کے دستخط ہیں۔ لوک سبھا میں کانگریس کے 99 ممبران پارلیمنٹ ہیں۔ لوک سبھا کے اسپیکر کے خلاف اپوزیشن کی طرف سے داخل کردہ تحریک عدم اعتماد کے اس نوٹس میں لگائے گئے الزامات کی جانچ کی جائے گی۔ تحقیقاتی عمل کے بعد سکریٹریٹ کی طرف سے نوٹس پر مزید کارروائی پر غور کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق، تحریک عدم اعتماد کا یہ نوٹس آرٹیکل 94 (c) کے تحت مسٹر اوم برلا کو عہدے سے ہٹانے کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ ان پر ایوان کی کارروائی جانبدارانہ طور پر چلانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ وہ حکمراں جماعت کے ارکان کو ایوان میں بولنے کے لیے کافی وقت دیتے ہیں جب کہ اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں کو بولنے کا موقع تک نہیں دیا جاتا اور انہیں بار بار اور غیر ضروری طور پر روکا جاتا ہے۔ اس میں 2 فروری (بقیہ ۶ پر)

بعض پہاڑی علاقوں اور سیاحتی مقامات پر تازہ ہلکی برف باری

21 فروری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں

سری نگر/۱۰ فروری (ایجنسیز) بعض پہاڑی علاقوں اور سیاحتی مقامات پر تازہ ہلکی برف باری کے بیچ محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں 21 فروری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کو خارج از امکان قرار دیا ہے۔ محکمہ کے ایک ترجمان نے 21 فروری تک موسم کے متعلق تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ وادی میں 11 فروری کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 12 فروری کو موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے جبکہ 13 فروری کو موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری متوقع ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 14 سے 16 فروری کی شام تک موسم عام طور پر خشک رہ سکتا ہے تاہم 16 فروری کی شام کو پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ 17 فروری کو موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ کہیں کہیں ہلکی برف باری ہو سکتی ہے جبکہ 18 سے 21 فروری تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں ٹرانسپورٹروں اور مسافروں سے کہا ہے کہ وہ سڑکوں اور شاہراہوں کی تازہ صورتحال معلوم کرنے کے لئے متعلقہ ٹریفک یونٹوں کی طرف رجوع کریں اور انتظامیہ (بقیہ ۶ پر)

کمزور عملدرآمد، ادھورے وعدے اور سخت ضابطہ بندی

نے بجٹ کو بیوروکریٹک دستاویز بنا دیا: سجاد غنی لون

جموں/۱۰ فروری (یو این آئی) جموں و کشمیر پیپلز کانفرنس کے صدر اور رکن اسمبلی ہندوارہ سجاد لون نے اسمبلی میں پیش کیے گئے جموں وکشمیر بجٹ کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ بجٹ 2018 کے بعد پہلی بار منتخب سیاسی قیادت کے زیر سایہ تیار ہوا، مگر اس میں کوئی سیاسی وژن جھلکتا نظر نہیں آتا۔ لون نے اسے 'عام بیوروکریٹک بجٹ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں حکومتی جماعت کے منشور کی جھلک بھی موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ پانچ برسوں میں اپوزیشن بار بار پوچھے گی کہ 'اگر منشور موجود ہے تو بجٹ میں اس کی چھاپ کیوں نہیں؟' سجاد لون نے پچھلے سال کے بجٹ کے تخمینے اور نظر ثانی شدہ تخمینے کے درمیان 13,000 کروڑ روپے کے فرق کو شدید انتظامی ناکامی قرار دیا۔ انہوں نے کہا: 'دنیا میں اکثر حکومتوں کو پیسے کی کمی ہوتی ہے، لیکن یہاں مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے پاس پیسہ خرچ کرنے کی صلاحیت ہی نہیں۔' انہوں نے بتایا کہ (بقیہ ۶ پر)

شری ویشنو دیوی روپ وے پرجیکٹ کی منظوری، کابینہ کا کوئی رول نہیں: عمر عبداللہ

حکومت کی اجازت کے بغیر روپ وے قائم نہیں کیا جا سکتا: ممبر اسمبلی بلدیوراج شرما

جموں/۱۰ فروری/ (ایجنسیز) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ شری ماتا ویشنو دیوی کی عبادت گاہ کیلئے روپ وے پروجیکٹ کو منظوری دینے میں وزراء کی کونسل کا کوئی کردار نہیں ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق قانون ساز اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریکارڈ چیک کرنے کے بعد پتہ چلا کہ اس منصوبے کی منظوری میں ان کی کابینہ کا کوئی کردار نہیں تھا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ پیر کو ایک رکن نے کہا تھا کہ کابینہ نے روپ وے منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ریکارڈ چیک کیا تو معلوم ہوا کہ کابینہ نے اس کی منظوری نہیں دی۔ یہ انتظامی کونسل کا فیصلہ بھی نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس منصوبے کو لیفٹیننٹ گورنر نے ستمبر 2024 میں منتخب حکومت کی تشکیل سے قبل منظوری دی تھی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایوان اور عوام دونوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جذباتی لمحے میں، ممبر نے کل استعفیٰ دینے کی دھمکی دی تھی۔ ماتا ویشنو دیوی طبقہ کے ممبر اسمبلی بلدیوراج شرما نے پیر کو ایوان میں دعویٰ کیا تھا کہ کابینہ نے اس پروجیکٹ کو منظوری دے دی ہے اور اگر ان کے دعوے غلط ثابت ہوئے تو وہ استعفیٰ دے دیں گے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ، کابینہ نے نہیں، بلکہ انتظامی کونسل نے (بقیہ ۶ پر)

وراثتی زوال: کشمیری اخروٹ کی لکڑی سے بننے والی دستکاری خطرات کے سائے

''آج کشمیر کے سیاحتی مقامات پر جو مال بک رہا ہے وہ زیادہ تر سہارنپور کا ہے'' کاریگر

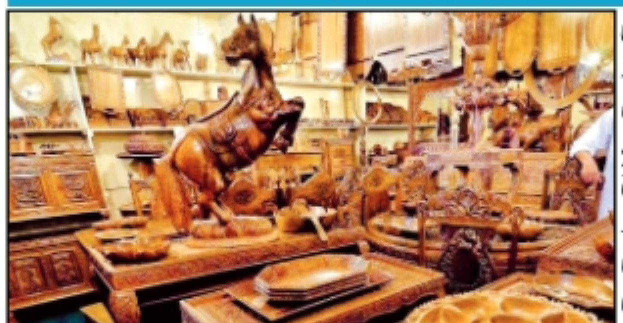

سری نگر/۱۰ فروری (یو این آئی) سری نگر کے قدیم ترین علاقوں میں شمار کیے جانے والے اردو بازار، فتح کدل علاقے میں، جو آج بھی اپنی تہذیبی شناخت اور تاریخی وراثت کے باعث شہر خاص کی پہچان مانا جاتا ہے، اسی گنجان بستی میں ایک ایسا کاریگر آباد ہے، جس نے اپنی پوری زندگی کشمیر کی شان سمجھے (بقیہ ۶ پر)

جے ای آر سی ٹیرف کے مطابق بغیر میٹر والے صارفین کیلئے فلیٹ ریٹ بلنگ، وزیر اعلیٰ

کہا، بدھل میں 275 بستیوں کو اکتوبر 2026 تک بجلی فراہم کی جائے گی

جموں/۱۰فروری/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کو آگاہ کیا کہ اس وقت بغیر میٹر صارفین سے جموں وکشمیر الیکٹریسٹی ریگولیٹری کمیشن (جے ای آر سی) کی جانب سے منظور شدہ ٹیرف کے مطابق فلیٹ ریٹ کی بنیاد پر بل وصول کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ جن کے پاس محکمہ بجلی کا قلمدان بھی ہے، نے کہا کہ بجلی کے کنکشن جے ای آر سی سپلائی کوڈ ریگولیشنز 2023 کے مطابق متعلقہ عملے کی جانب سے فیلڈ ویری فکیشن کے بعد ہی جاری کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے ایوان کو بتایا، "معائنے کی ٹیمیں جب یہ پاتی ہیں کہ کوئی صارف محکمہ کے ساتھ طے شدہ لوڈ ایگریمنٹ سے زیادہ بجلی استعمال کر رہا ہے تو لوڈ میں نظر ثانی موقع پر ہی شفاف اور جوابدہ طریقے سے کی جاتی ہے۔" وزیر اعلیٰ رکن اسمبلی بدھل جاوید اقبال چودھری کی طرف سے اپنے حلقہ انتخاب کے دیہاتوں کو بجلی فراہم کرنے کے سلسلے میں اٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کیلئے پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر حکومت کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ

سندھ طاس معاہدے سے متعلق حالیہ پیش رفت کے بعد کئی سکیموں پر عملدرآمد

جموں/۱۰فروری/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کہا کہ سندھ طاس معاہدے (آئی ڈبلیو ٹی) سے متعلق حالیہ پیش رفت کے بعد جموں وکشمیر کی حکومت مرکزی حکومت کے ساتھ مل کر اہم طویل مدتی پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے جن میں سوپور میں تلبل نیویگیشن بیراج اور اکھنور میں چناب دریا سے پانی پمپ کر کے جموں کی مستقبل کی ضروریات پوری کرنے کی تجویز شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار آج ایوان میں کئی قانون سازوں کی طرف سے اٹھائے گئے ضمنی سوالات کے دوران مداخلت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا، "میں نے اس سے پہلے ایوان میں کہا ہے، پریس کے ذریعے بھی کہا ہے اور دوبارہ کہوں گا اگر ہمیں جموں کیلئے اگلے 30 سے 40 سال تک پانی کی دستیابی یقینی بنانی ہے تو ہمیں نئے اور دیرپا حل تلاش کرنے ہوں گے۔" انہوں نے یاد دلایا کہ ہماری پچھلی حکومت کے دوران اکھنور میں چناب سے جموں تک پانی لانے کا ارادہ تھا۔ تاہم سندھ طاس معاہدے سے پیدا ہونے والی پابندیوں کی وجہ سے یہ تجویز آگے نہیں بڑھ سکی۔ وزیر اعلیٰ نے ایوان کو بتایا، "ہم نے یہ تجویز ای آر اے پروگرام کے تحت ایشین ڈیولپمنٹ بینک کو پیش کی تھی لیکن سندھ طاس معاہدے سے منسلک پابندیوں کی وجہ سے اس پر اتفاق نہیں ہوا۔" انہوں نے مزید کہا کہ سندھ طاس معاہدہ فی الحال معطل ہے اس لئے حکومت اب مرکزی حکومت کے ساتھ مل کر دو بڑے منصوبوں پر فعال طور پر کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "ایک تو جہلم پر سوپور میں تلبل (بقیہ ۶ پر)

حکومت سکمز کی خودمختار حیثیت کو بحال کرنے کیلئے پرعزم، سکینہ ایتو

مریضوں کی نگہداشت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

جموں/۱۰فروری/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج کہا کہ سکمز صورہ جموں وکشمیر کا ایک اہم طبی ادارہ ہے جسے شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی دور اندیش قیادت میں قائم کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو جدید طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات آج ایوان میں رکن اسمبلی پیرزادہ فاروق احمد شاہ کے اٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت سکمز کی خود مختار حیثیت بحال کرنے اور اس کی (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر کا سینک سہایتا کیندر فوجیوں اور اُن کے اہل خانہ کی

فلاح و بہبود کو تقویت دیتا ہے اور شکایات کا فوری ازالہ یقینی بنا رہا ہے

جموں/۱۰فروری/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر کا سینک سہایتا کیندر (ایل جی ایس ایس کے) خدمات انجام دینے والے فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کے لئے اپنی وابستگی اور مستقل تعاون کا مظاہرہ کرتا چلا آ رہا ہے اور ان کی قومی خدمت کی قدر کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے سینک سہایتا کیندر (ایل جی ایس ایس کے) نے اپنے کمانڈنگ آفیسر کے ذریعے ایک نمائندگی کے بعد ایک حاضر سروس سپاہی کے لئے مائیگرنٹ سرٹیفکیٹ جاری کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ کیس کو ترجیحی بنیادوں پر اٹھایا گیا اور متعلقہ حکام کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کی گئی جس کے نتیجے میں مائیگرنٹ سرٹیفکیٹ جاری ہوا اور شکایت کا ازالہ ہو گیا۔ ایل جی ایس ایس کے نے شہید کے اعزازات کی درخواست موصول ہونے پر معاملے کو نہایت حساسیت کے ساتھ نمٹایا اور فوری حل کے لئے حکام کے ساتھ تیزی سے ہم آہنگی پیدا کی۔ لیفٹیننٹ گورنر کے سینک سہایتا کیندر (ایل جی ایس ایس کے) نے ایک حاضر سروس اگنی ویر کی جانب سے اس کے والد کی طبی ہنگامی صورتحال سے متعلق پیش کی گئی درخواست کا بھی نوٹس لیا۔ اس معاملے کو ترجیحی بنیادوں پر لیا گیا اور بین الریاستی صحت حکام کے ساتھ رابطہ قائم کیا گیا جس کے باعث سرکاری طبی ادارے میں بروقت علاج ممکن ہو سکا۔ یہ معاملہ دو دن کے اندر حل کیا گیا جو ایل جی ایس ایس کے کے فوری اور نتیجہ خیز ادارہ جاتی ردعمل کو اجاگر کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کا سینک سہایتا کیندر ایک اہم منصوبہ ہے جو آرمڈ فورسز اور سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف ایس) کے خدمات انجام دینے والے اہلکاروں کی فلاح و بہبود کے لئے وقف ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کے ضلعی مصنوعات کو قومی مارکیٹوں سے جوڑنے کیلئے

او ڈی او پی فیسٹول کا اِفتتاح کیا

جموں/۱۰فروری/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کنونشن سینٹر جموں میں 'او ڈی او پی فیسٹ۔ بائر سیلر میٹ' کا افتتاح کیا۔ اس پروگرام کا انعقاد جموں وکشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (جے کے ٹی پی او) کی جانب سے 'ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ (او ڈی او پی)' اور 'ڈسٹرکٹس ایز ایکسپورٹ ہبز (ڈی ای ایچ)' اقدامات کے تحت کیا گیا۔ یہ تقریب 'ضلعی خزانوں کو قومی مارکیٹوں سے جوڑنا' کے ٹیگ لائن اور تھیم کے تحت منعقد کی جا رہی ہے۔ اس تقریب کا مقصد جموں وکشمیر کی منفرد او ڈی او پی مصنوعات کو فروغ دینا اور مقامی کاریگروں، صنعت کاروں اور کاروباری اداروں کو ملک بھر کے خریداروں سے براہ راست رابطہ قائم کرنے کے (بقیہ ۶ پر)

حکومت باگرا گاؤں کے سیلاب زدہ کنبوں کو

5 مرلہ زمین الاٹ کرنے پر غور کر رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ

جموں/۱۰فروری/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ حکومت ضلع کٹھوعہ کے گاؤں باگرا میں 16 اور 17 اگست 2025 کی درمیانی رات کو آنے والے شدید سیلاب سے متاثر ہونے والے اہل خاندانوں کو 5 مرلہ کے پلاٹ الاٹ کرنے پر غور کر رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے آج قانون ساز اسمبلی میں قانون ساز ڈاکٹر بھارت بھوشن کی طرف سے اٹھائے ایک سوال پر وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ کی جانب سے جواب دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایس ڈی آر ایف کے ضوابط کے مطابق مرحومین کے قریبی رشتہ داروں کو 4 لاکھ روپے کی امداد جاری کی گئی ہے اور چیف منسٹر ریلیف فنڈ کے ذریعے اضافی 2 لاکھ روپے فی شخص بھی جاری کئے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریڈ کراس سوسائٹی کٹھوعہ کے چیئرمین (ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ) نے بھی مرحومین کے قریبی رشتہ داروں کو 50 ہزار روپے فی شخص کی امداد جاری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے گاؤں باگرا کے کئی علاقوں میں شدید سیلاب آیا، جس کے نتیجے میں دو افراد کی قیمتی جانوں کا نقصان ہوا اور نجی اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اسمبلی کو یہ بھی بتایا کہ سیلاب کے دوران مکمل طور پر تباہ ہونے والے سات گھروں کو ایس ڈی آر ایف کے رہنما اصولوں کے مطابق مناسب معاوضہ دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے عارضی بحالی کے اقدامات کئے ہیں اور مستقل بحالی کیلئے متعلقہ محکمے مزید ضروری اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس دوران متاثرہ خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا تھا، جہاں انہیں خوراک، پانی، ادویات، کمبل (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے جموں وکشمیر میں لکڑی کی مناسب دستیابی اور تقسیم کی یقین دہانی کی

مستفیدین کو خصوصی طور پر 50 فیصد رعایتی نرخوں پر لکڑی فراہم کی جا رہی ہے

جموں/۱۰فروری/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا نے آج دوبارہ تصدیق کی کہ محکمہ جنگلات کے تمام شعبوں کے درمیان مناسب ہم آہنگی موجود ہے اور مستحق مستفیدین کو باقاعدہ سے لکڑی فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیر نے یہ بیان آج ایوان میں ایم ایل اے خورشید احمد شیخ کی طرف سے اٹھائے گئے سوال کے جواب میں دیا۔ انہوں نے کہا کہ جے ایف ڈی سی اور جنگلات محکمہ کے دیگر شعبوں کے درمیان لکڑی کے ذخائر کی نکاسی اور مستفیدین میں ان کی تقسیم کیلئے مناسب ہم آہنگی ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

افسانہ نگار سبزار احمد بٹ کو افسانوی مجموعہ گھٹن کی رسم رونمائی

سرینگر/۱۰فروری/(وانی عرفات) اردو افسانے کے منظر نامے میں ایک خوش آئند اور بامعنی اضافہ اس وقت دیکھنے میں آیا جب معروف اور سنجیدہ افسانہ نگار سبزار احمد بٹ کے افسانوی مجموعے گھٹن کی رسم کی شاندار اور باوقار رسم رونمائی عمل میں آئی۔ یہ کتاب مصنف کی ادبی زندگی کی تیسری اہم تصنیف ہے جو فکری گہرائی، سماجی کرب اور عصری شعور کی توانا عکاسی کرتی ہے۔ اس اہم ادبی تقریب کا انعقاد کوہ ماراں کے مدیر اعلیٰ سہیل سالم، ندائے کشمیر اور زمیندار کے مدیر اعلیٰ جناب معراج الدین فراز اور معروف ادیب و دانشور پرویز مانوس کی مخلصانہ کاوشوں سے ممکن ہوا جن کی ادبی خدمات ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں۔ تقریب میں اردو ادب کی متعدد ممتاز اور معتبر شخصیات نے شرکت کر کے محفل کو علمی وقار اور فکری توانائی بخشی جن میں جناب مشتاق حیدر، حسن انظر، پروفیسر ناصر مرزا، پرویز مانوس، ڈاکٹر عبدالمجید بھدرواہی، بشیر اطہر، محمد یاسین گنائی، لیاقت عباس، شیخ گلزار، منظور کنٹ، طالب فیاض، محترمہ ریحانہ شجر، محمد یوسف شاہین، عبدالرشید راہگیر لداخی، غلام نبی شاہد، ملک منظور، حافظ ابرار، فیاض جمال بٹ اور مصنف کے برادر اصغر مدثر احمد بٹ کے نام بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ ان تمام معزز شخصیات کی موجودگی نے اس تقریب کو یادگار بنا دیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض زبیر قریشی نے نہایت خوش اسلوبی، سلیقے اور فکری ہم آہنگی کے ساتھ انجام دیے جس سے پروگرام کی دلکشی میں اضافہ ہوا۔ اس موقع پر بشیر اطہر، ہمایوں جمال، معراج الدین فراز اور نعمان مدثر کی جانب سے پیش کیے گئے تحائف نے مصنف کے حوصلے اور عزم کو مزید (بقیہ ۶ پر)

ضلع اننت ناگ میں جامع سالڈ ویسٹ مینجمنٹ

(ایس ڈبلیو ایم) منصوبہ شروع کیا گیا۔ جاوید احمد ڈار

جموں/۱۰فروری/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے دیہی ترقی و پنچایتی راج جاوید احمد ڈار نے ایوان کو بتایا کہ ایک منظم اور جامع سالڈ ویسٹ مینجمنٹ (ایس ڈبلیو ایم) منصوبہ تیار کیا گیا ہے اور اسے ضلع اننت کے تمام بلاکوں بشمول شانگس، کھوری پورہ، اچھہ بل اور چھترگل میں عملایا جا رہا ہے۔ وزیر موصوف نے رکن اسمبلی رئیس احمد خان کی طرف سے ویسٹ مینجمنٹ کے سلسلے میں اٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ سوچھ بھارت مشن۔ گرامین (ایس بی ایم۔ جی) کے تحت خاطر خواہ بنیادی ڈھانچہ پہلے ہی قائم کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع کے تمام 16 بلاکوں میں ہر پنچایت میں (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر اسمبلی میں انکشاف۔ 48 کرشر یونٹس سیل

کوئی بھی یونٹ غیر قانونی کان کنی میں ملوث نہیں پایا گیا

جموں/۱۰ فروری (ایجنسیز) جموں وکشمیر اسمبلی کے جاری اجلاس کے دوران ایم ایل اے ڈاکٹر نریندر سنگھ کے ایک اہم سوال کے جواب میں حکومت نے یونین ٹیریٹری میں کرشر یونٹس کی بندش، سیلنگ اور ان کی ملکیت سے متعلق مفصل اعداد و شمار پیش کیے۔ حکومت نے واضح کیا کہ مختلف کارروائیوں کے تحت مجموعی طور پر 48 کرشر یونٹس کو ضلعی انتظامیہ، جے کے پی سی سی اور عدالت کے احکامات کی بنیاد پر بند یا سیل کیا گیا ہے۔ سرکاری جواب کے مطابق جموں ضلع میں 2، رام بن میں 2، ریاسی میں 4، کشتواڑ میں 1، راجوری میں 1، پونچھ میں 7، اودھم پور میں 2، پلوامہ میں سب سے زیادہ 28 اور کپواڑہ میں 1 کر (بقیہ ۶ پر)

شعراء اور ادیب جموں وکشمیر کے کثیر لسانی تشخص کے تحفظ کے لیے آگے آئیں: عبدالرحیم راتھر

ادبی مرکز کمراز کی 46 ویں کانفرنس میں کشمیری زبان کو کلاسیکی درجہ دینے کے مطالبے کا اعادہ

جموں/۱۰فروری/جمیل انصاری/جموں میں ادبی مرکز کمراز کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی 46 ویں تین روزہ سالانہ ادبی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے اسپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی اور سینئر سیاست دان عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ شعراء اور ادیبوں کو چاہیے کہ وہ جموں وکشمیر کے کثیر لسانی تشخص کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ عبدالرحیم راتھر نے ادبی مرکز کمراز کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ مختلف علاقائی زبانوں کے نمائندوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے میں (بقیہ ۶ پر)

بالائی علاقوں میں تازہ برفباری سے سب ڈویژن اوڑی

میں معمولاتِ زندگی متاثر؛ سڑکیں بند، بجلی سپلائی متاثر

اوڑی/۱۰فروری/(نامہ نگار) سب ڈویژن اوڑی کے بالائی علاقوں میں ہونے والی تازہ برفباری کے باعث معمولاتِ زندگی درہم برہم ہو گئے ہیں۔ کئی مقامات پر سڑک رابطہ منقطع ہو گیا ہے جبکہ بجلی کی سپلائی بھی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ برف سے ڈھکے علاقوں کے رہائشیوں کو سڑکوں پر برف کے جمع ہونے اور بجلی کی بندش کے سبب شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ سب ڈویژن اوڑی کے مقامی لوگوں نے ایم ایل اے اوڑی، ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی سے اپیل کی ہے کہ وہ صورتحال کا فوری نوٹس لیں اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دیں کہ سڑکوں کی جلد از جلد (بقیہ ۶ پر)

حضرت میر سید شاہ قاسم حقانیؒ کا سالانہ عرس مبارک 17 اور 18 فروری کو

سرینگر/۱۰فروری/(آفاق نیوز) وادی کشمیر کے مشہور و معروف ولی کامل حضرت میر سید شاہ قاسم حقانیؒ کا سالانہ عرس مبارک ۲۸ اور ۲۹ شعبان بمطابق 17 اور 18 فروری 2025 کو وادی بھر میں منایا جائے گا۔ عرس حقانیؒ کے سلسلے میں خانقاہ حقانیہ زیرستان فتح کدل میں 17 فروری منگلوار کو بعد نماز ظہر تلاوت کلام پاک کی مجلس منعقد ہوگی جب کہ خاص تقریب 18 فروری بدھوار کو صبح نو بجے سے نماز ظہر تک منعقد ہوگی جس میں ختمات المعظمات اور مولود شریف کے ساتھ ساتھ ذکر و اذکار کا اہتمام ہوگا۔ 18 فروری بدھوار کو ہی شام کو سویہ بگ بڈگام میں (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ: QR کوڈ فراڈ بے نقاب، ملزم گرفتار

سرینگر/۱۰فروری/(آفاق نیوز) اونتی پورہ پولیس نے مقامی دکانداروں کے ساتھ ڈیجیٹل ادائیگیوں میں دھوکہ دہی کے شکایات پر کارروائی کرتے ہوئے فراڈ کو بے نقاب کیا اور ملزم کو گرفتار کر لیا۔ تحقیقات کے دوران، ایس ایچ او اونتی پورہ انسپکٹر اعجاز احمد کی نگرانی میں یہ بات سامنے آئی کہ سمیر احمد حجام، ولد شبیر احمد حجام رہائشی بوہ، اونتی پورہ نے QR کوڈ کے ذریعے دکانداروں کو جعلی یا نقلی ادائیگی کی تصدیق دکھا کر رقم حاصل کی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار کیا اور قانونی چارہ جوئی شروع کر دی۔ مزید تحقیقات جاری ہیں تاکہ فراڈ کا مکمل دائرہ اور کسی دوسرے شخص کے ملوث ہونے کا پتہ لگایا جا سکے۔ پولیس (بقیہ ۶ پر)

بندروں اور دوسرے آوارہ جانوروں سے باغات اور کھیت متاثر،

حکومت نے متبادل کاشت کا مشورہ دے دیا

جموں/۱۰فروری (یو این آئی) جموں وکشمیر انتظامیہ نے اعتراف کیا ہے کہ مرکزی زیر انتظام علاقے خصوصاً ضلع سانبہ میں کسانوں کی کھڑی فصلیں بندروں اور آوارہ جانوروں کی وجہ سے شدید نقصان سے دوچار ہو رہی ہیں۔ یہ انکشاف اُس وقت سامنے آیا جب قانون ساز کونسل میں شری سُرجیت سنگھ سلاتھیا نے فصلوں کو درپیش اس سنگین خطرے پر حکومت سے وضاحت طلب کی۔ حکومت کی جانب سے پیش کیے گئے جواب میں کہا گیا کہ بندروں اور دیگر آوارہ جانوروں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں نے نہ صرف دھان، سبزیوں اور دیگر اہم فصلوں کو نقصان پہنچایا ہے، بلکہ پھل دار باغات بھی اس حملے سے محفوظ نہیں رہے۔ سرکاری بیان میں واضح کیا گیا کہ بندر کو 2022 میں جنگلاتی تحفظات قوانین میں ترمیم کے بعد محفوظ جانوروں کی فہرست سے نکال دیا گیا ہے، جس سے اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے حکومتی سطح پر مزید اقدامات کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق کسانوں کی فصلوں کو محفوظ رکھنے کے لیے متعدد حکمت عملیوں پر عمل جاری ہے۔ محکمہ زراعت نے بندر یلغار سے متاثرہ علاقوں میں فصلوں کی تبدیلی کو ترجیحی حکمتِ عملی قرار دیتے (بقیہ ۶ پر)

وادی میں تین منشیات فروش گرفتار ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۱۰فروری/(آفاق نیوز) منشیات فروشوں کے خلاف اپنی سخت کارروائی کو جاری رکھتے ہوئے، اننت ناگ، بارہ مولہ اور سوپور پولیس نے تین منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کر کے ضبط کی۔ پولیس چوکی جنرل بس سٹینڈ کی پولیس پارٹی نے ترپورہ چی پل پر ناکا لگایا۔ ناکہ چیکنگ کے دوران، ایک گاڑی (سوئفٹ) جس کا رجسٹریشن نمبر JK02BJ-2322 تھا، کو معمول کی جانچ پڑتال کے لیے روکا گیا۔ گاڑی کی تلاشی کے دوران، افسران نے ڈرائیور کے قبضے سے تقریباً 13 گرام وزنی ہیروئن نما مادہ برآمد کیا۔ اس کے قبضے سے 20,000 روپے کی نقد رقم بھی ضبط کی (بقیہ ۶ پر)

جموں میں ڈیلی ویجروں کا احتجاج ناکام

وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کی جانب مارچ پر پولیس کی روک

جموں/۱۰فروری (یو این آئی) جموں میں ڈیلی ویجروں نے اپنے مطالبات کے حق میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سرکاری رہائش گاہ کے باہر دھرنا دینے کا منصوبہ بنایا تھا، تاہم پولیس نے ان کی پیش قدمی کو بروقت کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنا دیا۔ اطلاعات کے مطابق جیسے ہی ڈیلی ویجر رہائشی کمپلیکس کی طرف بڑھنے لگے تو پولیس نے فوری طور پر انہیں روک کر آگے جانے کی اجازت نہیں دی۔ موقع پر موجود ڈیلی ویجروں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ہر سال بجٹ پیش کرتے وقت مستقل تقرری کی یقین دہانی کراتی ہے، مگر یہ وعدے صرف بیانات تک محدود رہتے ہیں اور زمینی سطح پر کوئی پیش رفت نہیں ہوتی۔ احتجاجی ملازمین کا کہنا تھا کہ وہ گزشتہ کئی برسوں سے غیر یقینی کی کیفیت میں کام کر رہے ہیں، لیکن حکومت ان کے مسائل کو سنجیدگی سے نہیں لیتی۔ ڈیلی ویجر رہنماؤں نے الزام لگایا کہ حکومت جان بوجھ کر ان کے مطالبات کو نظر انداز کر رہی ہے اور انہیں جھوٹے وعدوں کے ذریعے ٹالتی رہتی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ جب تک ان کی ملازمتوں کو مستقل نہیں کیا جاتا اور بقایاجات ادا نہیں کیے جاتے، وہ اپنی جدوجہد پوری شدت کے ساتھ جاری رکھیں گے۔ احتجاجی ملازمین نے یہ بھی واضح کیا کہ دھرنے یا مارچ کو روک کر حکومت ان کے غصے (بقیہ ۶ پر)

بھاری برف باری کے دوران جبڑی کرناہ میں مریض کا بحفاظت انخلا

کرناہ/۱۰فروری/پیرزادہ سعید/کرناہ کے جبڑی (بجلدار دھار) علاقے میں شدید برف باری کے دوران ایک مریض کو بحفاظت منتقل کر لیا گیا۔ یہ علاقہ ٹنگڈار سے تقریباً 40 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے جہاں گزشتہ رات سے مسلسل برف باری جاری ہے، جس کے باعث سڑکیں مکمل طور پر بند اور ناقابل آمد و رفت ہو چکی تھیں۔ گاڑیوں کی آمد و رفت ناممکن ہونے کے سبب ریسکیو ٹیموں کو انتہائی دشوار گزار اور خطرناک پہاڑی راستوں سے پیدل آپریشن انجام دینا پڑا۔ اس دوران Indian Army نے کلیدی کردار ادا کرتے ہوئے مریض کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر محفوظ مقام تک پہنچایا، جوان کی بے مثال لگن اور انسان (بقیہ ۶ پر)

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

SAD DEMISE

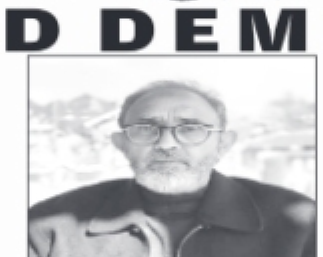

With profound grief and sorrow, we inform the sad demise of Nissar Ahmad Paul (Former Senior Officer JKTDC) R/o Syed Abad Colony, Ompora Budgam who left for heavenly abode on 8th Feb 2026 (Sunday). May Allah grant him highest place in Jannat. Congregational prayer (Rasm- e- chaharum) will be held on 12th Feb 2026 (Thursday) at their residence at Syed Abad Colony Ompora Budgam.
Note: Ladies are requested not to bring any kind of eatables with them
Bereaved: Paul Family
Cell: 9967089175 | 7006612475

ہندوستان کا سعودی عرب میں منعقدہ عالمی

دفاعی شو 2026 میں مقامی دفاعی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی ہندوستانی وفد نے سعودی عرب کے شہر ریاض میں منعقدہ عالمی دفاعی نمائش (ڈبلیو ڈی ایس) 2026 میں شرکت کی اور دفاعی پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگز (ڈی پی ایس یو) اور نجی ہندوستانی کمپنیوں کی جانب سے ہندوستان کی مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کی نمائش کرنے والے پہلے ہندوستانی پویلین کا آغاز کیا۔ وزیر دفاع نے سعودی عرب کی ملٹری انڈسٹری (ایس اے ایم آئی) اور سعودی عرب کی وزارت دفاع کی نمائش کا بھی دورہ کیا اور ان کی جدید ترین مقامی تکنیکی ترقیات کا بغائر جائزہ لیا۔ مسٹر سنجے سیٹھ نے دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان تعاون اور تال میل بڑھانے پر سعودی عرب کے انتظامی امور کے معاون وزیر دفاع ڈاکٹر خالد بن حسین البیاری کے ساتھ بات چیت کی۔ انہوں نے سعودی عرب کی ڈیفنس ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جی اے ڈی ڈی) کے ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر فلاح بن

عبداللہ آل سلیمان سے بھی ملاقات کی اور کہا کہ ہندوستان عالمی برآمدی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے جی اے ڈی ڈی کے عہدیداروں کو ہندوستان میں آر اینڈ ڈی مراکز کا دورہ کرنے کی دعوت دی جس کا مقصد مل کر دفاعی ٹیکنالوجیوں کے فروغ کے مواقع تلاش کرنا ہے۔ یہ دورہ 8-9 فروری 2026 کو ہوا۔ مسٹر سنجے سیٹھ نے سعودی عرب کے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ملٹری انڈسٹری (جی اے ایم آئی) کے ایڈمنسٹریٹر مسٹر احمد بن عبدالعزیز العوہلی سے ملاقات کی اور دونوں ممالک کے سپلائی چین سسٹم کو مضبوط بنانے اور اسٹریٹجک تعاون کے مشترکہ شعبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے ہندوستان کی دفاعی صلاحیتوں کا براہ راست تجربہ حاصل کرنے کے لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ملٹری انڈسٹری (جی اے ایم آئی) کی قیادت میں سعودی عرب کے ایک مشترکہ وفد کے ہندوستان کے دورے کی تجویز بھی پیش کی۔

فرانسیسی صدر میکرون 17 فروری

کو سہ روزہ دورے پر ہندوستان آئیں گے

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون 17 فروری کو سہ روزہ سرکاری دورے پر ہندوستان آئیں گے۔ وزارت خارجہ نے منگل کے روز کہا کہ مسٹر ایمانوئل میکرون وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر 17 سے 19 فروری تک ہندوستان کا دورہ کریں گے۔ دونوں رہنما ہورائزن 2047 روڈ میپ' کے تحت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وہ انڈو پیسیفک خطے میں باہمی تال میل سمیت باہمی دلچسپی

کے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کریں گے۔ دونوں رہنما ممبئی میں انڈیا-فرانس انوویشن ایئر کا مشترکہ افتتاح کریں گے۔ مسٹر ایمانوئل میکرون 19 فروری کو یہاں اے آئی امپیکٹ سمٹ میں شرکت کریں گے۔ فرانسیسی صدر کا یہ دورہ گزشتہ سال وزیر اعظم مودی کے دورہ فرانس کے بعد ہو رہا ہے اور اس سے ہند-فرانس اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط کرنے کے لیے دونوں ممالک کے باہمی اعتماد اور مشترکہ عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔

نروانے کی کتاب ابھی تک شائع نہیں ہوئی ہے: پینگوئن رینڈم ہاؤس

کتاب کو پرنٹ یا پی ڈی ایف فارمیٹ میں شیئر کرنے سے اس کی کاپی رائٹ کی خلاف ورزی ہوگی

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) سابق فوجی سربراہ جنرل منوج نروانے کی کتاب "فور اسٹارز آف ڈیسٹینی" کے سلسلے میں لوک سبھا میں جاری تنازعہ کے درمیان، کتاب کے پبلشر پینگوئن رینڈم ہاؤس انڈیا نے منگل کے روز کہا کہ اس کو بطور ناشر کتاب کے اشاعتی حقوق حاصل ہیں، لیکن اس نے ابھی تک اسے کسی بھی شکل میں شائع نہیں کیا ہے۔ پبلشر نے اپنے آفیشل ایکس اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جنرل نروانے کی یادداشت کو ڈیجیٹل یا پرنٹ کی شکل میں عوام میں شائع، فروخت یا تقسیم نہیں کیا گیا ہے۔ پینگوئن رینڈم ہاؤس انڈیا نے متنبہ کیا کہ کتاب کو پرنٹ یا پی ڈی ایف فارمیٹ میں شیئر کرنے سے اس کی کاپی رائٹ کی خلاف ورزی ہوگی۔ پبلشر نے کہا کہ وہ بغیر اجازت کتاب کو نشر کرنے والوں کے خلاف مناسب قانونی کارروائی کرے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اپنا موقف واضح کرنے کے لیے یہ وضاحت ریکارڈ پر رکھی جا رہی ہے۔ یہ تنازعہ پچھلے ہفتے اس وقت شروع ہوا جب کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے لوک سبھا میں صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے سابق فوجی سربراہ کی یادداشت کے کچھ حصے کا ذکر کیا جسے انہوں نے پری پرنٹ قرار دیا تھا۔ ان کے ریمارکس کی حکمراں جماعت کے ارکان نے شدید مخالفت کی جس کے نتیجے میں ایوان میں تعطل پیدا ہو گیا ہے۔ اس مسئلہ پر کئی بار التواء کے باوجود، لوک سبھا نے آخرکار اپوزیشن ارکان کے نعروں کے درمیان صوتی ووٹ سے شکریہ کی تحریک کو منظوری دے دی۔ دریں اثنائ، دہلی پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم اور نیوز فورمز پر گردش کرنے والے دعوؤں کا نوٹس لیا ہے جو فور اسٹارز آف ڈیسٹینی کے غیر مطبوعہ ورژن کی تقسیم سے متعلق ہے۔ اسپیشل سیل نے منظوری سے قبل کتاب کی مبینہ تقسیم کی تحقیقات کے لیے مقدمہ درج کیا ہے۔

مجھے لگتا ہے کہ جنرل نروَنے سچ بول رہے ہیں: راہل

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ سابق آرمی چیف جنرل ایم ایم نروَنے کی کتاب کی اشاعت کے حوالے سے جو کنفیوژن پیدا ہوا ہے اس میں سچ وہی لگتا ہے جو جنرل نروَنے کہہ رہے ہیں۔ منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں کے سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ سابق آرمی چیف کا کہنا ہے کہ کتاب شائع ہو چکی ہے اور اسے آن لائن خریدا جا سکتا ہے، جب کہ کتاب کے ناشر پینگوئن اس کی اشاعت سے انکار کرتا ہے۔ اس تذبذب کی حالت میں انہیں لگتا ہے کہ سابق آرمی چیف سچ بول رہے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا، جنرل نروَنے کا ایک ٹویٹ ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے، میری کتاب کے لنک پر کلک کریں۔ 'میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ یا تو سابق آرمی چیف نروَنے جھوٹ بول رہے ہیں یا پینگوئن پبلشنگ کمپنی۔ مجھے نہیں لگتا کہ سابق آرمی چیف جھوٹ بولیں گے۔ پینگوئن پبلشنگ کمپنی کہتی ہے کہ کتاب شائع نہیں ہوئی ہے، جبکہ یہ کتاب ایمیزون پر دستیاب ہے۔ انہوں نے کہا، جنرل نروَنے کہتے ہیں، براہ کرم 2023 میں میری کتاب خریدیں۔' میں پینگوئن پبلشنگ کمپنی کے مقابلے نروَنے جی پر زیادہ یقین کرتا ہوں۔ کیا آپ جنرل نروَنے کے مقابلے پینگوئن پبلشنگ کمپنی پر زیادہ بھروسہ کرتے ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ نروَنے جی نے اپنی کتاب میں کچھ ایسے بیان دیے ہیں جو ہندوستانی حکومت اور وزیر اعظم نریندر مودی کے لیے تکلیف دہ ہے۔ ظاہر ہے، آپ کو یہ طے کرنا ہوگا کہ پینگوئن پبلشنگ کمپنی یا سابق آرمی چیف میں کون سچ بول رہا ہے۔ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے سے متعلق سوال کے بارے میں مسٹر گاندھی نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ جو تجارتی معاہدہ ہوا ہے، اس کی وجہ کو سمجھنے کے لیے آپ اس پوسٹر کو دیکھ سکتے ہیں جس میں لکھا ہے کہ مسٹر مودی نے ٹرمپ کے سامنے سرینڈر کر دیا ہے۔

ایران اور ہندوستان کے تعلقات ہزاروں سالہ

مشترکہ تاریخ اور تہذیب پر مبنی ہیں: ڈاکٹر محمد فتح علی

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) ایران-ہند تعلقات کی گیرائی اور گہرائی پر روشنی ڈالتے ہوئے ایران کے ہندوستان میں نئے سفیر ڈاکٹر محمد فتح علی نے کہا کہ جمہوریہ اسلامی ایران اور ہندوستان کے تعلقات ہزاروں سالہ مشترکہ تاریخ اور تہذیب پر مبنی ہیں اور مضبوط ثقافتی، تجارتی اور انسانی روابط سے جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اس امر کا اظہار گزشتہ دیر شام یہاں انقلاب ایران کی 47ویں سالگرہ پر منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ شاندار ورثہ دوطرفہ تعاون کے فروغ کے لیے ایک قیمتی سرمایہ ہے۔ چابہار بندرگاہ منصوبہ، جو ہمارے دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک تعاون کی علامت ہے، اقتصادی ترقی اور علاقائی رابطہ کاری میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ 2025 میں ایران-ہندوستان مشترکہ اقتصادی کمیشن کے بیسویں اجلاس کا انعقاد اقتصادی اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں تعاون کو گہرا کرنے کے لیے دونوں فریقوں کے پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ، ایران اور ہندوستان علاقائی اور بین الاقوامی تنظیموں میں قریبی تعاون رکھتے ہیں۔ ہندوستان کی برکس کی صدارت اس فریم ورک کے تحت دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے لیے ایک اہم موقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے آج ایران کے اسلامی انقلاب کی کامیابی کی سینتالیسویں سالگرہ کے موقع پر آپ سب کے درمیان موجود ہونے پر بے حد مسرت اور اعزاز حاصل ہو رہا ہے۔ میں میزبان ملک کے معزز حکام، سفیروں، سفارتی مشنز کے سربراہان اور تمام معزز مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کا اسلامی انقلاب اس قوم کے عزم اور ارادے کا اظہار تھا جس نے 1979 میں اللہ پر ایمان، امام خمینیؒ کی قیادت، اپنی تاریخی شناخت اور آزادی کی خواہش کے سہارے ایک ایسے تابع نظام کو شکست دی جو اپنے عوام کی خواہشات پر غیر ملکی مفادات کو ترجیح دیتا تھا۔ یہ انقلاب محض اقتدار کی تبدیلی نہیں تھا بلکہ قومی خودمختاری، عوامی حکمرانی اور ایرانی عوام کی عزت و وقار اور آزادی کی بحالی کا آغاز تھا۔ ابتدا ہی سے جمہوریہ اسلامی ایران نے آزادی، خودمختاری، انصاف اور تسلط کے انکار کی بنیاد پر اپنا راستہ متعین کیا اور بے شمار دباؤ اور چیلنجز کے باوجود استقامت اور استحکام کے ساتھ اس راہ پر گامزن رہا ہے۔

اپوزیشن جان بوجھ کر آئینی اداروں کے حوالے سے

ملک میں عدم استحکام اور انتشار کا ماحول پیدا کر رہی ہے: بی جے پی

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان سمبت پاترا نے منگل کے روز ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) پر اپوزیشن کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ یہ جان بوجھ کر پارلیمنٹ اور آئینی اداروں کے تعلق سے ملک میں عدم استحکام اور انتشار کا ماحول پیدا کر رہی ہے۔ مسٹر سمبت پاترا نے آج یہاں بی جے پی کے ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ رجحان نیا نہیں ہے، بلکہ جب سے بی جے پی-این ڈی اے کی حکومت آئی ہے، راہل گاندھی، کانگریس اور اس کے اتحادی جارج سوروس کے کہنے پر سپریم کورٹ، الیکشن کمیشن، لوک سبھا اسپیکر اور وزیر اعظم جیسے آئینی اداروں اور عہدوں پر مسلسل حملے کر رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پہلے کانگریس اور اب ممتا بنرجی ایس آئی آر کو جعلی قرار دے کر بی جے پی اور ہندوستانی جمہوریت کے خلاف مخصوص بیانیہ تیار کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن یہ پروپیگنڈہ پھیلا رہی ہے کہ ایس آئی آر ووٹر لسٹ کی درستگی کے لیے نہیں ہے بلکہ بی جے پی کے سیاسی فائدے کے لیے ہے اور یہ سارا عمل غیر قانونی ہے۔ مسٹر سمبت پاترا نے کہا کہ گزشتہ ہفتے محترمہ ممتا بنرجی نے سپریم کورٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے ذریعہ ستم ڈھایا جا رہا ہے اور اسے فوری طور پر منسوخ کیا جانا چاہئے۔ تاہم، عدالت نے اپنے فیصلے میں واضح کیا کہ ایس آئی آر کو نہیں روکا جائے گا، جسے اس نے ترنمول کانگریس حکومت کے لیے بڑا جھٹکا قرار دیا۔

اپوزیشن کا بجٹ 2026-27 میں عوام کے مفادات کو پسِ پشت ڈالنے کا الزام

حکومت بڑے بڑے دعوے تو کرتی ہے لیکن بجٹ میں یہ حقیقت سے دور

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن نے الزام عائد کیا ہے کہ حکومت نے بجٹ 2026-27 میں عوام کے مفادات کو نظر انداز کرتے ہوئے مختلف شعبوں کے ساتھ سخت ناانصافی کی ہے۔ اپوزیشن کے مطابق فلاح و بہبود، روزگار کی فراہمی اور ہنرمندی کے فروغ (اسکل ڈیولپمنٹ) جیسی بنیادی سہولیات کے لیے مختص رقم خرچ نہیں کی جا رہی، جس کا خمیازہ عام آدمی کو بھگتنا پڑے گا۔ کانگریس لیڈر ڈاکٹر ششی تھرور نے بجٹ پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بڑے بڑے دعوے تو کرتی ہے لیکن بجٹ میں یہ حقیقت سے دور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عام لوگوں پر ٹیکسوں کا بوجھ لاد دیا گیا ہے جبکہ پیداواری صلاحیت اور روزگار بڑھانے کے لیے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کیے گئے۔ مسٹر ششی تھرور نے زرعی شعبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی 60 فیصد آبادی زراعت پر منحصر ہے، لیکن اس کے لیے مختص بجٹ تشویشناک حد تک کم ہے، جو گزشتہ آٹھ سال میں کم ترین سطح پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم کسان ندھی' گزشتہ چھ سال سے چھ ہزار روپے پر ہی رکی ہوئی ہے۔ اپوزیشن رہنما نے مزید کہا کہ روزگار کی صورتحال ابتر ہے، وزیر اعظم انٹرنشپ اسکیم کی بڑی رقم خرچ ہی نہیں ہوئی اور منریگا جیسی اسکیموں کو ٹیکنالوجی کے نام پر محدود کیا جا رہا ہے، جس سے دیہی مزدور کام کے حق سے محروم ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے امریکہ کے ساتھ حالیہ تجارتی معاہدے پر بھی حکومت کی پوزیشن کو مبہم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح انگریزوں کے دور میں استحصال ہوتا تھا، ویسی ہی صورتحال بنتی جا رہی ہے، جس سے بحران گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر تھرور نے کہا کہ ریاستوں پر مالی بوجھ بڑھ رہا ہے۔ بے روزگاری کی شرح بہت زیادہ ہے اور سرمایہ کاری نہایت کم ہے۔ حکومت کی توجہ سرمایہ کاری کو راغب کرنے پر نہیں ہے۔ امریکہ کے ساتھ حالیہ تجارتی معاہدے پر حکومت کا موقف بھی تشویشناک ہے۔ وزیر تجارت اس معاملے پر وزیر خارجہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

"سیاسی لڑائیاں اکثر عدالتوں میں لڑی جاتی ہیں"،

ہیمنت بسوسرما کی اشتعال انگیز تقریر معاملہ میں سپریم کورٹ کا تبصرہ

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوسرما کی مبینہ اشتعال انگیز تقریر سے متعلق معاملہ میں دائر عرضیوں پر سماعت کے دوران تبصرہ کیا کہ سیاسی لڑائیاں، خاص طور پر انتخابات کے دوران اکثر عدالتوں میں لڑی جاتی ہیں۔ یہ تبصرہ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیا باگچی اور جسٹس این وی انزاریا پر مشتمل بنچ نے آسام کے وزیر اعلیٰ کی مبینہ اشتعال انگیز تقریر اور متعلقہ مواد سے متعلق دو عرضیوں پر سماعت کے دوران کیا۔ ایک درخواست گزار کی جانب سے پیش ہونے والے ایڈووکیٹ نظام پاشا نے دلیل دی کہ یہ معاملہ ایک سیاسی عہدیدار کی طرف سے کی گئی مبینہ اشتعال انگیز تقریر سے متعلق ہے۔ انہوں نے ایک ویڈیو کا حوالہ دیا جس میں وزیر اعلیٰ مبینہ طور پر اقلیتوں کو نشانہ بناتے ہوئے تبصرہ کر رہے ہیں۔ اس دلیل پر ردعمل دیتے ہوئے جسٹس سوریہ کانت نے کہا، "مسئلہ یہ ہے کہ جب انتخابات آتے ہیں تو ایسے معاملات اکثر یہاں سپریم کورٹ میں ہی لڑے جاتے ہیں۔ ہم دیکھیں گے۔' کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسی) کی رہنما اینی راجہ کی جانب سے دائر کردہ ان عرضیوں میں وزیر اعلیٰ کی 27 جنوری کی عوامی تقریر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی آسام اکائی کے ایکس 'ہینڈل پر شیئر کی گئی ایک ویڈیو کو چیلنج کیا گیا ہے۔ ویڈیو میں مسٹر سرما دو مسلم مردوں کی اینیمیٹڈ تصاویر کی طرف بندوق سے گولی چلاتے ہوئے نظر آ رہے تھے۔

ملک کی ہوائی پٹیوں پر نگرانی مضبوط بنانے کی ہدایت

نئی دہلی، 10 فروری (آئی این ایس) شہری ہوابازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو نے سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے ملک بھر کی مختلف ہوائی پٹیوں پر نگرانی مضبوط بنانے کی ہدایت دی ہے۔ وزارت شہری ہوابازی کی طرف سے اٹھایا گیا یہ قدم بارامتی ہوائی پٹی پر ہوائی جہاز کے حادثے میں مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی حالیہ موت کے تناظر میں اہم ہے۔ مسٹر رام موہن نائیڈو نے منگل کے روز یہاں شہری ہوابازی کے سکریٹری سمیر کمار سنہا، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کے ڈائریکٹر جنرل فیض احمد قدوائی، ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے چیئرمین وپن کمار اور وزارت اور ڈی جی سی اے کے دیگر سینئر عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کے دوران یہ ہدایات جاری کیں۔ اجلاس میں ملک بھر میں کنٹرولڈ اور غیر کنٹرول شدہ دونوں ہوائی پٹیوں پر طیاروں کی حفاظت اور آپریشن پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مسٹر رام موہن نائیڈو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ میٹنگ کا بنیادی فوکس ان ہوائی پٹیوں پر ریگولیٹری نگرانی کو بڑھانے پر تھا۔ واضح رہے کہ مسٹر اجیت پوار اور طیارے میں سوار پانچوں افراد کی 28 جنوری کی صبح بارامتی میں ہوائی جہاز کے حادثے میں موت ہو گئی تھی۔

اتر پردیش: ایک ہی خاندان کے 5 افراد کی مشتبہ حالات میں موت

متھرا: 10 فروری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع متھرا کے مہاوان تھانہ علاقے کے کھچر پور گاؤں میں منگل کی صبح ایک مکان کے اندر شوہر، بیوی اور ان کے تین بچوں کی مشتبہ حالات میں لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ پولیس میں ہلچل مچ گئی اور اعلیٰ پولیس افسران موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس کے مطابق صبح کافی دیر تک خاندان کے افراد کمرے سے باہر نہ نکلنے پر پڑوسیوں کو شبہ ہوا۔ جب انہوں نے کھڑکی یا دروازے سے اندر جھانک کر دیکھا تو دل دہلا دینے والا منظر سامنے آیا۔ پولیس کے موقع پر پہنچ کر کمرے کی تلاشی لینے پر لاشوں کے پاس دودھ سے بھرے گلاس ملے، جس سے اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ دودھ میں کسی زہریلے مادے کو ملایا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ خودکشی اور قتل دونوں زاویوں سے کر رہی ہے۔ حکام کے مطابق اہل خانہ اور گاؤں کے لوگوں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

ہندوستان اور چین نے باہمی تعلقات میں مثبت پیش رفت کا جائزہ لیا

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور چین نے منگل کے روز دوطرفہ تعلقات میں مثبت پیش رفت کا جائزہ لیا اور عوام سے عوام کے رابطوں کو بڑھا کر تیز حساس مسائل پر خدشات کو دور کر کے انہیں مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے یہاں ہند-چین اسٹریٹجک ڈائیلاگ کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس 'پر ایک پوسٹ میں یہ اعلان کیا۔ یہ بات چیت خارجہ سکریٹری وکرم مصری اور چین کے قائم مقام نائب وزیر خارجہ ژاؤ شیو کے درمیان ہندوستان کی صدارت میں منعقدہ پہلی برکس شیرپا میٹنگ کے موقع پر ہوئی۔ چینی وزیر خارجہ برکس کی شیرپا میٹنگ میں شرکت کے لیے ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ ترجمان کے مطابق دونوں فریقین نے عالمی اور علاقائی پیش رفت اور کثیر جہتی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستان میں تعینات چینی سفیر ژو فیہونگ نے بھی اپنی پوسٹ میں کہا کہ چینی وزیر خارجہ نے پہلی برکس شیرپا میٹنگ میں شرکت کی۔ انہوں نے لکھا، وزیر خارجہ نے نوٹ کیا کہ صدر شی جن پنگ نے جامع برکس تعاون کے اہم تصور اور برکس کے تعمیری کردار سے متعلق پانچ تعاون کے فریم ورک پیش کیے۔

بی جے پی کی خاتون ارکانِ پارلیمنٹ نے

اپوزیشن کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کی حمایت میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی خاتون ارکان پارلیمنٹ نے منگل کے روز چار فروری کے واقعے کے سلسلے میں اپوزیشن ارکان کے خلاف سخت ترین کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ بی جے پی ارکان کا الزام ہے کہ صدر کے خطبے پر تحریکِ تشکر کے دوران وزیر اعظم کے ایوان میں آنے سے پہلے اپوزیشن کی خاتون ارکان نے وزیر اعظم کی نشست کا گھیراؤ کر لیا تھا۔ بی جے پی کی خاتون ارکان نے لوک سبھا اسپیکر کو لکھے گئے خط میں کہا کہ چار فروری کو اپوزیشن کی خاتون ارکان نے نہ صرف وزیر اعظم کی نشست کا گھیراؤ کیا، بلکہ بعد میں جارحانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے اسپیکر کے کمرے تک بھی پہنچ گئیں۔ انہوں نے اس واقعے کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے پارلیمنٹ کے وقار کو ٹھیس پہنچی ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ اگر اس معاملے میں کارروائی نہ کی گئی تو یہ ایک خطرناک مثال بنے گی اور جمہوری اداروں پر عوام کا اعتماد کمزور ہوگا۔ یہ خط کانگریس کی خاتون ارکان کی جانب سے لگائے گئے الزامات کے جواب میں سامنے آیا ہے، جن میں انہوں نے حکمراں جماعت پر اپنے خلاف جھوٹے، بے بنیاد اور ہتک آمیز بیانات دینے کا الزام عائد کیا تھا۔ بی جے پی ارکان نے اپنے خط میں دعویٰ کیا کہ اپوزیشن ارکان ایوان کے ویل میں آئے، میزوں پر چڑھے، کاغذات پھاڑے اور اسپیکر کی جانب اچھالا۔ انہوں نے کہا کہ سینئر قیادت کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے وہ ضبط و تحمل سے کام لیتی رہیں اور اس پورے واقعے کو پارلیمانی جمہوریت کی تاریخ کے سیاہ ترین لمحات سے تعبیر کیا۔ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے اس سے قبل کہا تھا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ایوان میں نہ آنے کی درخواست کی تھی، کیونکہ انہیں اطلاع ملی تھی کہ کچھ کانگریس ارکان وزیر اعظم کی نشست تک پہنچنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔

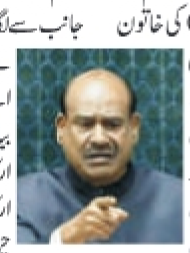

کناڈا میں کرناٹک کے آئی ٹی پروفیشنل کا قتل،

ملزمان نے دن دہاڑے شاپنگ سینٹر کی پارکنگ میں ماری گولی

بنگلورو، 10 فروری (یو این آئی) کناڈا کے شہر ٹورنٹو میں ایک شاپنگ سینٹر کی پارکنگ میں کرناٹک کے 37 سالہ انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) پیشہ ور کو دن دہاڑے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق یہ ایک ٹارگٹڈ حملہ" تھا۔ متاثرہ شخص کی شناخت چندن کمار راجہ نند کمار کے طور پر ہوئی ہے، جو بنگلورو دیہی ضلع کے نیل منگلا کے قریب تھیا ما گونڈلو گاؤں کا رہنے والا تھا اور اس وقت گریٹر ٹورنٹو ایریا کے برامپٹن میں مقیم تھا۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ ہفتہ کے روز پیش آیا۔ پولیس نے بتایا کہ ہفتہ کی دوپہر تقریباً 3:31 بجے ریکسڈیل بلیوارڈ اور ہائی وے 27 کے قریب ووڈ بائن شاپنگ سینٹر پارکنگ ایریا میں اسے زخمی حالت میں پایا گیا۔ فائرنگ کی اطلاع ملنے پر ٹورنٹو پولیس سروس کے افسران موقع پر پہنچے اور کمار کو شدید زخمی حالت میں پایا۔ اسے فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں بعد میں اس کی موت ہو گئی۔ اس واردات کو انجام دینے والے مشتبہ افراد ایک گاڑی میں موقع سے فرار ہو گئے۔ ابھی تک اس معاملے میں کسی کی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔ حکام نے اس واقعے کو ایک ٹارگٹڈ فائرنگ قرار دیا ہے، تاہم مقصد ابھی واضح نہیں ہے۔ کمار گزشتہ چھ برس سے کناڈا میں ایک نجی کمپنی میں آئی ٹی پیشہ ور کے طور پر کام کر رہا تھا۔ وہ مقامی کمیونٹی گروپس میں بھی سرگرم تھا۔ کرناٹک میں اس کے اہل خانہ نے اس واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور اس کا جسد خاکی آخری رسومات کے لیے حکومتِ ہند سے وطن واپس لانے میں مدد کی اپیل کی ہے۔ اس کے والد نے کہا کہ وہ اپریل میں ہندوستان آنے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ کمار کے والدین نے اس سے گھر واپس آنے کی گزارش کی تھی۔ ٹورنٹو میں اس سال فائرنگ کے واقعات میں یہ تیسرا قتل ہے۔ اس واقعے کے بعد عوامی سلامتی کے حوالے سے تشویش بڑھ گئی ہے جہاں حملے کے وقت خریدار موجود تھے۔ پولیس تفتیش جاری رکھے ہوئے ہے۔

پی ایل آئی اسکیم کے لیے رجسٹریشن میں توسیع

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی) حکومت ہند ٹیکسٹائل کے لیے پروڈکشن لنکڈ انسینٹو (پی ایل آئی) اسکیم نافذ کر رہی ہے تاکہ ہندوستان میں انسان ساختہ فائبر (ایم ایم ایف) ملبوسات، ایم ایم ایف کپڑوں اور تکنیکی ٹیکسٹائل کی تیاری میں سرمایہ کاری اور پیمانے کو فروغ دیا جا سکے۔ اسکیم کے تحت وسیع تر شرکت کو یقینی بنانے کے لیے، خاص طور پر ایم ایس ایم ایز کے ذریعے، اسکیم کو 9 اکتوبر 2025 کے ترمیم نوٹیفکیشن کے ذریعے مزید پرکشش بنایا گیا ہے، جن میں کم از کم سرمایہ کاری کی حد میں 50 فیصد کمی۔ اضافی کاروبار کے معیار کو 25 فیصد سے کم کر کے 10 فی صد کرنا۔ ایم ایم ایف ملبوسات اور کپڑوں کی 17 نئی مصنوعات کو شامل کر کے نوٹیفائیڈ پروڈکٹ باسکٹ کی توسیع اور اسکیم سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے نئی کمپنی قائم کرنے کی شرط میں نرمی شامل ہیں۔ حکومت نے نئی درخواستوں کے لیے یکم اگست، 2025 سے درخواست پورٹل کو دوبارہ کھول دیا ہے اور صنعت سے موصول اہم ردعمل کے پیش نظر اس کی آخری تاریخ 31 مارچ، 2026 تک بڑھا دی گئی ہے۔ اسکیم میں کی گئی ترامیم کو پورے ایم ایم ایف ویلیو چین میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور ایم ایم ایف ملبوسات، کپڑے اور تکنیکی ٹیکسٹائل مصنوعات کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ان ترامیم کے بعد اب تک پورٹل پر 84 نئی تجاویز موصول ہوئی ہیں، جن میں 10,789 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا تصور کیا گیا ہے، 44,081 کروڑ روپے کی آمدنی اور تقریباً 86,740 نئی ملازمتیں پیدا ہوئیں۔ پی ایل آئی اسکیم کے نفاذ کی باقاعدہ نگرانی اور جائزہ وزارت، ڈی پی آئی آئی ٹی، تمام پی ایل آئی اسکیموں کے لیے نوڈل محکمہ اور سکریٹریوں کے بااختیار گروپ (ای جی او ایس) کی سطح پر کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، ایک پروجیکٹ مینجمنٹ ایجنسی (پی ایم اے) کو سخت زمینی سطح کی تصدیق کے لیے لگایا گیا ہے۔ اسکیم سے متعلق ڈیٹا اور کارکردگی میٹرکس کے لیے ایک مرکزی ذخیرہ کے طور پر کام کرنے کے لیے ایک وقف شدہ پی ایل آئی پورٹل بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، اسکیم کی پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کے لیے اس اسکیم کو نیتی آیوگ کے آؤٹ پٹ-آؤٹ کم مانیٹرنگ فریم ورک کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے۔ متوازن علاقائی ترقی اور جامع ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے، ٹیکسٹائل کے لیے پی ایل آئی اسکیم کے تحت منتخب کی گئی 91 کمپنیوں کے ذریعے 17 ریاستوں اور 1 مرکز کے زیر انتظام علاقے میں کل 113 مینوفیکچرنگ یونٹ قائم کیے جا رہے ہیں۔ ملک میں ایم ایم ایف ملبوسات اور کپڑے اور ٹیکنیکل ٹیکسٹائل مصنوعات کی پیداوار کو فروغ دینا۔ اس کے علاوہ حکومت ملک میں ٹیکسٹائل کے شعبے کی مجموعی ترقی کے لیے پورے ہندوستان کی بنیاد پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی، بازار کی ترقی، برآمدات کے فروغ اور ہنرمندی کے فروغ سے متعلق کئی اسکیمیں نافذ کر رہی ہے۔ یہ معلومات ٹیکسٹائل کے وزیر مملکت پابترا مارگریٹا نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں دیں۔

موبائل صارفین کی تعداد 124 کروڑ سے تجاوز کر گئی

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) ملک میں موبائل صارفین کی تعداد دسمبر 2025 میں ماہانہ بنیادوں پر 0.59 فیصد اضافے کے ساتھ 124.42 کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے، جن میں 116.30 کروڑ فعال صارفین ہیں۔ اس سے قبل نومبر 2025 میں کل موبائل صارفین کی تعداد 123.70 کروڑ رہی تھی۔ ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (ٹرائی) کی جانب سے منگل کو جاری کردہ اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں موبائل صارفین کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ 31 دسمبر کو شہری صارفین کی تعداد 71.20 کروڑ اور دیہی صارفین کی تعداد 53.22 کروڑ رہی۔ دیہی علاقوں کے مقابلے شہری علاقوں میں ترقی کی رفتار زیادہ تیز رہی، جہاں شہری علاقوں کی ماہانہ شرح نمو 1.01 فیصد اور دیہی علاقوں کی 0.02 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ ملک میں موبائل ٹیلی ڈینسٹی 86.94 فیصد سے بڑھ کر 87.38 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ شہری علاقوں میں ٹیلی ڈینسٹی بڑھ کر 139.08 فیصد ہو گئی، جبکہ دیہی علاقوں میں یہ معمولی کمی کے ساتھ 58.37 فیصد سے گھٹ کر 58.36 فیصد رہ گئی۔

ایم این ایس کے افسران کو بھی دیگر سابق فوجیوں کی طرح ریزرویشن کا فائدہ ملے گا

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) حکومت نے ریٹائرمنٹ کے بعد سنٹرل سول سروسز اور دیگر عہدوں پر ملٹری نرسنگ سروس (ایم این ایس) کے افسران کی دوبارہ ملازمت کے بارے میں شکوک وشبہات کو دور کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان افسران کو فوج اور دیگر سابق فوجیوں کی طرح کسی بھی عہدے پر دوبارہ ملازمت کے لیے ریزرویشن اور عمر میں چھوٹ کا فائدہ ملے گا۔ وزارت دفاع نے منگل کے روز ایک بیان جاری کر کے کہا کہ ان شکوک کو دور کرنے کے لیے، حکومت نے سابق فوجیوں کی دوبارہ ملازمت سے متعلق آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت سابق فوجیوں (سینٹرل سول سروسز اور دوبارہ ملازمت) ترمیمی ضوابط، 2026 کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ ترمیم ضابطہ 2(c)(i) میں یہ واضح کرنے کے لیے ہے کہ حکومت ہند کی فوج، بحریہ اور فضائیہ کے ساتھ ساتھ ملٹری نرسنگ سروس (ایم این ایس) میں کسی بھی رینک (خواہ وہ عسکری ہو یا غیر عسکری) میں خدمات انجام دینے والے تمام اہلکاروں کو سابق فوجیوں کی تعریف میں شامل کیا جائے گا، تاکہ انہیں سینٹرل سروس میں دوبارہ ملازمت کے فوائد حاصل ہو سکیں۔ وزارت نے کہا کہ اس ترمیم سے تمام شکوک وشبہات دور ہو جائیں گے۔ ترمیم سے پہلے، یہ واضح نہیں تھا کہ آیا ایم این ایس کے افسران جو کمیشنڈ افسر تھے، دوسرے سابق فوجیوں کی طرح دوبارہ ملازمت کے فوائد کے اہل ہیں یا نہیں۔ اس ترمیم کے ذریعہ اب باضابطہ طور پر ایم این ایس کے اہلکاروں کو دوبارہ ملازمت کے قواعد کے تحت تسلیم کیا گیا ہے اور دفاعی خدمات سے ریٹائر ہونے والوں کے وسیع طبقے کے لیے بحالی اور دیگر کریئر کے مواقع کو مضبوط کرتی ہے۔ نوٹیفکیشن کے قاعدہ 2، شق (c) کی ترمیم کے مطابق، سابق فوجیوں کی تعریف میں اب واضح طور پر حکومت ہند کی ملٹری نرسنگ سروس، فوج، بحریہ اور فضائیہ کے ساتھ شامل ہیں۔ یہ اصول ان تمام افراد پر لاگو ہوگا جنہوں نے کسی بھی عہدے پر خدمات انجام دی ہوں، خواہ وہ جنگی ہوں یا غیر عسکری۔ یہ ترمیم فوری طور پر نافذ ہو گئی ہے۔ اس ترمیم سے ایم این ایس کے اہلکاروں کو مرکزی حکومت میں گروپ سی کے تحت 10 فیصد اور گروپ ڈی کے عہدوں پر 20 فیصد اضافے کا التزام کیا گیا ہے۔

مصنوعی ذہانت کے شعبے میں ہند-امریکہ اشتراک

واشنگٹن، 10 فروری (یو این آئی) امریکہ-ہندوستان اسٹریٹجک پارٹنرشپ فورم (یو ایس آئی ایس پی ایف) نے منگل کے روز اعلان کیا ہے کہ وہ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں امریکی سی ای او اور سینئر ٹیکنالوجی لیڈروں کے اب تک کے سب سے بڑے وفد کی قیادت کرے گا۔ یہ سمٹ 16 سے 20 فروری تک نئی دہلی میں منعقد ہوگی۔ اس سمٹ کا انعقاد حکومت ہند کی الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کے اشتراک سے کیا جا رہا ہے۔ اس سمٹ میں اپنی شرکت کے ایک حصے کے طور پر، یو ایس آئی ایس پی ایف نے بورڈ اے آئی ٹاسک فورس کا بھی آغاز کیا ہے، جس کا مقصد مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانا، ذمہ دارانہ استعمال میں تیزی لانا اور بڑے پیمانے پر آبادی کے لیے اس کے اثرات کو سپورٹ کرنا ہے۔ یو ایس آئی ایس پی ایف کے چیئرمین جان چیمبرز اس ٹاسک فورس کی قیادت کریں گے۔ مسٹر چیمبرز نے کہا، "جیسا کہ وزیر اعظم مودی نے بہترین انداز میں کہا تھا کہ اے آئی کا مطلب امریکہ اور انڈیا' ہے۔ اس ٹاسک فورس کے ذریعے، ہم سرکاری نجی شراکت داری میں یو ایس آئی ایس پی ایف وسیع معلومات سے استفادہ کریں گے تاکہ دونوں ممالک کے تقریباً دو ارب لوگوں کے لیے اے آئی کی ذمہ دارانہ ترقی اور نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ نئی ٹاسک فورس امریکہ اور ہندوستان کو اس شعبے میں قائدانہ رول ادا کرنے اور مصنوعی ذہانت، اعتماد اور مسابقتی اے آئی ماحولیاتی نظام پر عالمی سطح پر بات چیت کو آگے بڑھانے کے قابل بنائے گی۔'یو ایس آئی ایس پی ایف کے صدر اور سی ای او ڈاکٹر مکیش آغی نے کہا، "امریکہ اور ہندوستان کی شراکت داری ایک قابل اعتماد عالمی اے آئی ایکو سسٹم کی تشکیل کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ مصنوعی ذہانت کی ترقی ذمہ دارانہ طور پر، بڑے پیمانے پر اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ ہونی چاہیے۔ یو ایس آئی ایس پی ایف کے لیے یہ اعزاز کی بات ہے کہ وہ حکومت اور صنعت کے رہنماؤں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر رہا ہے تاکہ اس مشترکہ وژن کو عملی جامہ پہنایا جا سکے۔ 'یو ایس آئی ایس پی ایف کا یہ وفد ٹرسٹ انیشیٹو کو آگے بڑھائے گا، جس کی توجہ ہندوستان میں اے آئی انفراسٹرکچر کی ترقی، کمپیوٹیشنل صلاحیت کو بڑھانے کے لیے سرمایہ کاری کو متحرک کرنے، فلاحی طور طریقے متعارف کرانے والے اسٹارٹ اپس کی مدد کرنے اور سپلائی چین کے استحکام پر تعاون کو گہرا کرنے پر مرکوز ہوگی۔ قائدین ہندوستانی پالیسی سازوں اور اختراع کاروں کے ساتھ مل کر کام کریں گے تاکہ اے آئی تک رسائی کو عام کیا جا سکے، کلاؤڈ اور مشترکہ ڈیجیٹل وسائل کو وسعت دی جا سکے اور زراعت، صحت، تعلیم اور مالیاتی شمولیت جیسے شعبوں میں اے آئی کے حقیقی استعمال کو تیز کیا جا سکے۔ اس سمٹ کے دوران، یو ایس آئی ایس پی ایف 18 فروری کو بھارت منڈپم میں XX اسکیلنگ ٹرسٹڈ اے آئی فار 8 بلین ' کے عنوان سے ایک فلیگ شپ سیشن اور دی لیلا پیلس، نئی دہلی میں ایک سرکاری تقریب کی میزبانی کرے گا۔ ان تقریبات میں اے آئی انفراسٹرکچر، فلاح و بہبود پر مبنی اے آئی کی تعیناتی اور اے آئی کے دور کے لیے مہارتوں کی فراہمی پر عوامی مباحثے شامل ہوں گے۔ یو ایس آئی ایس پی ایف کی اس سمٹ میں شرکت، نئی دہلی اور واشنگٹن ڈی سی میں سمٹ سے قبل ہونے والی وسیع تر مصروفیات کا تسلسل ہے۔

کروڑوں ٹرانسفارمرز ناکارہ، امریکہ اچانک اندھیرے میں ڈوب سکتا ہے

واشنگٹن، 10 فروری (یو این آئی) امریکہ میں بجلی کے ٹرانسفارمرز کی خراب حالت نے حکومت کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے، رپورٹس کے مطابق امریکہ کے نصف سے زیادہ بجلی ٹرانسفارمر ناکارہ ہو چکے ہیں۔ امریکی محکمہ توانائی نے ایک رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ امریکہ میں اندازاً 8 کروڑ بجلی کے ٹرانسفارمرز استعمال میں ہیں، پاور سسٹم ٹیکنالوجی کی رپورٹ کے مطابق 55 فی صد ٹرانسفارمرز اپنی عمر پوری کر چکے ہیں، اس لیے اگر انہی ٹرانسفارمرز پر قابل تجدید توانائی چلائی گئی تو پورا بجلی نظام بیٹھ سکتا ہے اور امریکہ اندھیرے میں ڈوب جائے گا۔ ٹرانسفارمر بحران کی وجہ سے قابل تجدید توانائی امریکہ کے لیے گلے کی ہڈی بن گئی ہے اور امریکہ پر اندھیرے میں ڈوب جانے کا خطرہ منڈلانے لگا ہے، زیادہ تر ٹرانسفارمرز 33 سال پرانے ہیں، جب کہ ان کی زیادہ سے زیادہ عمر 35 سال ہوتی ہے، جب کہ تقریباً 20 فی صد ٹرانسفارمرز 25 سال سے زائد پرانے ہیں اور صرف 25 فی صد ٹرانسفارمرز ہی اس وقت قابل اعتماد حالت میں ہیں۔ امریکی محکمہ توانائی نے بھی خبردار کیا ہے کہ پرانے ٹرانسفارمر کسی بھی وقت فیل ہو سکتے ہیں، ماحولیاتی تبدیلی کے باعث قابل تجدید توانائی پر زور دیا جا رہا تھا، مگر اب امریکہ نے موقف بدل لیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کو خدشہ ہے کہ قابل تجدید توانائی بلیک آؤٹ کا سبب بن سکتی ہے۔ چینی تھنک ٹینک کے مطابق قابل تجدید توانائی سے خرابی کے امکانات 4 گنا بڑھ جاتے ہیں، اسی لیے امریکہ نے روایتی بجلی پیدا کرنے کے نظام کو ترجیح دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ امریکہ زیادہ تر ٹرانسفارمرز یورپ اور میکسیکو سے درآمد کرتا ہے۔ 80 فی صد پاور ٹرانسفارمرز اور 50 فیصد ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمرز درآمداتی ہیں۔ جب کہ 2025 میں پاور ٹرانسفارمرز کی فراہمی میں 30 فی صد کمی ریکارڈ کی گئی۔ اسی دوران ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمرز کی کمی 10 فیصد تک پہنچ گئی۔ امریکی محکمہ توانائی کا کہنا تھا کہ ہمیں نہ صرف نئے ٹرانسفارمرز بنانے کی ضرورت ہے بلکہ ہمیں ان ٹرانسفارمرز کو تبدیل کرنے کی بھی ضرورت ہے جو پرانے ہو رہے ہیں۔ بین الاقوامی توانائی ایجنسی (آئی ای اے) کے مطابق پاور ٹرانسفارمرز کی تیاری تکنیکی طور پر نہایت پیچیدہ عمل ہے اور اس کے لیے جدید سہولیات درکار ہوتی ہیں۔ ایجنسی کے مطابق 2023 میں چین، جنوبی کوریا، ترکیہ اور اٹلی نے عالمی سطح پر پاور ٹرانسفارمرز کی مجموعی تجارت کا 50 فی صد حصہ حاصل کیا، جس میں سے صرف چین کا حصہ اس کا نصف تھا۔ آئی ای اے کے مطابق امریکہ اور یورپ دونوں نے 2018 کے بعد سے پاور ٹرانسفارمرز کی درآمدی تجارت کی مالیت دوگنا سے بھی زیادہ کر لی ہے۔ امریکہ زیادہ تر ٹرانسفارمرز میکسیکو، یورپ اور جنوبی کوریا سے حاصل کرتا ہے، جب کہ چین اب یورپی یونین کی درآمدات کا 60 فی صد سے زائد حصہ فراہم کر رہا ہے۔

30"ماہ باقی رہ گئے" ایلون مسک کے بیان نے دنیا میں ہلچل

واشنگٹن، 10 فروری (یو این آئی) دنیا کی دولت مند ترین شخصیت ایلون مسک کے 30 ماہ باقی رہ گئے کے بیان نے دنیا بھر میں ہلچل مچا دی ہے۔ امریکی بزنس ٹائیکون اور دنیا کے سب سے دولت مند شخص ایلون مسک نے حال ہی میں ایک پوڈکاسٹ میں صرف 30 ماہ باقی رہ گئے، جیسی چونکا دینے والا بیان دے کر دنیا بھر میں ہلچل مچا دی ہے۔ ایلون مسک نے جان کولیسن کے پوڈ کاسٹ "چیکی پینٹ" کے ساتھ ایک طویل انٹرویو میں زمین پر توانائی کو درپیش خطرات کا واضح جائزہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ 30 سے 36 ماہ کے اندر ہم اپنی توانائی کھو دیں گے۔ میری باتیں یاد رکھنا۔ آپ یہاں اس سے بڑے نہیں ہو سکتے۔ ایلون مسک نے پیش گوئی کی کہ زمین کی محدود بجلی کی فراہمی کی وجہ سے 30 ماہ کے اندر اندر مصنوعی ذہانت کے بنیادی ڈھانچے کے لیے جگہ سب سے زیادہ معاشی طور پر مجبور مقام بن جائے گا۔

✻ اظہارِ تشکر ✻

پیر طریقت سید محبوب گیلانی میں اپنی زوجہ سیدہ زبیدہ بیگم کے انتقال پر تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرنے والے اپنے تمام دوستوں۔ عزیز و اقارب۔ علماء۔ اساتذہ۔ پریس کلب گلمرگ۔ پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا سے وابستہ افراد۔ جموں کشمیر این آر ایل ایم کے ملازمین۔ مسجد کمیٹیوں۔ ضلع انتظامیہ۔ تاجر تنظیموں۔ مختلف سیاسی و سماجی تنظیموں کے قارئین اور کارکنان کے بے حد شکر گزار ہے ہم ان تمام افراد کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے سیدہ زبیدہ بیگم کے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ فون یا سوشل میڈیا کے ذریعے تعزیتی پیغامات بھیجے اور اس مشکل گھڑی میں ہمارے ساتھ کھڑے رہے۔ خصوصی طور پر ان تمام احباب کا شکریہ جنہوں نے سیدہ زبیدہ بیگم کی علالت کے دوران ہمارے ساتھ کھڑے رہے چونکہ ہم انفرادی طور پر سب کا شکریہ ادا نہیں کر سکتے اس لئے اس پیغام کے ذریعے اپنی دلی ممنونیت کا اظہار کرتے ہیں ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمارے غم کو آسان فرمائے اور اس مشکل مرحلے میں ہمیں صبر و تحمل عطا کرے۔ جن لوگوں نے ہمارے غم میں شریک ہو کر میری اہلیہ کی مغفرت کے لئے دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین اجر عطا فرمائے۔ ہم سب سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ ہمارے اہل خانہ کے لئے اپنے دعائیں جاری رکھیں۔

از جانب:۔ * پیر طریقت سید محبوب گیلانی۔ * محمد سید گیلانی۔ * سید خورشید گیلانی۔
* ساکنہ تکیہ یوسف شاہ بابا ریشی ضلع بارہمولہ * * اور * عادل ڈار۔
اشفاق احمد ڈار گلستان نیوز *

PUBLIC NOTICE

In my Driving License no 20230000001 issued on 02-01-2023, I want to correct my name from Firdous Ahmad to Firdous Ahmad Bhat as per my other records. Anyone having any objection can submit the same to the RTO office within seven days from the date of publication of this notice. No objection will be entertained after the said date.

Firdous Ahmad Bhat
S/o Ghulam Ahmad Bhat
R/o 12 Malik Sahib near Kuzza Masjid Nowhatta Sgr.

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on Electricity Bill Bearing Consumer ID No.0207020025388from Ghmohi - u- din wani S/0: khazirmohdR/0: waniporavailooto Reyazahmadwani S/0: abmajeedwani R/0: wanimohallahvailooAnantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the PDD Sub Division Achabal, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Reyazahmadwani
S/0: abmajeedwani
R/0: wanimohallahvailooAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on Electricity Bill Bearing Consumer ID No.0207020014000from Ghulamhassanwagay S/0: abdulazizwagay R/OpahliporaDandiporato GhQadirwagay S/0: GhhassanwagayR/0: chichi poraDandipora, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the PDD Sub Division Achabal, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

GhQadirwagay
S/0: Ghhassanwagay
R/0: chichi poraDandiporaAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on Electricity Bill Bearing Consumer ID No.0207010030436from Maqsood Ahmad Bhat S/O Mohammad ShabanBhat to Sakeena Akhter C/O Maqsood Ahmad Bhat R/O AnzwallaAnantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the PDD Sub Division Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Sakeena Akhter
C/O Maqsood Ahmad Bhat
R/O AnzwallaAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Ward's Name in Date of Birth Certificate has been wrongly entered as HORAIN JAN while my Ward's correct Name is HAIDA JAN. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

AbidRasool
F/O Haida Jan
R/O Muslim Abad Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Driving has been wrongly entered as Javid Ahmad Teli S/O Ab Rashid Teli R/O Mir GundDooru (MC) while my correct Name as per Aadhar Card is Javeed Ahmad Teele S/O Ab Rashid Teele R/O DooruAnantnag, 192211. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Javeed Ahmad Teele
S/O Ab Rashid Teele
R/O DooruAnantnag, 192211 JNA7780878931

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Mst. Shakeela
Wd/o Mohammad Amin Beigh
2. Sahil Ali
S/o Deceased Mohammad Amin Beigh
Age 21 Years Plus
3. Iman Zehra
Daughter of Deceased Mohammad Amin Beigh
Age 26 Years
4. Mehndi Zehra
Daughter of Deceased Mohammad Amin Beigh
5. Shagufta Amin Beigh (Age 22 Years Plus)
Daughter of Deceased Mohammad Amin Beigh
Aged 28 Years Plus
All residents of Hassanabad Rainawari Srinagar (Petitioners)

V/s

Public at Large
(Non Applicants)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 1343580/- as debits and securities in name of deceased namely Mohammad Amin Beigh S/o Late Ghulam Ahmad Beigh R/o Hassanabad Rainawari Sringar Who died on 06-03-2021 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 06-03-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 06-03-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 06-02-2026.

Principal District Judge
Srinagar

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Syed Zeeshan Hyder
2. Syed Muntezir Naqvi
Both Sons of Syed Rehmat Shah
3. Surkhab Zehra
4. Syed Farhat Un Nissa
5. Syed Nida Fatema
6. Syeda Sugra Naqvi
7. Syeda Kubra Naqvi
8. Syeda Eshal E Zehra Through Her Mother Zainab Zainab Fatima
All Daughters of Rehmat Shah
9. Zainab Fatima W/o Syed Rehmat Shah
All Residents of Gund Hassi Bhat
(Applicants)

V/s

Public at Large
(Non Applicants)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 6722631/- as debits and securities in name of deceased namely Syed Rehmat Shah S/o Ali Hyder Shah R/o Gund Hasi Bhat Srinagar. Who died on 30-04-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 05-03-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 05-03-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 04-02-2026.

Principal District Judge
Srinagar

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

DEPARTMENT OF EDUCATION OFFICE OF THE CHIEF EDUCATION OFFICER, KUPWARA

Subject:- Final seniority list of Non- Teaching officials of School Education Department, District Cadre Kupwara as it stood on 01-01-2026

ORDER

Whereas, Govt, vide SRO-785 and SRO-786 Dated; 01.01.2020, re-categorized the various cadres of School Education Department as UT, Divisional & District Cadres and.

Whereas, Departmental Promotion Committees (DPC) for Division & District Cadre Non-Gazetted Posts have been re-constituted vide Govt. Order NO: 01-Edu of 2020 dated 01.01.2020, and

Whereas, vide DSEK circular No. 121-DSEK of 2020 dated 01.01.2020, all the Chief Education Officers were directed to ensure cadre Management of District Cadre Non-Gazetted Posts including their seniority / promotion etc at District Level in terms of above referred Govt, order, and

Whereas, vide Director School Education Kashmir's NO: DSEK/NTS/2905-14 dated: 19-11-205, all the chief education officers were directed to take immediate steps for finalizing of Seniority list of District Cadre Non Teaching and MTS employees as it stood on 01-01-2026 after following due p/ocedure viz inviting of objections from all, the stake holders through print and electronic media within a minimum period of 15 days.

Whereas, in response to above, the Tentative seniority list of the District Cadre Non Teaching officials as it stood on 01-01-2026 were made available in the Office of the Principals of Higher Secondary schools , Zonal Education Offices and Headmasters of High Schools and all official whatsApp groups of the District for inviting of objections, if any, for which the notification were published in Daily Brighter Kashmir and Asian Mail dated: 03-01-2026 , through Information department vide this office Notification Number CEOKUP/NT/Sen-list/01/2026/01/ 03-172 dated: 01-02-206 and,

Whereas, 21 objections for 21 employees were received from the stakeholders through their DDO's , Which were scrutinized and necessary updation /entries wherever found genuine have been made in the Seniority lists accordingly.

Now therefore, the Final seniority lists of Non-Teaching officials District Cadre Kupwara as stood on 01-01-2026 as mentioned below , is hereby notified and is kept available in the office of Undersigned principal DIET Kupwara, Dy. Chief Education Officer Kupwara (HQ Handwara), Principal of BHSS/GHSS (All) ,Zonal Education Offices (All) and Headmaster of BHS/GHS (All) and official WhatsApp groups of this district for information to the concerned officials and ready reference

1- Librarian
2- Junior Librarian
3- Junior Assistant
4- Lab. Assistants
5- Library Assistant
6- MTS (Class-IV) all categories The date of birth, Qualification and category of the officials as reflected in the Seniority list shall be subject to its authentication from the concerned issuing authorities and Validity as the case may be

Sd/
Chief Education Officer, Kupwara

No: CEOKup/NT/Sen-List/2026/013970-83Dated:-10-02-2026
DIPK No:-10778-25 Dated 10-2-2026

HIGH COURT OF JAMMU & KASHMIR AND LADAKH
OFFICE OF THE COORDINATION, MAIN MEDIATION CENTRE/REGISTRAR RULES
PUBLIC NOTICE

It is hereby circulated for the information of all concerned that the Mediation and Conciliation Project Committee (MCPC), Honble Supreme Court of India, has launched 90 days "Mediation for the Nation 2.0" drive starting from January 2026, with an aim to settle pending cases in all the High Courts, District Courts and Trial Courts through mediation.

The initiative aims to resolve following categories of cases through the process of Mediation: -

S.No	CATEGORIES
01.	Matrimonial Cases including DV Act Cases and 498A IPC/85 BNS Cases
02.	Cheque Bounce Cases
03.	Accident Claims Cases
04.	Criminal Compoundable Cases
05.	Land Acquisition Cases
06.	Partition Cases
07.	Eviction Cases
08.	Commercial Disputes
09.	Suitable Services matter cases
10.	Labour Cases
11.	Contract Act Cases
12.	Consumer Cases
13.	Consumer Cases and other suitable Civil cases

The general Public/Litigants/Advocates are hereby informed and encouraged to actively participate in this initiative which offers a faster and effective method of dispute resolution contributing to the larger goal of Justice for all. Parties/Advocates may contact Coordinator, Main Mediation Centre or Registrar Judicial Jammu/Snnagar, High Court of Jammu & Kashmir and Ladalch or Coordinator, District Mediation Centre (Principal District Judges) for reference of their cases for settlement through Mediation.

Sd/-
Coordinato
Main Mediation Centre

DIPK-10761-25 Dated 10-2-2026

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION QAZIGUND
ADDENDUM.

Subject:1) Construction of GT at HSS Checki Wangund.
2) Construction of GT at PS Astan Check.
3) Construction of GT at MS Shistergam.

Reference:NITNo.50 OFR&B/QAZIGUND/2025-26 /E-TENDERING/5157-71 DATED:07-02-2026and Instructions issued by Deputy Director Samagra Shiksha J&K Jammu vide No.Edu/SmS/PD/2025-26/Misc-01 Dated: 20-01-2026

Kindly read updations/Amendments madein above referred NIT as under:

Please Read	Instead of
For Item No.01 , 02 AAA.No. Society Order- 82 –Chirag of 2022, Dated:- 19-09-2022 Issued under endorsement No.Edu/SPD/Plg/AAA-36/2022-23 Dated: 19-09-2022 and Item No.03 AAA.No. Society Order:- 79 –Chirag of 2023, Dated:- 10-05-2023 Issued under endorsement No.Edu/SPD/Plg/AAA-36/2022-23 Dated: 10-05-2023	For Item No.01, 02 & 03 AAA No. Edu/SmS/PD/2025-26/Misc-01 Dated: 20-01-2026

All other terms and conditions shall remain unchanged.

Sd/-
Executive Engineer,
PWD (R&B) Division Qazigund

No.R&B/Qzd/25-26/5209-11 Dated: 10-02-2026
DIPK No:-10779-25 Dated 10-2-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار ۱۱ فروری ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۲ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

تمہاری زندگی میں کوئی ایسا دن نہ گذرے جس میں تم اپنے آپ میں کوئی بہتری پیدا نہ کرسکو (ہربرٹ سپنسر)

سائبر سیکورٹی کو مضبوط بنانے کی ضرورت

آج وزیر داخلہ امت شاہ نے قومی کانفرنس میں ایک بار پھر سائبر سیکیورٹی کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ اگر اس کو سنجیدگی سے نہ لیا گیا تو یہ ملک کے لئے ایک بڑا سلامتی کا خطرہ بن سکتا ہے۔ اُنہوں نے واضح کیا کہ جیسے جیسے ہمارا ڈیجیٹل نظام اور آن لائن لین دین بڑھ رہا ہے، ویسے ویسے سائبر فراڈز، ڈیٹا چوری اور ہیکنگ کے واقعات بھی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ وزیر داخلہ نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بھارت کے حساس ڈیٹا کو غیر محفوظ ذرائع سے ہیک کر کے دشمن قوتوں کو بیچا جا رہا ہے، اور اسی وجہ سے سائبر خطرات صرف مالی نقصان تک محدود نہیں رہے بلکہ قومی سلامتی کے لئے بھی خطرناک ہو چکے ہیں۔ حکومت پہلے ہی مختلف اداروں کے ساتھ مل کر منظم اقدامات کر رہی ہے تاکہ فراڈز کو روکنے اور متاثرہ رقم کی واپسی کو ممکن بنایا جا سکے۔

سائبر فراڈز کے خطرات بہت ہی متنوع اور تیزی سے بدلتے ہوئے ہیں۔ لوگ فشنگ، جعلی ایپس یا جعلی ویب سائٹس کے ذریعے دھوکہ کھا رہے ہیں۔ مُول اکاؤنٹس جیسے طریقوں سے فراڈ اور منی لانڈرنگ کے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ بینکنگ اور ڈیجیٹل سروسز جیسے یو پی آئی، آن لائن بینکنگ، اور ای-والیٹس کے بڑھتے استعمال کے ساتھ حملے بڑھ رہے ہیں۔ ان سب وجوہات کی وجہ سے، یہ صرف لوگوں کا مسئلہ نہیں بلکہ قومی ترقی اور سلامتی کا مسئلہ بن چکا ہے۔ وزیر داخلہ اور ماہرین کی رائے کے مطابق، اس چیلنج سے نمٹنے کے لئے موثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ حکومت، قانون نافذ کرنے والے ادارے، بینکنگ سیکٹر، اور نجی شعبے کو مربوط طور پر ایک مضبوط فریم ورک تیار کرنا ہوگا تاکہ ڈیٹا شیئرنگ، تفتیش اور جواب دہی موثر ہو۔

اس کے ساتھ عام لوگوں میں سائبر سیکیورٹی کے بارے میں آگاہی بڑھائی جائے۔ تاکہ انہیں سائبر فراڈ کے مختلف طریقوں کا پتہ چل سکے۔ جب تک لوگ سائبر جرائم کی باریکیوں سے آگاہ نہیں ہوتے متعلقہ اداروں کی کوششیں بارآور ثابت نہیں ہوں گی۔ ساتھ ہی پولیس، ماہرین اور طلباء کے لئے خصوصی سائبر کرائم ٹریننگ اور سرٹیفکیشن پروگرامز شروع کئے جائیں تاکہ وہ خود بھی سائبر فرینڈلی ہوں۔ اگر ممکن ہو سکے تو سکولوں اور کالجوں میں طلباء کیلئے سائبر جرائم سے متعلق خصوصی تربیتی ورکشاپوں کا اہتمام کیا جائے

آج کا دور مکمل طور پر ڈیجیٹل ہے۔ جہاں ڈیجیٹل سروسز نے زندگی آسان کی ہے وہیں سائبر فراڈز کا خطرہ عام شہری اور قومی سلامتی دونوں کے لئے سنگین چیلنج بن چکا ہے۔ وزیر داخلہ کے مطابق، اگر سائبر سیکیورٹی کو سنجیدگی سے نہ لیا گیا تو یہ دشمن قوتوں کے ہاتھوں ملک کے مفادات کو کمزور کرسکتا ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت، عوام، تعلیم یافتہ نوجوان، اور ٹیکنالوجی کمپنیاں ایک ساتھ مل کر ایک مضبوط، محفوظ اور محفوظ ڈیجیٹل بھارت کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں۔

فلم پاکیزہ کے خالق کمال امروہوی

(یواین آئی)

گیارہ فروری برسی کے موقع پر

کمال امروہوی کا نام ذہن میں آتے ہی فلم 'پاکیزہ' کا خیال ذہن میں ضرور آتا ہے۔ حالاں کہ انہوں نے دیگر فلمیں بھی بنائیں لیکن اس شاہکار فلم کے خالق کمال امروہوی کا یہ ڈریم پروجیکٹ تھا۔ بہترین ڈائیلاگ ' موسیقی' نغمات اور مینا کماری کی بے مثال اداکاری کی بدولت اس فلم نے ناظرین کے دل و دماغ پر ایسے نقوش ثبت کئے 'جنہیں آج تک محو نہیں کیا جاسکا۔ اس کے نغموں میں اس قدر کشش ہے کہ آج بھی جب فلم 'پاکیزہ ' کے نغمے کہیں سنائی دیتے ہیں تو لوگوں کے دل کی دھڑکنیں تھم جاتی ہیں اور لوگ ہمہ تن گوش ہوجاتے ہیں۔ ویسے تو اس فلم کے سبھی نغمات پسند کئے جاتے ہیں لیکن اس کا ایک گیت "موسم ہے عاشقانہ ..اے دل کہیں سے ان کو ایسے میں ڈھونڈ لانا انتہائی مقبول ہوا۔ دل کے ساز چھیڑنے والی موسیقی اور الفاظ کی بندش کے سبب اس فلم نے کامیابی کے ریکارڈ توڑے۔ آج اس فلم کا شمار بالی ووڈ کی کلاسک فلموں میں کیا جاتا ہے۔

'پاکیزہ ' کمال امروہوی کی ڈریم پروجیکٹ فلم تھی جس پر انہوں نے 1958 میں کام کرنا شروع کردیا تھا۔ یہ عہد بلیک اینڈ وہائٹ فلموں کا تھا۔ یہ فلم بھی بلیک اینڈ وہائٹ میں بننے والی تھی۔ کچھ عرصہ بعد ہندوستان میں سنیما اسکوپ کا رواج شروع ہوا تو انہوں نے 1961 میں سنیما اسکوپ کی شکل میں بنانا شروع کیا۔

کمال امروہوی 17 جنوری 1917 کو اترپردیش کے امروہہ ضلع میں پیدا ہوئے۔ ان کے فلم انڈسٹری میں داخلہ کا واقعہ بھی کم دلچسپ نہیں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ بچپن میں انتہائی شرارتی تھے اور اپنی شرارتوں سے پورے گاؤں کی ناک میں دم کئے رہتے تھے۔ ایک بار ان کی والدہ نے انہیں زبردست پھٹکار لگائی تو انہوں نے اپنی ماں سے وعدہ کیا کہ ایک دن وہ انتہائی مقبول افراد میں شمار کئے جائیں گے اور ان کے دامن کو سونے چاندی کے سکوں سے بھر دیں گے۔ اس دوران ایک ایسا واقعہ رونما ہوا جس نے ان کی زندگی کا رخ ہی بدل دیا۔ ہوا یوں کہ ان کے بڑے بھائی نے ان کی شرارتوں سے تنگ آکر انہیں طمانچہ رسید کردیا۔ غصہ سے بھرے کمال امروہوی گھر چھوڑ کر لاہور بھاگ پڑے۔

لاہور نے ان کی زندگی کی سمت ہی بدل دی۔ انہوں نے بڑا آدمی بننے کا عزم کرلیا تھا۔ انہوں نے خوب محنت کی اور قدیم لسانیات میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی۔ وہ انتہائی ذہین تھے۔ اس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ انہوں نے محض 18 سال کی عمر میں ہی ایک اردو اخبار میں کالم نگاری شروع کردی۔ اخبار کے مدیر اُن کی صلاحیتوں کے اس قدر معترف ہوئے کہ اس زمانہ میں انہوں نے 300 روپے ان کا مشاہرہ مقرر کردیا۔ یہ اس وقت ایک خطیر رقم شمار کی جاتی تھی۔ کچھ دنوں تک اخبار میں کام کرنے کے بعد ان کا دل اس کام سے بھر گیا اور وہ کلکتہ آگئے اور وہاں سے پھر بمبئی کا رخ کیا۔

لاہور میں کمال امروہوی کی ملاقات معروف نغمہ نواز اور اداکار کندن سہگل سے ہوئی۔ کمال صاحب کی صلاحیتوں کو پہچان کر انہیں فلم میں کام دلانے کے لئے سہراب مودی کے پاس بمبئی لائے۔ وہ یہاں آکر فلم انڈسٹری میں جدو جہد کرنے لگے۔ اسی دوران انہوں نے خواجہ احمد عباس تک رسائی حاصل کی۔ ان کی کہانی 'سپنوں کا محل ' سے فلم ساز و ہدایت کار اور معروف کہانی نولیس خواجہ احمد عباس بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے اس پر فلم کرلیا۔ اس کے ساز بھی تلاش کر گیا تھا۔ لیکن اس کے بعد کمال امروہوی کو معاشی تنگی کا سامنا کرنا پڑا ان کے پاس کھ کے لئے پیسہ چھپانے کے لئے گھر۔ ان کے ستارے گردش میں تھے۔ اسی دوران انہیں خبر ملی کہ سہراب مودی کسی نئی اور اچھوتی کہانی کی تلاش میں ہیں۔ وہ فوراً ان کے پاس پہنچے اور انہیں تین سو روپے ماہانہ تنخواہ پر رکھ لیا۔ ان کی کہانی پر مبنی فلم پکار(1939)) سپر ہٹ رہی۔ یہ فلم نسیم بانو اور چندر موہن کی اداکاری سے مزین تھی۔ انہوں نے اس فلم کے لئے چار گیت لکھے۔ اس فلم کی کامیابی کے بعد کمال امروہوی کا جادو فلموں میں چل گیا اور انہوں نے متعدد فلموں کے لئے کہانی' اسکرپٹ اور ڈائیلاگ تحریر کئے۔

فلم ' محل ' کمال امروہوی کے کیریر کا اہم موڑ ثابت ہوئی۔ یہ فلم تجسس اور رومانس سے بھری تھی۔ فلم ساز اشوک کمار نے اس کی ہدایت کاری کی ذمہ داری کمال امروہوی کو سونپی۔ بہترین گیتوں اور موسیقی کے سبب یہ فلم سپر ہٹ ثابت ہوئی اور اس کے بعد سے ہی فلموں میں سسپنس کا رواج چل پڑا۔ فلم کی زبردست کامیابی نے مدھوبالا اور لتامنگیشکر کو نئی شناخت فراہم کی۔ اس سے حوصلہ پاکر کمال امروہوی نے 1953 میں کمال پکچرس اور 1958 میں کمالستان اسٹوڈیو کی بنیاد رکھی۔ اس کے بینر تلے انہوں نے اپنی بیوی مینا کماری کو لے کر ایک آرٹ فلم "دائرہ" بنائی لیکن یہ فلم کامیاب نہ ہوسکی۔ اسی دوران فلم ساز و ہدایت کار کے آصف اپنی اہم فلم 'مغل اعظم ' بنانے میں مصروف تھے۔ اس کے ڈائیلاگ وجاہت مرزا لکھ رہے تھے۔ کے آصف نے محسوس کیا کہ ایک ایسے ڈائیلاگ لکھنے والے کی ضرورت ہے جس کے تحریر کردہ ڈائیلاگ ناظرین کے دماغ میں برسوں تک گونجتے رہیں۔ اس کے لئے انہوں نے کمال امروہوی کا انتخاب کیا اور انہوں نے چار ڈائیلاگ لکھنے والوں میں شامل کرلیا۔ ان کے تحریر کردہ ڈائیلاگ کی مقبولیت کا یہ عالم تھا کہ

خط و کتابت میں ان کا کرتے تھے۔ اس فلم میں رین ڈائیلاگ لکھنے کے لئے انہیں فلم فرئم انعام سے بھی نوازا گیا۔

کمال امروہوی نے فلم جیلر(1938)) ' میں ہاری '(1940) روسہ '(1940) مذاق (1943) پھول (1946)' اشاہ جہاں ' محل '(1949) دائرہ '(1953) دل اپنا اور پریت پرائی(1960)) مغل اعظم (1960)) پاکیزہ '(1971) شنکر حسین (1971)) اور رضیہ سلطان (1983)) فلموں کے لئے کہانی' ڈائیلاگ اور اسکرپٹ لکھی۔ یہ سچ ہے کہ انہوں نے بڑی تعداد میں فلموں کے لئے اپنی خدمات پیش نہیں کی لیکن جن چنندہ فلموں میں انہوں نے کام کیا 'پوری یکسوئی ' لگن اور جنون کے ساتھ کام کیا۔ یہ صحیح ہے کہ ان کے کام کرنے کی رفتار انتہائی سست ہوتی تھی 'جس کے سبب ان پر تنقید بھی کی جاتی تھی۔ 'رضیہ سلطان ' کی فلم سازی کی رفتار دھیمی ہونے کے سبب ہیما مالنی نے بھی ان پر تنقید کی تھی۔ لیکن ان کے کام میں ان کی شخصیت کی جھلک صاف نظر آتی تھی۔

جیسا کہ پہلے کہا جاچکا ہے کہ 'پاکیزہ' کمال امروہوی کی ڈریم پروجیکٹ فلم تھی جس پر انہوں نے 1958 میں کام کرنا شروع کردیا تھا۔ یہ عہد بلیک اینڈ وہائٹ فلموں کا تھا۔ یہ فلم بھی بلیک اینڈ وہائٹ میں بننے والی تھی۔ کچھ عرصہ بعد ہندوستان میں سنیما اسکوپ کا رواج ہوا تو انہوں نے 1961 میں سنیما اسکوپ کی شکل میں بنانا شروع کیا۔ لیکن کمال امروہوی کی اپنی تیسری بیوی مینا کماری سے علحدگی کے سبب اس کی فلم سازی 1961 تا 1969 تعطل کا شکار رہی۔ بعدازاں انہوں نے مینا کماری کو کسی طرح اس فلم میں کام کرنے پر راضی کیا۔ بالآخر 1971 میں یہ فلم مکمل ہوئی اور فروری 1972 میں ریلیز ہوئی۔

یاد رہے کہ کمال امروہوی نے تین شادیاں کیں۔ ان کی پہلی بیوی کا نام بانو تھا جو نرگس کی ماں جدن بائی کی نوکرانی تھیں۔ بانو کی استھما سے موت کے بعد انہوں نے محمودی سے شادی کی۔ تیسری شادی انہوں نے اداکارہ مینا کماری سے کی جو عمر میں ان سے پندرہ برس چھوٹی تھیں۔ دونوں کی ملاقات ایک فلم کے سیٹ پر ہوئی اور ان میں پیار پروان چڑھا یہاں تک کہ دونوں 1952 میں رشتہ ازدواج میں بندھ گئے۔ لیکن یہ شادی زیادہ دنوں تک قائم نہیں رہی اور دونوں میں علحدگی ہوگئی۔

فلم 'پاکیزہ ' کی تکمیل کے بعد فلم ساز و مکالمہ نگار کمال امروہوی کا کچھ عرصہ کے لئے فلموں سے ربط منقطع رہا۔ بعدازاں 1983 میں انہوں نے فلم انڈسٹری کا رخ کیا اور اپنی ہدایت کاری میں 'رضیہ سلطان ' بنا کر فلم انڈسٹری میں اپنا سکہ جمایا۔ یہ فلم حالاں کہ کچھ زیادہ مقبول نہیں ہوئی کیوں کہ اس کے مکالموں میں فارسی کا کثرت سے استعمال کیا گیا تھا جن سے عام لوگ متاثر نہیں ہوسکے۔ لیکن یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ جو لوگ فارسی داں ہیں 'انہوں نے اس فلم کو ہٹ فلموں کی طرح دیکھا۔ مشہور اداکارہ ہیما مالنی نے اس فلم میں رضیہ سلطان کا کردار بخوبی نبھایا اور حیرت ہوتی ہے کہ انہوں نے کس طرح مکالموں کی ادائیگی کی کیوں کہ اس کے مکالموں میں فارسی الفاظ کی کثرت تھی۔ بہرحال ہیما مالنی بہترین اداکارہ ہیں۔ ان سے ایسی توقع کی جاسکتی تھی اور انہوں نے اپنی ذمہ داری کو بخوبی نبھایا۔ یہ عظیم الشان فلم باکس آفس پر زیادہ کامیاب نہیں رہی۔ کمال امروہوی اس سے بے حد مغموم ہوئے۔ کچھ دنوں تک وہ صدمے میں رہے پھر دوبارہ حوصلہ کرکے انہوں نے ایک اور فلم 'آخری مغل ' بنانے کا ارادہ کیا لیکن ان کا فلم بنانے کا یہ خواب حقیقت میں نہیں بدل سکا اور یہ عظیم فن کار 11 فروری 1993 کو خالق حقیقی سے جاملا۔

خشک میوہ جات: صحت مند غذا

سمیر الیعقوب

خشک میوہ جات موسم سرما کا ایک انمول تحفہ ہیں۔ یہ خوش ذائقہ اور صحت بخش ہوتے ہیں۔ یہ مختلف بیماریوں کے خلاف ایک مضبوط ڈھال کا کام سر انجام دیتے ہیں۔ یہ نہ صرف جسمانی صحت کے لیے مفید ہوتے ہیں بلکہ بہت سے طبی امراض کو بھی دور کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ خشک پھل موسم سرما میں جسم کے درجہ حرارت میں توازن قائم کرتے ہیں۔ اگرچہ ان میوہ جات میں تیل وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے لیکن پھر بھی یہ جسم کو توانائی مہیا کرتے ہیں۔

موسم سرما کے بارے میں ماہرین کہتے ہیں کہ یہ صحت بحال کرنے اور جسم کو طاقتور بنانے کا موسم ہے البتہ ان کا اعتدال سے استعمال نہایت ضروری ہے۔ خشک میوہ جات غذائیت اور لذت سے بھرپور ہونے کی وجہ سے بچوں، بوڑھوں سب کی من پسند سوغات ہیں۔

چلغوزے : چلغوزہ بہت عمدہ قسم کا میوہ ہے اس کو کھانے سے گردے اور جگر کو طاقت پہنچتی ہے۔ اس کے استعمال سے یادداشت کے عمل میں بھی بہتری آتی ہے۔ یہ اعصابی کمزوری کو بھی دور کرتا ہے اور پٹھوں کو مضبوط بناتا ہے۔

چلغوزہ کھانے سے بھوک میں اضافہ ہوتا ہے یہ یرقان اور گردے کے درد کے لیے ازحد مفید ہے۔ پرانی کھانسی کے لیے چلغوزہ پیس کر شہد میں ملا کر کھایا جائے۔ یہ دل کو بھی تقویت پہنچاتا ہے۔ چلغوزہ دیر ہضم میوہ ہے اس لیے اس کی زیادہ مقدار کھانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ چلغوزوں کے چھلکوں پر روغن سا لگا ہوتا ہے جو معدے میں سوزش پیدا کرتا ہے۔

اخروٹ : اخروٹ نہایت غذائیت بخش میوہ ہے۔ یہ دماغ کو طاقت ور بناتا ہے۔ اس کی بھنی ہوئی گری کھانے سے کھانسی میں کمی پیدا کرتی ہے۔ حالیہ تحقیق کے مطابق اخروٹ کا استعمال ذہنی نشوونما میں اہم کردار رکھتا ہے اس سے جسمانی تھکان میں خاطر خواہ کمی واقع ہوجاتی ہے۔

یہ بلڈ پریشر کے ساتھ دل کی بیماری کی روک تھام کے لیے بھی مفید ہے البتہ اس کا اعتدال کے ساتھ استعمال نہایت ضروری ہے کیوں اس کو زیادہ کھانے سے منہ میں چھالے بننے کے علاوہ حلق میں خراش پیدا ہوجاتی ہے۔

پستہ : پستے میں پوٹاشیم، کیلشیم اور حیاتین کی اچھی خاصی مقدار موجود ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے پھیپھڑوں سے خراب مادے خارج ہوجاتے ہیں۔ پستے کی روزانہ مناسب مقدار کھانے سے کینسر جیسی موذی مرض کا خطرہ بھی کم ہوجاتا ہے۔ ایک تحقیقی سروے کے مطابق پستے کے استعمال سے جسم میں ایک مدافعتی قوت پیدا ہوتی ہے جو ہر قسم کی بیماری سے لڑنے کی صلاحیت مہیا کرتی ہے۔

پستے کو قدرتی حسن افروز مرکب کہا جاتا ہے۔ اس میں ایسے روغن پائے جاتے ہیں جن سے جلد نرم و ملائم ہو جاتی ہے۔ خاتون خانہ اپنے بالوں کی بہتری کے لیے پسے ہوئے پستے کے چار سے پانچ چمچ لے کر اس میں دو چمچ ناریل کا تیل ملا کر کریم تیار کرلیں جو بیس منٹ تک بالوں میں لگا کر پھر اچھی طرح دھولیں جس سے بالوں میں لچک اور تازگی پیدا ہوتی ہے۔

کاجو : کاجو ایک خوش ذائقہ میوہ ہے۔ اس کی بو تیز اور مغز میٹھا ہوتا ہے۔ شوگر کے مریضوں کے لیے اس کا باقاعدہ استعمال ضروری ہے۔ اس کو فرائی کر کے بھی کھایا جاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کاجو کے بیج میں ایسے قدرتی اجزا پائے جاتے ہیں جو خون میں موجود انسولین کو عضلات کے خلیوں میں جذب کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

اس کے مغز کا مربہ دل و دماغ کو طاقتور بناتا ہے اور دانتوں کے درد میں کمی پیدا کرتا ہے۔ اس کا تیل پھوڑے پھنسی پر لگایا جاتا ہے۔ کاجو میں موجود معدنیات سے جسمانی نشوونما میں مدد ملتی ہے۔ بچوں کی ہڈیاں مضبوط بنانے کے لیے کاجو بہت مفید ہے اگر اس کو اعتدال کے ساتھ کھایا جائے تو یہ بہت فائدہ دیتا ہے۔

بادام: بادام خشک پھلوں میں بہت مقبولیت کا حامل ہے۔ اس میں غذائیت کا بے پناہ خزانہ موجود ہے۔ یہ بینائی اور دماغ کے لیے بے حد مفید ہے۔ یہ قبض کشا ہے اور حافظے کو تیز کرتا ہے۔ اس کو رات کو بھگو کر صبح نہار منہ بچوں کو کھلانا بہت فائدہ مند ہے۔ اس کا حلوہ بنا کر کھانے سے نزلہ، زکام اور سردرد میں بہتری آتی ہے۔

خشک جلد کی حامل خواتین سردیوں میں اپنے چہرے پر روغن بادام کا مساج کریں تو قدرتی تازگی پیدا ہوجاتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کا مساج آنکھوں کے گرد پڑنے حلقوں کو ختم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ بادام کی کھیر ایک مزیدار ڈش ہے جو تھوڑے وقت میں بنائی جاسکتی ہے۔

مونگ پھلی : سردی ہو اور مونگ پھلی نہ ہو یہ ہو ہی نہیں سکتا۔ اس میوے کا اپنا ہی مزہ ہے۔ یہ کمزور اور دبلے پتلے افراد کے لیے مفید ہے۔ کچی مونگ پھلی کی بجائے بھنی ہوئی کھانی چاہیے۔ اس کا استعمال معدے کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ بالوں کو گرنے سے بچانے کے لیے مونگ پھلی کھانی چاہیے۔ یہ مختلف ذائقہ دار پکوانوں میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔

جسم میں خارش ہونے کی صورت میں مونگ پھلی نہ کھائیں۔ معدے اور یرقان کے مرض میں مبتلا افراد اس کے زیادہ استعمال سے گریز کریں۔ دمہ کے مریض کو بھی مونگ پھلی نقصان پہنچا سکتی ہے۔ بچے مونگ پھلی کھانے کے فوراً بعد ہی پانی پینے کی کوشش کرتے ہیں اس سے کھانسی کا شدید خطرہ لاحق ہوسکتا ہے اس لیے اس سلسلے میں احتیاط برتنی چاہیے۔

کشمش: کشمش ایک مشہور میوہ ہے۔ بچوں کے لیے بہت مفید ہے ایسے بچے جو دانت نکال رہے ہوں تو انھیں بہت تکلیف ہوتی ہے اس لیے کشمش کو باریک پیس کر شہد میں ملا انھیں چٹا دیا جائے جس سے درد کم ہو جائے گا۔ یہ وائرس سے ہونے والے بخار کو بھی کم کرتی ہے اور خون کی کمی کو پورا کرتی ہے۔

بہت سے طبی ماہرین کے خیال میں بچوں کو ٹافیوں کی جگہ کشمش، خوبانی، کھجور دینے کی تاکید کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ کمزور افراد کا وزن بھی بڑھاتی ہے۔ خواتین کشمش کا استعمال کسٹرڈ، حلوے یا کیک کی تیاری میں بھی کرتی ہے۔ کشمش میں وٹامن اے پایا جاتا ہے جو کلر بلائنڈنس کے خلاف مزاحمت کرتا ہے۔

اگر خشک میوہ جات کا استعمال اعتدال کے ساتھ کیا جائے تو یہ صحت کو بہت توانائی بخشتے ہیں لیکن ان کی زیادتی بھی آپ کے جسم کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔

سائبر کرائم ملک کو

نے خبردار کیا کہ ہندوستان کا ڈیٹا چوری کیا جا رہا ہے اور دشمن قوتوں کو فروخت کیا جا رہا ہے، اور کہا کہ حکومت ایسی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے ٹھوس کوششیں کر رہی ہے کیونکہ ملک کے پھیلتے ہوئے ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کے ساتھ ساتھ سائبر خطرات بڑھ رہے ہیں۔ امیت شاہ نے کہا کہ سائبر سیکورٹی انتہائی اہم ہوگئی ہے کیونکہ ڈیجیٹل لین دین اور UPI پر مبنی ادائیگیاں اب ہندوستان میں روزمرہ کی زندگی کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزارت داخلہ نے سائبر کرائم کے خلاف ابتدائی طور پر سخت موقف اختیار کیا تھا اور شہریوں میں سائبر بیداری کو فروغ دینے کے لیے کام کیا تھا۔ شاہ نے کہا کہ پچھلے کئی سالوں میں مودی حکومت کے تحت سائبر سیکورٹی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا "ہمارے ملک کا ڈیٹا چوری کیا جا رہا ہے اور ہمارے دشمنوں کو فروخت کیا جا رہا ہے، اور ہم اسے روکنے کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ جرائم سے نمٹنے، فوجداری انصاف کے طریقہ کار کو بہتر بنانے اور سائبر فراڈ سے ضائع ہونے والی رقوم کی وصولی میں بھی پیش رفت ہوئی ہے۔ مضبوط حفاظتی اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، شاہ نے کہا کہ اب توجہ ہر طرف سے رساو کو کم کرنے پر ہونی چاہیے۔ انہوں نے سیکورٹی اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے سائبر کرائم، سائبر بیداری اور سائبر حفظان صحت کی ریئل ٹائم رپورٹنگ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سائبر کرائم کو موثر طریقے سے روکنے کے لیے ایک مضبوط اور محفوظ نظام ضروری ہے جس میں تمام ایجنسیاں شامل ہوں۔ وزیر داخلہ نے حکومت ہند کی طرف سے بنائی گئی آئی فورس کے کردار پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ اس نے ایجنسیوں کے درمیان تال میل میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ Force-I کو ایک قدم آگے بڑھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ متعدد ادارے اس منصوبے پر مل کر کام کر رہے ہیں۔ شاہ نے کہا کہ ریزرو بینک آف انڈیا، نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی اور سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن سمیت کئی ایجنسیاں سائبر کرائم سے نمٹنے کے لیے تعاون کر رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کانفرنس حکومت کی کوششوں کو ہم آہنگ کرنے میں مدد کرے گی اور سائبر سے چلنے والی دھوکہ دہی سے زیادہ موثر طریقے سے نمٹنے کے لیے ہم آہنگی کو مضبوط کرے گی۔

بجٹ جموں وکشمیر میں

بجٹ جموں وکشمیر میں پائیدار اقتصادی ترقی، سماجی بہبود اور جامع ترقی کی مضبوط بنیاد رکھتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت روزگار کے مواقع پیدا کرنے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کو بہتر بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہے کہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچیں۔ اس عزم کا مقصد زمینی سطح پر شفاف اور وقت کے پابند طریقے سے نتائج فراہم کرنا ہے۔ اپنی تقریر کے دوران عمر عبداللہ نے کہا کہ ہند امریکہ تجارتی معاہدہ جموں وکشمیر کے باغبانی کے شعبے کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ سے اخروٹ، بادام، پھل اور شہد کی مکھی کی درآمد پر صفر ڈیوٹی عائد کی گئی ہے جس سے مقامی پیداوار متاثر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ عام طور پر بجٹ سے لوگ مطمئن رہے کہ شاید ان حالات میں اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ تاہم اس بجٹ کے ذریعے جموں کشمیر کو اس دلدل سے نکالنے کیلئے ایک روڈ میپ لوگوں کے سامنے رکھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "اگر ہم نے غریب سے غریب تک پہنچنے کی کوشش کی ہے تو اس میں کیا قصور ہے؟" انہوں نے کہا کہ انتخابات کے دوران پارٹی کے انتخابی منشور میں کیے گئے تمام وعدوں کو پورا کرنے کیلئے پرعزم ہیں اور کہا کہ میں نے بھی یہ وعدہ نہیں کیا تھا کہ وہ انہیں ایک بجٹ میں پورا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش یہ رہی کہ تمام سیکٹروں کو اس میں لایا جائے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس بجٹ کے ذریعے ہمارے ایک کوشش رہی کہ جموں کشمیر کے جو اہم سیکٹر ان میں بہتری لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہر حکومت کی ذمہ داری یہ ہوتی ہے کہ جو سب سے غریب ہے تو پہلے ان کی مدد کریں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر کوئی ساتھی غریبوں کو چھ مفت گیس سلنڈر فراہم کرنے سے ناراض ہے تو میں ان سے معافی نہیں مانگ سکتا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ بجٹ کے ذریعے غریبوں کے زخموں پر مرہم کرنے کی کوشش کی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چھ سلنڈر کسی مرکزی اسکیم سے نہیں آئیں گے بلکہ جموں کشمیر حکومت اس کا خرچہ برداشت کریگی۔ اپوزیشن لیڈران پر تنقید کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ انہیں صرف مرکز مرکز کہنا مجبوری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ والدین سے محروم بچوں کیلئے ایک اسکالرشپ کے تحت مدد کرنے کی کوشش کی اور اس پر بھی سوال اٹھے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ہم نے واضح کیا کہ جس بچے نے اپنے دونوں ماں باپ کھودیں اور ان کو ہر ماہ چار ہزار روپے ملے گئے جس کسی مرکزی اسکیم میں نہیں ہے بلکہ ہم نے خود لایا۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ غریب بچوں کیلئے اسکولوں مفت تعلیم بھی ہماری اپنی اسکیم ہے اور اسی طرح سے ماؤں اور بہنوں کیلئے گاڑیوں میں مفت سفر ہماری حکومت نے اپنے خرچہ سے کیا جو کامیاب ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس بار ہم نے یہ جسمانی طور نا خیز افراد تک بڑھا دی ہے۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ الیکٹرانگ بسوں کو مزید روٹوں تک بڑھایا جائے اور اس پر بھی کچھ لوگوں کو پریشانی ہوئی۔

شری امر ناتھ جی

جائیں گے۔ انہوں نے سالانہ یاترا کی کامیابی میں رضا کارانہ تنظیموں کے اہم کردار کی بھی ستائش کی۔ میٹنگ میں چیف ایگزیکٹو آفیسر شری امرناتھ جی شرائین بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری اور ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر لیس اے ایس پی شری راہل سنگھ بھی موجود تھے۔

رزیر ویشن معاملہ

شامل نہیں کیا جاتا۔ حکومت نے جواب میں کہا کہ تعلیمی اداروں میں بھی یہی شرحیں تقریباً برقرار ہیں، اور معذور افراد، دفاعی اہلکاروں کے بچوں، نیم فوجی و جموں وکشمیر پولیس کے شہداء یا سروس میں موجود اہلکاروں کے بچوں اور ممتاز اسپورٹس کارکردگی رکھنے والے امیدواروں کے لیے الگ اہلیت رکھی گئی ہے۔ سپریم کورٹ کی مقرر کردہ 50 فیصد حد سے تجاوز سے متعلق سوال کے جواب میں حکومت نے کہا کہ مجموعی کوٹے 50 فیصد کے اندر ہیں، جبکہ ای ڈبلیو ایس ریزرویشن آئینی طور پر اس سے مستثنیٰ ہے۔ حکومت نے مزید کہا کہ پالیسی کا باقاعدہ جائزہ لیا جاتا ہے اور ضرورت کے مطابق ترامیم بھی کی جاتی ہیں۔ او بی سی طبقات کے لیے 'کریمی لیئر' اصول باقاعدہ نوٹیفائی کیا جا چکا ہے اور مکمل طور پر نافذ العمل ہے۔ حکومت نے واضح کیا کہ مختلف حلقوں کی جانب سے پالیسی سے متعلق موصولہ خدشات اور تجاویز کے جائزے کے لیے 10 دسمبر 2024 کو ایک کابینہ سب کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ سب کمیٹی نے اپنی رپورٹ وزارتی کونسل کو پیش کر دی ہے اور یہ رپورٹ اس وقت مجاز اتھارٹی کے زیر غور ہے۔ مسٹر تارگامی کی جانب سے علاقہ وار ریزرویشن سسٹم کے امکان پر پوچھے گئے سوال کے جواب میں حکومت نے کہا کہ فی الحال ایسا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں، تاہم کوشش یہی ہے کہ سماج کے مستحق طبقات کو یکساں ترقی کے مواقع ملیں۔ حکومت نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ ریزرویشن پالیسی میں مستقبل میں جو بھی تبدیلیاں متعارف کرائی جائیں گی وہ اعداد و شمار، متعلقہ محکموں کی سفارشات اور اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کی بنیاد پر ہوں گی۔

جموں وکشمیر میں

کے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

اب بڈگام

موجودہ شیڈول اور اوقات کار وہی رہیں گے۔ بانہال سے روانگی صبح 10:10 بجے ہوگی اور ٹرین 1:00 بجے دوپہر کٹرہ پہنچے گی۔ راستے میں یہ ٹرین کھڑی، سنگلدان، سوالکوٹ، ڈگ، باکال اور ریاسی اسٹیشنز پر رکے گی۔ واپسی پر یہ خصوصی ریل نمبر 04687 کٹرہ سے 1:45 بجے روانہ ہوگی اور 5:30 بجے بانہال پہنچے گی، جہاں سے بڈگام تک کا سفر حسب معمول جاری رہے گا۔ اوچیت محکمہ کے مطابق: "اس فیصلے کا بنیادی مقصد مقامی شہریوں اور سیاحوں کو بہتر سفری سہولت فراہم کرنا ہے تاکہ بڈگام سے کٹرہ تک براہ راست آمد و رفت ممکن ہو سکے۔" مسافروں سے کہا گیا ہے کہ سفر سے قبل درست معلومات حاصل کرنے کے لیے ریلوے کی آفیشل ویب سائٹ یا ہیلپ لائن 139 یا NTES ایپ سے رجوع کریں۔

معافی کا سوال

جس کے تحت جدید سہولیات کی تیاری میں بارڈر روڈز آرگنائزیشن

بھی شریک ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت یاترا کے دوران یاتریوں کی حفاظت، سہولت اور آرام کو پوری ترجیح دیتی ہے اور آئندہ برسوں میں مزید بہتر انتظامات کیے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی واضح کیا کہ یاترا کا تعلق کشمیر کی مشترکہ تہذیب اور صدیوں پرانی رواداری سے ہے، نہ کہ آئینی دفعات سے۔
ادھر جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو واضح کیا کہ وہ اسمبلی میں دیے گئے اپنے ریمارکس پر بی جے پی سے کسی قسم کی معافی نہیں مانگیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اپنے الفاظ واپس لینے کے لیے تیار تھے مگر مسلسل شور شرابے کے باعث انہیں بولنے ہی نہیں دیا گیا۔ اسمبلی میں بجٹ پر بحث سمیٹتے ہوئے عمر عبداللہ کی تقریر کے دوران بی جے پی ارکان نے ان کے کچھ جملوں پر شدید اعتراض کیا، نعرے بازی کی اور معافی کا مطالبہ کرتے ہوئے اسپیکر کے ڈائس کے سامنے جمع ہو گئے۔ اس ہنگامے کے بعد اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی۔ ایوان سے باہر میڈیا سے گفتگو میں وزیر اعلیٰ نے کہا: "اگر وہ لوگ بولنے دیتے تو میں خود اپنے الفاظ واپس لے لیتا۔ میں اسی مقصد کے لیے کھڑا تھا۔ لیکن جب وہی نہیں سن رہے تو اب معافی کا کوئی سوال ہی نہیں بنتا۔ جو بات ریکارڈ پر آ چکی ہے، وہ رہنے دیں۔" عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ بی جے پی ارکان جو ایوان میں حب الوطنی کے لیکچر دیتے ہیں، وہ خود قومی تقریبات کا احترام نہیں کرتے۔ انہوں نے سیدھا نشانہ لگاتے ہوئے کہا: "جو ہمیں قوم پرستی سکھاتے ہیں، وہ یوم جمہوریہ کی تقریب پوری بھی نہیں دیکھ سکے۔ میں خود دیکھ رہا تھا۔ قائد حزب اختلاف آدھے پروگرام کے بعد اٹھ کر چلے گئے۔ پھر ہمیں حب وطن کے سبق دیے جاتے ہیں؟" انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ انہیں چپ کرانے یا دباؤ میں لانے کی کوشش بھی کامیاب نہیں ہوگی، اور نہ ہی وہ ایوان میں اٹھائے گئے اہم نکات سے پیچھے ہٹیں گے۔

3سال میں شراب

سامبا اور ادھمپور میں مستحکم نمو: کٹھوعہ میں 23 - 2022 میں آمدنی 12,367.06 لاکھ روپے تھی، جو 25 - 2024 میں بڑھ کر 12,694.98 لاکھ روپے ہو گئی۔ سامبا میں 23 - 2022 میں 8,229.14 لاکھ روپے کی آمدنی 25 - 2024 میں 10,299.42 لاکھ روپے تک پہنچی۔ ادھمپور میں آمدنی 23 - 2022 کے 10,777.00 لاکھ روپے سے بڑھ کر 25 - 2024 میں 12,987.50 لاکھ روپے ہو گئی۔ ریاسی، ڈوڈا، کشتواڑ اور رمبن میں درمیانی آمدنی: ریاسی میں 23 - 2022 میں 3,125.00 لاکھ روپے 25 - 2024 میں 3,450.50 لاکھ روپے۔ ڈوڈا میں آمدنی مستحکم رہی، کشتواڑ اور رمبن میں بھی معمولی اضافہ دیکھا گیا۔ راجوری میں 25 - 2024 میں نمایاں اضافہ: راجوری میں آمدنی 23 - 2022 میں 5,887.27 لاکھ روپے، 25 - 2024 میں 15,232.04 لاکھ روپے تک بڑھ گئی۔ کشمیر ڈویژن میں محدود موجودگی: سری نگر میں آمدنی 23 - 2022 میں 3,086.77 لاکھ روپے سے بڑھ کر 25 - 2024 میں 7,632.90 لاکھ روپے ہو گئی۔ اننت ناگ، بارہمولہ، گاندربل اور کوپوارہ میں بھی محدود لیکن مسلسل اضافہ دیکھا گیا۔ پلوامہ، شوپیاں، بانڈی پورہ، بڈگام اور کلگام میں گزشتہ تین مالی سالوں کوئی بار یا وائن شاپ نہیں تھی۔

اسمبلی میں ہنگامہ

کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ نے نازیبا الفاظ استعمال کیے، جن کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ شرما نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کو ایوان میں معافی مانگنی چاہیے اور اگر ایسا نہ ہوا تو وہ اور ان کے ساتھی اراکین اسمبلی کارروائی کو بلاک کرنے پر مجبور ہوں گے۔ انہوں نے کہا، "ہم اس بیان کی سخت مذمت کرتے ہیں اور جب تک وزیر اعلیٰ ایوان میں معافی نہیں مانگتے، کل اسمبلی کی کارروائی کو ہم روکے رکھیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہ رویہ نہ صرف ایوان کی ساکھ کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ جمہوری اقدار کے بھی خلاف ہے۔ بی جے پی ارکان کی جانب سے واک آؤٹ کے بعد اسمبلی کی کارروائی میں خلل پڑ گیا اور ایوان میں شدید کشیدگی پیدا ہوگئی۔ اس موقع پر دیگر پارٹیوں کے اراکین بھی تازہ عہ کے دوران اس منظر کو دیکھتے رہے، جبکہ اسمبلی سیشن کے جاری رہنے کے امکانات متاثر ہوئے۔ اس واقعے نے جموں وکشمیر میں سیاسی ماحول کو مزید کشیدہ کر دیا ہے، اور تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ایوان میں اس قسم کے واقعات عوام کے اعتماد پر منفی اثر ڈال سکتے ہیں۔ سیاسی حلقوں میں یہ بحث جاری ہے کہ وزیر اعلیٰ اور اپوزیشن کے درمیان تعلقات بہتر بنانے کے لیے فوری مذاکرات کی ضرورت ہے تاکہ اسمبلی کی کارروائی معمول کے مطابق چل سکے۔ واضح رہے کہ یہ ہنگامہ آرائی اسی دن سامنے آئی جب ایوان میں کئی دیگر اہم موضوعات پر بحث ہو رہی تھی، لیکن وزیر اعلیٰ کے بیان پر بی جے پی کے ردعمل نے ایوان میں صورتحال کو مزید کشیدہ کر دیا۔

اپوزیشن نے

اور 3 فروری کی تفصیلات فراہم کرکے کہا گیا ہے کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کو صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر جاری بحث کے دوران بولنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اپوزیشن کے نوٹس میں مسٹر اوم برلا کے اس بیان کا بھی حوالہ دیا گیا ہے جس میں انہوں نے صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک کا جواب دینے کے لئے لوک سبھا سے وزیر اعظم نریندر مودی کی غیر حاضری کی وجہ بتائی ہے۔ تین صفحات کے اس نوٹس پر پہلے دستخط کانگریس لیڈر کے سی وینوگوپال کے ہیں۔ اس کے بعد ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو اور پھر سماج وادی پارٹی کے دھرمیندر یادو نے دستخط کیے ہیں۔

بعض پہاڑی علاقوں

کی ایڈوائزری پر عمل کریں۔ پہاڑی علاقوں کے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ان علاقوں میں جانے سے گریز کریں، جہاں برفانی تودے رہنے کے خطرات رہتے ہیں۔

کمزور عملدر آمد

بجٹ میں 70 فیصد رقم آمدنی کے اخراجات جبکہ صرف 30 فیصد سرمایہ کاری کے لیے رکھی گئی ہے، جو طویل المدتی ترقی کے لیے نقصان دہ ہے۔ لون نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ کل 1,27,000 کروڑ آمدنی میں سے صرف 31,800 کروڑ اندرونی ذرائع سے حاصل ہوا، جبکہ مرکزی امداد، سرپرستی والے منصوبے اور قرضوں پر بھاری انحصار ہے۔ سجاد لون نے چھ ایل پی جی سلنڈروں کے اعلان پر بھی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ منشور میں اقتصادی طور پر کمزور طبقے کے لیے 12 سلنڈرز کا وعدہ کیا گیا تھا، مگر بجٹ میں صرف چھ فراہم کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 14 لاکھ بی پی ایل خاندان اور 2 لاکھ اے اے وائی خاندان اس سہولت سے محروم رہے۔ مسٹر لون نے حساب دیتے ہوئے کہا: 'منشور کے مطابق پانچ سال میں 8,500 کروڑ کا بجٹ بنتا تھا، مگر حکومت صرف 360 کروڑ دے رہی ہے۔ یہ خالص ریاضی ہے، کوئی سیاست نہیں۔' انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے ایل پی جی پر ریبیٹ دینے کے لیے ڈیزل پر سبسڈی کم کی، جس سے ایک غریب سے پیسہ لے کر دوسرے غریب کو دیا گیا۔ جواب دہی کے دوران انہوں نے پچھلے سال 7,500 نوکریوں کے دعوے کو مبالغہ قرار دیا اور کہا کہ کشمیر میں شاید صرف 2,000 نوکریاں فراہم ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک جہاں آؤٹ سورسنگ چلتی ہے، وہاں سوشل سیکیورٹی نیٹ موجود ہوتا ہے۔ لیکن جموں وکشمیر میں ایسا کوئی تحفظ نہیں۔ مسٹر لون نے اسے معاشرتی تباہی قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت مستقل نوکریوں سے معاہداتی اور پھر آؤٹ سورسڈ سسٹم کی طرف جا رہی ہے، جو خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی معیشت انتہائی ضابطہ بند ہے، اور "این او سی کلچر اتنا سخت ہے کہ سرمایہ کار یہاں آنے سے گھبراتے ہیں۔ لون نے مختلف محکموں کے مرکزی کنٹرول کو کم کرنے، این او سی کلچر کے خاتمے، اور ہوم اسٹیز میں حکومت کی غیر ضروری مداخلت ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ لون نے ای-آفس نظام جیسے چند مثبت اقدامات کی تعریف بھی کی، مگر خبردار کیا کہ اگر ضابطہ بندی برقرار رہی تو سرمایہ کاری رک جائے گی۔ اپنی تقریر کے اختتام پر سجاد لون نے کہا: 'ہمیں اپنی معیشت سے غیر ضروری ضابطہ بندی اور مرکزی کنٹرول ہٹانے کی اشد ضرورت ہے، ورنہ یہاں کوئی سرمایہ کار نہیں آئے گا۔'

شری ویشنو دیوی

ویشنو دیوی روپ وے پروجیکٹ کو منظوری دی ہے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے بی جے پی ایم ایل اے کا استعفیٰ طلب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک رکن نے کہا تھا کہ کابینہ نے روپ وے منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ریکارڈ چیک کیا تو معلوم ہوا کہ کابینہ نے اس کی منظوری نہیں دی، یہ بھی انتظامی کونسل کا فیصلہ نہیں ہے۔ اسے پہلے منگل کی صبح جیسے ہی ایوان کا اجلاس شروع ہوا، نیشنل کانفرنس کے رکن اسمبلی نذیر احمد گریزی نے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کیساتھ شامل ہوکر بی جے پی ایم ایل اے بلدیو راج شرما سے اس معاملے پر ایوان کو گمراہ کرنے کے لیے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کیا۔ اس معاملے میں مداخلت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایوان کو بتایا کہ انہوں نے بلدیو راج شرما کے اس دعوے کے بعد ریکارڈ چیک کیا ہے کہ ان کی کابینہ سے روپ وے کو کلیئرنس مل گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے متعلقہ دستاویزات طلب کرکے حقائق کی تصدیق کرنے کی کوشش کی۔ میں نے جانچا کہ کیا وزراء کی کونسل کی طرف سے کوئی منظوری دی گئی تھی، اور کوئی بھی نہیں تھا۔ اس کے بعد، میں نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ کیا سابقہ انتظامی کونسل (لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت میں) نے اسے منظور کیا تھا، لیکن یہ معاملہ کبھی بھی انتظامی کونسل کے سامنے نہیں آیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے بقول پھر میں نے معلوم کیا کہ ستمبر 2024 میں، یہ مسئلہ لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے ان کے دورے کے دوران رکھا گیا تھا، اور انہوں نے، مجاز اتھارٹی کے طور پر، اس کی منظوری دی تھی۔ یہ منظوری حکومت کی تشکیل سے تقریباً ایک ماہ قبل دی گئی تھی۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ اس معاملے میں کابینہ کی کوئی منظوری نہیں ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ اسمبلی ریکارڈ درست کرے، کیونکہ یہاں ایوان اور ایوان کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ایم ایل اے نے جذباتی ہوکر کہا کہ وہ استعفیٰ دے دیں گے لیکن ہم اس کی نہ تو حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور نہ ہی اکساتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں صرف ریکارڈ قائم کرنا چاہتا ہوں۔ بی جے پی ایم ایل اے پر تنقید کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لوگوں کے جذبات اور ایمان سے کھیلنا بند کرو، تم کس قسم کے ہندو ہو، ہم بھی ہندو ہیں لیکن ہم اپنے مذہب کے ساتھ سیاست نہیں کرتے۔ قبل ازیں، بی جے پی ایم ایل اے نے ایک سرکاری حکم نامہ دکھایا اور پڑھا اور ایک کاپی اسپیکر کو تیار ریفرنس کے لیے سونپی۔ اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے بلدیو راج شرما نے 14 اگست 2025 کا حکم نامہ پڑھ کر سنایا جس میں اس منصوبے کے لیے حکومت کی منظوری دی گئی تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت کی اجازت کے بغیر روپ وے قائم نہیں کیا جا سکتا۔ حکومت بالخصوص نائب وزیر اعلیٰ کٹڑا کے لوگوں کو احتجاج کے لئے اکسا رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حال ہی میں اس منصوبے کے خلاف احتجاج کرنے والوں نے انہیں جان سے مارنے اور ان کی املاک کو نذر آتش کرنے کی دھمکی دی تھی۔ بلدیو راج شرما نے کہا کہ میری رائے ہے کہ سریندر چودھری اس سب کے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر مجھے یا میری املاک کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آتا ہے تو اسے اور اس کی حکومت کو جوابدہ ہونا چاہیے۔ روپ وے پروجیکٹ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے بلدیو راج شرما نے کہا کہ شرائن بورڈ نے ان تمام لوگوں کو بازآبادکاری کا یقین دلایا ہے جو اس پروجیکٹ سے متاثر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ماتا کا مزار پورے ملک کا ہے نہ کہ صرف کٹڑا یا جموں کے لوگوں کا۔ روپ وے کا مقصد معذور اور عمر رسیدہ افراد کو سہولت فراہم کرنا ہے جو مزار پر جانے کے قابل نہیں ہیں۔ بلدیو راج شرما نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر کی طرف سے تشکیل دی گئی اعلیٰ سطحی کمیٹی نے اسٹیک ہولڈرز سے ان کے خدشات دور کرنے کے لیے بات کی ہے اور انہوں نے اس منصوبے پر اعتراض نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

وراثتی زوال

جانے والے اخروٹ کی لکڑی سے بننے والی دستکاری کے لئے وقف کر دی ہے۔ عبدالعزیز نامی یہ کاریگر گزشتہ ستر برسوں سے اسی فن کے ذریعے نہ صرف اپنا گھر چلا رہا ہے بلکہ کشمیر کی روایتی ہنر مندی کا علم بھی سر بلند رکھے ہوئے ہے۔ عبدالعزیز نے اپنی جھریوں بھری آنکھوں میں وقت کی کہانیاں سمیٹتے ہوئے یو این آئی کو بتایا: 'آج کے بلوارڈ کی چمک دمک کو لوگ جتنا جانتے ہیں، اس سے کہیں بڑھ کر چالیس سال قبل شہر خاص کی گلیاں مشہور تھیں'۔ انہوں نے کہا: 'یہ علاقہ بھی ہنر مندوں کی آماجگاہ تھا، یہاں ہر گلی میں کاریگر تھا، ہر دروازے کے پیچھے ہنر بستا تھا۔ اسی جہلم کے کنارے نہرو اور اندرا گاندھی بھی آئی تھیں۔ اس سے اندازہ لگا لیں کہ یہ علاقہ کتنی اہمیت رکھتا تھا'۔ ان کے مطابق پتھر مسجد جیسی تاریخی عبادت گاہ بھی اسی علاقے میں موجود ہے، جو اس محلے کی عظمت رفتہ کی خاموش گواہ ہے۔ عبدالعزیز بتاتے ہیں کہ وہ بچپن سے ہی اخروٹ کی لکڑی کے کام سے جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا: 'میں بچپن سے ہی اس ہنر سے وابستہ ہوں، میرے ہاتھ آج بھی لکڑی کی رگوں کو پہچانتے ہیں، آری اور چھینی کی آوازیں میرے لیے موسیقی کا درجہ رکھتی ہیں'۔ وہ ماضی کو یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں: 'کبھی ہم اچھا خاصا کماتے تھے۔ اخروٹ کی لکڑی کا کام ایک عزت دار پیشہ تھا۔ لوگ اس میں محنت بھی کرتے تھے اور کمائی بھی ہوتی تھی۔ مگر اب زمانہ بہت بدل گیا ہے'۔ عبدالعزیز کے مطابق کشمیر کا کاریگر اس وقت سخت پریشانی میں ہے۔ انہوں نے بتایا: 'ایل جی منوج سنہا کے دور میں لاکھوں سیاح کشمیر آئے، مگر پہلگام حملے کے بعد سیاحوں کی تعداد کم ہوگئی اور سب سے زیادہ نقصان کشمیر کے کاریگروں کو ہوا، جو ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں'۔ ان کا کہنا تھا کہ اس فن سے وابستہ مزدوری اب کم ہو چکی ہے کہ نئی نسل اس پیشے کی طرف آنا ہی نہیں چاہتی۔ موصوف کاریگر نے کہا: 'میں نے اپنے بچوں کو بھی سکھانے کی کوشش کی، مگر انہوں نے صاف کہہ دیا۔ ابا، اس میں محنت زیادہ ہے اور کمائی بہت کم ہے'۔ ایک انتہائی تشویشناک پہلو کا ذکر کرتے ہوئے عبدالعزیز نے بتایا کہ کشمیر کے ہنر کو اصل دھچکا باہر سے آنے والی سستی اور مشینی سے بنی چیزوں نے دیا ہے۔ وہ کہتے ہیں: 'چالیس سال پہلے مجھے سہارنپور جانے کو کہا گیا۔ وہاں مرد و خواتین بڑی تعداد میں اسی کام سے جڑے تھے، مگر فرق یہ تھا کہ وہ سب مشین سے کام کرتے تھے'۔ آج کشمیر کے سیاحتی مقامات پر جو مال بک رہا ہے وہ زیادہ تر سہارنپور کا ہے، کشمیری نہیں'۔ ان کے مطابق اس صورتحال نے مقامی کاریگروں کے لیے معاشی مشکلات کھڑی کر دی ہیں۔ انہوں نے کہا: 'سیاح سمجھ بھی نہیں پاتے کہ جو چیز انہیں 'کشمیری' کہہ کر دی جا رہی ہے وہ اصل میں باہر سے آئی ہوتی ہے۔ اس دھوکے کا نقصان ہم غریب کاریگروں کو ہو رہا ہے'۔ عبدالعزیز افسوس سے بتاتے ہیں کہ: 'اب بھی کاش کہ آپ کو معلوم ہو کہ کشمیر میں بہت اچھے کاریگر موجود ہیں۔ لیکن جب مزدوری ہی نہ ملے تو ہنر کیسے زندہ رہے گا'۔ ان کے مطابق اخروٹ کی لکڑی کی دستکاری اب قصہ پارینہ بنتی جا رہی ہے، اس فن سے جڑے لوگ تیزی سے پیشہ تبدیل کر رہے ہیں، وارث نہ ہونے کی وجہ سے نئی نسل اس ہنر سے کٹ رہی ہے ان کا ماننا ہے کہ اگر یہی صورتحال رہی تو آنے والے چند سال میں کشمیری اخروٹ کی دستکاری صرف تاریخ کی کتابوں میں رہ جائے گی۔ عبدالعزیز کی آواز میں امید کم اور تھکن زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر حکومت مقامی کاریگروں کو براہ راست مارکیٹ تک رسائی دے، سہارنپور کے مال کی بھرمار روکنے کے لیے پالیسی بنائے، اصلی اور نقلی 'کشمیری آرٹ' میں فرق واضح کرنے کے لیے سرٹیفکیشن سسٹم شروع کرے۔ اردو بازار کے ایک چھوٹے سے کمرے میں بیٹھا یہ عمر رسیدہ کاریگر صرف اخروٹ کی لکڑی نہیں تراشتا، وہ کشمیر کی تہذیب، روایت اور فن کو تراشتا ہے۔ لیکن وقت کی رفتار، سستی درآمدی اشیاء اور کم ہوتی مزدوری نے اس فن کو زندہ رہنے کی آخری جنگ لڑنے پر مجبور کر دیا ہے۔

جے ای آر سی ٹیرف

تھے۔ انہوں نے اس کے جواب میں کہا کہ بدھل اسمبلی حلقے میں غیر بجلی یافتہ اور جزوی طور پر بجلی یافتہ بستیاں، موڑیاں جن میں قبائلی اور غیر قبائلی دونوں علاقے شامل ہیں، ڈی اے۔ جے جی یو اے سکیم کے تحت بجلی فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ اس کام کا ٹھیکہ 14 اکتوبر 2025 کو ایک پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کو دیا گیا تھا اور اس سکیم کے تحت بدھل حلقے کی 275 بستیوں کو کور کیا جائے گا۔ اس منصوبے کی تکمیل کی متوقع تاریخ اکتوبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عارضی انتظامات سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے کے لئے ضلع راجوری میں ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم (آر ڈی ایس ایس) کے تحت بجلی کی تقسیم کے نیٹ ورک کو مضبوط اور اپ گریڈ کرنے کے لئے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "فی الوقت مختلف 11 کے وی فیڈرز پر کام جاری ہے جس میں ایل ٹی بیئر کنڈکٹرز کو اے بی کیبلنگ اور نئے کنڈکٹرز سے تبدیل کرنا، اوورلوڈ ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمر کو بڑھانے اور پرانے ٹرانسفارمروں کو توانائی کی بچت کرنے والے یونٹوں سے بدلنے پر زور دیا جا رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ ان اقدامات کا مقصد قبائلی علاقوں سمیت تمام بستیوں کو محفوظ، قابل اعتماد اور معیاری بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جے کے پی سی ایل راجوری ضلع کو بجلی کی فراہمی کرنے والے 132 کے وی اور 220 کے وی ٹرانسمیشن نیٹ ورک کو مناسب طریقے سے برقرار رکھے ہوئے ہے۔

جموں وکشمیر کے لئے

نیوگیشن بیراج ہے اور دوسرا اکھنور میں چناب سے پانی پمپ کر کے جموں تک لانا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی ان سکیموں پر کام جلداز جلد شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا "ہم دونوں پر کام کر رہے ہیں، اور مجھے امید ہے کہ کام جلد سے جلد شروع ہو جائے گا۔" وزیر اعلیٰ نے طویل مدتی منصوبہ بندی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ غیر فعال کنوؤں کو بحال کرنے، موجودہ سکیموں میں اصلاحات کرنے اور نئے ٹیوب ویلوں کی تنصیب کیلئے بھی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہمیں جموں کیلئے اگلے 40-30 یا یہاں تک کہ 50 برسوں کے بارے میں سوچنا ہوگا۔ صرف روایتی واٹر سپلائی سکیموں سے بڑھتی ہوئی طلب کو پورا نہیں کیا جا سکے گا۔" اس سے قبل قانون ساز اروند گپتا کی طرف سے اٹھائے گئے مرکزی سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے جواب دیتے ہوئے وزیر صحت سکینہ ایتو نے ایوان کو بتایا کہ 600 ایم ایل اور 500 ایم ایم ڈائیا سیلٹی۔ مانڈا رائزنگ مین 9215.94 لاکھ روپے کی تجویز ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلی ٹیشن اینڈ ری کنسٹرکشن اور فائنانس ڈیپارٹمنٹ کو بھیجی گئی ہے اور فنڈز کی دستیابی کا انتظار ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ جموں میں دو من پولی ٹیکنک کالج پر ٹیوب ویل اور کام دھینو فلیکس کے قریب جنگلات آفس کے سامنے والے حصے پر ٹیوب ویل کو اے ایم آر یو ٹی 2.0 کے تحت لیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں ویسٹ حلقہ میں واٹر سپلائی کی بہتری کیلئے مختلف کام کیے جا رہے ہیں۔ وزیر نے یہ بھی اطلاع دی کہ جموں ویسٹ میں غیر فعال ٹیوب ویل کی بحالی / دوبارہ ترقی کا معاملہ فعال غور و فکر میں ہے اور ادارے جل شکتی محکمہ کی جانب سے اگلے مالی سال 27-2026 کے دوران ڈسٹرکٹ کیپکس بجٹ کے تحت لینے کی تجویز ہے۔ اس ضمن میں قانون ساز شام لال شرما اور وکرم سنگھ رندھاوا نے ضمنی سوالات اٹھائے۔

حکومت سکمز کی

اصل عظمت کو دوبارہ قائم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ وزیر صحت نے مزید کہا کہ اکتوبر 2024 میں موجودہ حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے بعد مریضوں کے بہتر علاج کے لئے جموں وکشمیر کی مختلف صحت اداروں میں ایل آئی این اے سی، کیتھ لیبز اور دیگر جیسے اعلیٰ درجے کے طبی سہولیات نصب کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا، "مریضوں کی نگہداشت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔" انہوں نے اس بات کو اجاگر کیا کہ سکمز صورہ 1976 میں قائم کیا گیا تھا اور سابق ریاست جموں وکشمیر کی تنظیم نو کے بعد گورننگ باڈی کی تشکیل سے متعلق کچھ انتظامی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سکمز بدستور ایس کے آئی ایم ایس (ڈگری دینے) ایکٹ 1983 کی دفعات کے مطابق ڈگریاں دینا جاری رکھے ہوئے ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ قابل اطلاق ٹرانزیکشن آف بزنس رولز کے مطابق سکمز بدستور محکمہ صحت وطبی تعلیم محکمہ کے تحت ہے اور سکمز کے فنڈنگ ڈھانچے میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ بجٹ کی تخصیصات پچھلے موقف کی طرح صحت کے بجٹ کے تحت جاری رہتی ہیں۔ انہوں نے مزید تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم نو سے قبل سکمز صورہ کا ایک آزاد انجینئرنگ ونگ تھا اور تنظیم نو کے بعد اس ونگ کو وسیع تر انتظامی اصلاحات کے تحت از سر نو منظم کیا گیا۔ وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ اب سکمز کا انجینئرنگ ونگ پبلک ورکس (آر اینڈ بی) ڈویژن، صورہ میں ضم کیا گیا ہے، جو سکمز کے احاطے میں واقع ہے اور اس ڈویژن کے ذریعے اس وقت سکمز کے ترقیاتی اور مینٹیننس کے کام کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ سکمز کے تمام جاری اور زیر التوا منصوبوں کو متعلقہ عمل آوری ایجنسی نے سنبھال لیا ہے اور انہیں مقررہ مدت کے اندر آگے بڑھایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیشتر منصوبے طبعی و مالی دونوں اعتبار سے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ باقی کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ اس ضمن میں قانون ساز ارکان تنویر صادق، نذیر احمد خان (گریزی)، میر سیف اللہ، ڈاکٹر شفیع احمد وانی اور سیف الدین بٹ نے ضمنی سوالات اٹھائے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

لئے ایک مضبوط قومی سطح کا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ افتتاحی تقریب میں محکمہ صنعت و حرفت کے سینئر افسران اور دیگر حکام نے بھی شرکت کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے او ڈی او پی اقدام کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ یہ منصوبہ ضلعی سطح کی مخصوص مصنوعات کو فروغ دینے، نچلی سطح پر کاروباری سرگرمیوں کو مضبوط بنانے اور دیرپا روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ او ڈی او پی فیسٹول جیسے پلیٹ فارم مقامی پیداوار کنندگان کو وسیع مارکیٹوں سے جوڑنے، برآمدات کو بڑھانے اور جموں وکشمیر کی منفرد مصنوعات کو قومی و عالمی ویلیو چین میں نمایاں مقام دلانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ منیجنگ ڈائریکٹر جے کے ٹی پی او سدرشن کمار نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ او ڈی او پی فیسٹول کو ایک فلیگ شپ ٹریڈ پروموشن پلیٹ فارم کے طور پر تصور کیا گیا ہے جس کا مقصد بائیر سیلر میٹ، او ڈی او پی مصنوعات کی برانڈنگ کے فروغ اور ملکی و برآمدی مارکیٹوں سے دیرپا روابط قائم کر کے ضلعی خزانوں کو قومی مارکیٹوں سے جوڑنا ہے۔ او ڈی او پی فیسٹول میں 20 ضلعی سطح کے اسٹال لگائے گئے ہیں جہاں نوٹیفائیڈ او ڈی او پی اور ڈی ای اچ مصنوعات کی نمائش کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ بائیر سیلر (بی ٹو بی) میٹ، ملک کی مختلف ریاستوں مثلاً نئی دہلی، اتر پردیش، پنجاب، راجستھان، بنگلورو اور چنڈی گڑھ سے تقریباً 25 قومی خریداروں کی شرکت شامل ہے جس سے خطے کے او ڈی او پی فروخت کنندگان کے لئے منڈی تک رسائی اور کاروباری مواقع میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس طرح علاقے کے او ڈی او پی فروخت کنندگان کے لئے مارکیٹ تک رسائی اور کاروباری مواقع کو مضبوط بناتی ہے اور ایک ریٹیل و کنزیومر (بی ٹو سی) زون جو براہ راست فروخت اور مارکیٹ کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ اس تقریب میں ایکسپورٹ اور مختلف سرکاری سکیموں کے بارے میں بیداری سیشن بھی شامل ہیں جن کا مقصد مقامی پیداوار کنندگان میں ایکسپورٹ بیداری اور تیاری کو بہتر بنانا ہے۔ اس ایونٹ کا مقصد او ڈی او پی اور ڈی ای اچ مصنوعات کی شناخت، برانڈنگ اور فروخت کو بڑھانا، طویل مدتی خریدار اور برآمدی روابط قائم کرنا اور اعلیٰ معیار کی ضلعی مصنوعات کے لئے جموں وکشمیر کو ایک مسابقتی سورسنگ مرکز کے طور پر مزید مضبوط کرنا ہے جو آتم نربھر بھارت اور ووکل فار لوکل کے ویژن سے ہم آہنگ ہے۔ منیجنگ ڈائریکٹر جے کے ٹی پی او نے مزید بتایا کہ اگلی او ڈی او پی بائیر سیلر میٹ مارچ 2026 میں کشمیر خطے میں منعقد کرنے کی تجویز ہے۔

حکومت باگرا گاوں

وغیرہ جیسی تمام بنیادی سہولیات فراہم کی گئیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ باگرا کی لنک روڈ 1.20 کلومیٹر کی لمبائی میں متاثر ہوئی ہے اور کچھ حصوں کی عارضی بحالی کردی گئی ہے اور اسے مکمل طور پر اگست 2026 تک بحال کردیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ شدید بارشوں / سیلاب کے دوران کٹھوعہ ٹاؤن کے کچھ نچلے علاقوں کو نقصان پہنچا جس کے نتیجے میں رہائشی مکانات اور املاک کو نقصان ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سہار کھڈ میں چینلائزیشن اور تحفظاتی کاموں کی تجویز کو مناسب طور پر ڈی پی آرز میں شامل کیا گیا ہے جس کا عنوان ہے "سہار کھڈ، اگر کھڈ، کھنڈل کھڈ اور دریائے راوی کے دیگر معاون ندی نالوں پر سیلاب تحفظاتی کاموں کی تعمیر"۔ نابارڈ کے تحت جس کی کل تخمینہ لاگت 1500.71 لاکھ روپے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈی پی آر فی الحال جل شکتی محکمہ کے پاس ضروری منظوری حاصل کرنے کے عمل میں ہیں۔

جاوید رانا نے

وزیر نے بتایا کہ فاریسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن حکومت کی پالیسی کے مطابق صارفین کو لکڑی فراہم کرتی ہے اور جے کے ایف ڈی سی باقاعدگی سے اے اے وائی مستفیدین (اے اے وائی، بی پی ایل، پی ایچ ایچ اور این پی ایچ) کو رعایتی نرخوں پر لکڑی فراہم کر رہی ہے اور اے اے وائی مستفیدین کو خصوصی طور پر 50 فیصد رعایتی نرخوں پر لکڑی فراہم کر رہی ہے۔ وزیر نے مزید بتایا کہ جے اینڈ کے فاریسٹ نوٹس کے تحت جنگلات کے محکمے کی علاقائی شاخ نے جنوری 2026 تک 751950 کیوبک فٹ لکڑی فراہم کی ہے اور جے اینڈ کے فاریسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ نے اپنے سی ایس ڈپوز 211 کے ذریعے حق مستفیدین کو 156357 کیوبک فٹ لکڑی فراہم کی ہے اور فی الحال ان ڈپوؤں میں 622983 کیوبک فٹ لکڑی فروخت کیلئے دستیاب ہے۔ ضبط شدہ لکڑی کے بارے میں جنگلات کے وزیر نے بتایا کہ ضبط شدہ لکڑی کو انڈین فاریسٹ ایکٹ کی دفعہ 52 کے تحت ضبطی کے قانونی عمل کو مکمل کرنے کے بعد فروخت کیا جاتا ہے اور ضبط کی گئی لکڑی کو بعد میں فاریسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ کے حوالے کر دیا جاتا ہے تاکہ اس کا تصرف کیا جا سکے۔ اس ضمن میں قانون ساز ارکان ارشد رسول کار اور الطاف احمد وانی (کلو) نے ضمنی سوالات اٹھائے۔

افسانہ نگار

تقویت بخشی۔ وانی عرفات نے اس موقع پر سبزار احمد بٹ کو ان کی تیسری تصنیف کی اشاعت اور کامیاب رسم رونمائی پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ سبزار احمد بٹ کا افسانوی اسلوب ہمارے عہد کی گھٹن، داخلی کشمکش اور سماجی ناہمواریوں کو نہایت گہرے اور سچے لہجے میں پیش کرتا ہے۔ گھٹن کی رسم محض افسانوں کا مجموعہ نہیں بلکہ عصر حاضر کی ایک فکری دستاویز ہے جو اردو افسانے کو نئی معنوی جہت عطا کرتی ہے۔ وانی عرفات نے اس امید اور دعا کا اظہار کیا کہ سبزار احمد بٹ آئندہ بھی اسی تخلیقی سنجیدگی، فکری بصیرت اور سچائی کے ساتھ اردو ادب کی خدمت کرتے رہیں گے اور ان کا قلم قاری کو سوچنے پر مجبور کرتا رہے گا۔

ضلع اننت ناگ میں

ایک سیگریگیشن شیڈ، کمیونٹی کمپوسٹ گڑھے، انفرادی گھریلو کمپوسٹ گڑھے اور سینٹرلائزڈ پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ یونٹس قائم کئے گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بائیو ڈیگریڈیبل کچرے کے لئے گھریلو اور کمیونٹی کمپوسٹ گڑھے اور غیر بائیو ڈیگریڈیبل کچرے کے لئے کوڑے دان کے ذریعے پنچایت کی سطح پر علیحدگی کو مضبوط کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ دیہی گھرانوں میں طرز عمل میں تبدیلی لانے کے لئے آئی ای سی (انفارمیشن، ایجوکیشن اور کمیونی کیشن) بیداری مہمات اور صلاحیت سازی کے پروگرام سرگرمی سے منعقد کر رہا ہے۔ وزیر موصوف نے مزید بتایا کہ شانگس۔ اننت ناگ مشرقی اسمبلی حلقے میں چار پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ یونٹس فعال ہیں جہاں پندرہ دن میں ایک بار کچرے کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک جو بنیادی ڈھانچہ قائم کیا گیا ہے اس میں 84 سیگریگیشن شیڈ، 117 کمیونٹی کمپوسٹ گڑھے، 291 کمیونٹی سوک پٹ، 101 کمیونٹی سینٹری کمپلیکس، 4 پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ یونٹ اور 9 کوڑا کرکٹ جمع کرنے والی گاڑیاں شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ مالی برس کے دوران 5 سیگریگیشن شیڈ، 68 کمیونٹی کمپوسٹ گڑھے، 83 کمیونٹی سوک پٹ اور 84 کمیونٹی سینٹری کمپلیکس زیر تکمیل ہیں۔ وزیر نے مزید بتایا کہ سوچھ بھارت مشن۔ گرامین (ایس بی ایم۔ جی) کے تحت سالانہ ایکشن پلان 27-2026 اور وی بی۔ گرام جی (ایم جی این آر ای جی اے) کے اشتراک سے سالڈ و لکویڈ ویسٹ مینجمنٹ کے ڈھانچے کو مزید مستحکم کرنے کے لئے 10 کمیونٹی کمپوسٹ گڑھے 1998 انفرادی کمپوسٹ گڑھے، 25 کمیونٹی سوک پٹ، 10,456 انفرادی سوک پٹ اور 8 موٹرائزڈ گاڑیوں کی تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے نگرانی اور عملی کارکردگی سے متعلق ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ علاقے میں کچرے کے ڈمپنگ کے خطرے سے دوچار مقامات کی نشاندہی نہیں کی گئی ہے۔ تاہم اگر کہیں کھلے عام کچرا پھینکنے کی اطلاع ملتی ہے تو اس کا فوری ازالہ کیا جاتا ہے اور موزوں ڈمپنگ سائٹس کی شناخت اور الاٹمنٹ کے عمل پر سختی سے عمل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گھر گھر کوڑا کرکٹ جمع کرنا، سورس پر درجہ بندی، بائیو ڈیگریڈیبل کچرے کی کمپوسٹنگ اور باقی ماندہ کچرے کی سائنسی طریقے سے تلفی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ دیہی گھرانوں کو صفائی اور محفوظ کچرا تلفی کے طریقوں سے آگاہ کرنے کے لئے باقاعدہ بیداری مہمات بھی چلائی جا رہی ہیں۔ وزیر دیہی ترقی و پنچایتی راج نے نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لئے کہا کہ ضلع اننت ناگ کے لئے سالانہ ایکشن پلان 27-2026 کے تحت 31 اضافی گاڑیاں، 670 کمیونٹی کوڑا دان اور 3 لاکھ انفرادی کوڑا دان کی تجویز دی گئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ سوچھ بھارت مشن۔ گرامین، ایس ایل ڈبلیو ایم اثاثوں کے موثر آپریشن اور مینٹیننس (او اینڈ ایم) انتظامات کو تمام سطحوں پر مضبوط کیا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں ایک مخصوص پالیسی حتمی مراحل میں ہے جبکہ محکمہ خزانہ نے ایس بی ایم۔ جی، ایس ایل ڈبلیو ایم اثاثوں کی طویل مدتی دیرپائی کو یقینی بنانے کے لئے سالانہ بی آر ٹی کیپکس الاٹمنٹ کا دسواں فیصد حصہ خصوصی طور پر او اینڈ ایم کے لئے مختص کیا ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ بلاک اور پنچایت سطح پر ایک مضبوط نگرانی اور جوابدہی کا فریم ورک موجود ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر پنچایت کے لئے ضمنی قوانین (بائی لاز) مرتب کر کے نوٹیفائی کئے جا چکے ہیں اور فیلڈ سطح کے اہلکاروں کے ذریعے باقاعدہ نگرانی کی جا رہی ہے۔

جموں وکشمیر اسمبلی میں

شریونٹ بند یا سیل کیا گیا۔ تاہم حکومت نے یہ وضاحت بھی پیش کی کہ دستیاب رپورٹس کے مطابق سیل شدہ کرشر یونٹس میں سے کوئی بھی یونٹ غیر قانونی کان کنی میں ملوث نہیں پایا گیا، حالانکہ عمومی طور پر ایسے الزامات سامنے آتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر بیگ نے اپنے سوال میں اس اہم پہلو کی طرف بھی توجہ دلائی کہ جموں وکشمیر میں موجود کتنے کرشر یونٹس ایسے ہیں جن کی ملکیت سیاسی شخصیات، بیوروکریٹس یا ان کے قریبی رشتہ داروں کے پاس ہے؟ اس کے جواب میں حکومت نے اقرار کیا کہ یونین ٹریٹری میں 31 کرشر یونٹس براہ راست یا بالواسطہ طور پر بااثر شخصیات کی ملکیت میں ہیں۔ ایوان میں پیش کیا گیا یہ سرکاری جواب اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ کرشر انڈسٹری میں نہ صرف ریگولیشن کی ضرورت ہے بلکہ بااثر حلقوں کے کاروباری شفافیت کو بھی یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ ماہرین کے مطابق مرکزی زیر انتظام علاقے میں معدنی وسائل کے تحفظ اور غیر قانونی کان کنی کی روک تھام کے لیے سخت نگرانی ناگزیر ہو چکی ہے۔

شعراء اور ادیب

قابل ستائش خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لسانی برادریوں کو جوڑنے کے لیے کانفرنسوں کا انعقاد ایک مثبت قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر مختلف زبانوں کا گہوارہ ہے اور یہاں کے لوگ اپنے کثیر لسانی ورثے پر فخر کرتے ہیں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ اس ثقافتی تنوع کو برقرار رکھنے میں شعراء اور ادیبوں نے ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ عبدالرحیم راتھر نے مزید کہا کہ معیاری اور حقیقی ادیبوں کی حوصلہ افزائی نہ صرف ادب کو مضبوط بناتی ہے بلکہ نوجوان نسل کو اپنی روایت سے جوڑنے اور مشترکہ ادبی شناخت کے ذریعے اتحاد کو فروغ دینے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ کانفرنس کا انعقاد ماں بولیوں کا تہوار کے عنوان سے کیا گیا۔ سیشن کی کارروائی نائب صدر ادبی مرکز کمراز شاکر شفیع نے انجام دی جبکہ جنرل سیکریٹری شبنم تلگامی نے ادارے کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ استقبالیہ خطاب میں صدر ادبی مرکز کمراز محمد امین بٹ نے کہا کہ زبان اور ادب مختلف شناختوں کے حامل لوگوں کے درمیان رشتے قائم کرتے ہیں اور انسانیت کو اعلیٰ درجے کے اتحاد کی طرف لے جاتے ہیں۔ انہوں نے ثقافتی اور تہذیبی رشتوں میں آئی کمزوری پر تشویش ظاہر کی اور انہیں بحال کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کانفرنس کو اسی سمت میں ایک کوشش قرار دیا اور تمام متعلقہ فریقین سے کشمیر اور کشمیریت کے تحفظ کے لئے اس مہم میں حصہ لینے کی اپیل کی۔ انہوں نے نوجوان نسل اور ان کی ثقافتی شناخت کے درمیان بڑھتے ہوئے فاصلے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اجتماعی کوششوں پر زور دیا تاکہ نوجوانوں کو جموں وکشمیر کے لسانی و ثقافتی ورثے سے دوبارہ جوڑا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کی تمام علاقائی زبانیں بشمول گوجری، ڈوگری، پہاڑی اور پنجابی ایک جیسے چیلنجز کا سامنا کر رہی ہیں، اس لیے ان زبانوں کے نمائندوں کو مل کر اپنے لسانی و ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے تمام شرکاء کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں ساہتیہ اکیڈمی (نئی دہلی) کے کنوینر پروفیسر شاد رمضان نے کشمیری زبان کی تاریخی گہرائی اور اسے کلاسیکی زبان کا درجہ دیے جانے کے امکانات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کشمیری زبان کو کلاسیکی حیثیت دینے کے مطالبے کو دہراتے ہوئے کہا کہ اس زبان کی طویل ادبی روایت اور وسیع ادبی سرمایہ اس معیار پر پورا اترتا ہے۔ انہوں نے کہا، ہماری زبان کلاسیکی درجہ کی حق ہے اور یہ مطالبہ تمام سرکاری فورمز تک پہنچنا چاہیے، اور اس دعوے کے حق میں تاریخی و تحقیقی نکات پیش کیے۔ تقریب کے دوران مختلف علاقائی زبانوں سے تعلق رکھنے والے شعراء اور ادیبوں کو اعزاز سے نوازا گیا جن میں ولی محمد اسیر کشتواڑی، وجے ورما (ڈوگری)، ڈاکٹر جاوید راہی (گوجری)، کے ڈی مینی (پہاڑی)، خالد حسین (پنجابی) اور پریم ناتھ شاد (کشمیری) شامل ہیں۔ آخر میں سرپرست ادبی مرکز کمراز ڈاکٹر رفیق مسعودی نے اظہار تشکر پیش کیا

بالائی علاقوں میں

صفائی اور بجلی کی سپلائی کی فوری بحالی کے لیے عملہ اور مشینری تعینات کی جائے۔ عوام نے متاثرہ آبادی کو راحت پہنچانے اور ضروری خدمات کی بلا رکاوٹ فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔

حضرت میر سید شاہ

ایک اور مجلس منعقد ہوگی۔ تمام عاشقان رسول اللہ ؐ اور محبان اولیاء کرام کو ان بابرکت مجالس میں شرکت کرنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ عرس مبارک پر ضلع انتظامیہ سرینگر اور بڈگام کو زائرین کی سہولیات کیلئے معقول اور مناسب انتظامات بہم رکھنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ٹرسٹ کے جنرل سیکریٹری بشیر احمد ڈار نے کہا کہ بلند پایہ ولی کامل حضرت میر سید شاہ قاسم حقانی کے عرس کے پیش نظر زائرین کی سہولیات جن میں خصوصاً بجلی، پینے کے پانی، صحت وصفائی اور عقیدت مندوں کیلئے معقول ٹرانسپورٹ سہولیات دستیاب رکھی جائیں اور ایام عرس و شب کے دوران خصوصی انتظامات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

اونتی پورہ QR

نے دکانداروں اور عوام کو ہدایت دی ہے کہ وہ سامان دینے سے قبل اپنے بینک اکاؤنٹ میں ادائیگی کی تصدیق کریں اور کسی مشتبہ سرگرمی کی صورت میں فوری طور پر قریبی تھانے کو اطلاع دیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ سائبر اور ڈیجیٹل فراڈ سے شہریوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔

بندوروں اور دوسرے

ہوئے بتایا کہ کسانوں کو ایسی فصلیں اگانے کی ترغیب دی جا رہی ہے جنہیں بندر عام طور پر نقصان نہیں پہنچاتے۔ ان میں لیمون گراس، پالماروزا، پودینہ، تلسی، اشوگندھا، ایلوویرا، ہلدی، ادرک، لہسن، مرچ، باجرا، فنگر ملیٹ، برنیارڈ ملیٹ اور ڈریگن فروٹ جیسی معاشی و تجارتی اہمیت کی حامل فصلیں شامل ہیں۔ حکام کے مطابق یہ فصلیں نہ صرف بندروں کے حملے سے محفوظ رہتی ہیں بلکہ کسانوں کو بہتر معاشی منافع بھی فراہم کرتی ہیں۔ حکومت نے مزید بتایا کہ کسانوں کو شمسی باڑ لگانے کے لیے 50 فیصد سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے، جس کے تحت ایک ہیکٹر تک کی باڑ کے لیے ایک لاکھ روپے تک کی مالی معاونت دی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ باغاتی علاقوں میں منی ریپیلر گنز بھی فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ بندروں کو فصلوں سے دور رکھا جا سکے۔ محکمہ جنگلات کی جانب سے جنگلاتی علاقوں میں پھل دار درخت لگانے کا منصوبہ بھی جاری ہے تاکہ بندر خوراک کی تلاش میں زرعی اور رہائشی علاقوں میں داخل نہ ہوں۔ حکام نے عوام سے یہ بھی اپیل کی ہے کہ بندروں کو کھانا کھلانے سے گریز کریں، کیونکہ اس سے اُن کی آبادی انسانی آبادی کے قریب بڑھنے لگتی ہے اور مسئلہ مزید سنگین ہو جاتا ہے۔ حکومتی جواب کے مطابق انتظامیہ اس مسئلے کے حل کے لیے متعدد محکموں کی باہمی مشاورت سے مستقل حکمت عملی تشکیل دے رہی ہے تاکہ کسانوں کی محنت اور فصلیں مستقبل میں محفوظ رہ سکیں۔

وادی میں تین

گئی۔ ملزم کی شناخت ذاکر احمد خان ولد بشیر احمد خان ساکنہ رندہ گام پلوامہ کے طور پر کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں، متعلقہ تھانے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک کیس درج کیا گیا ہے، اور تحقیقات شروع کی گئی ہے۔ اسی دوران بارہمولہ پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف اپنی کارروائی جاری رکھتے ہوئے معمول کی گشت کے دوران ایک شخص کو گرفتار کیا اور چرس نما مادہ برآمد کیا۔ مورخہ 09/10-02-2026 کی درمیانی رات کے دوران، تھانہ پٹن کی ایک پولیس پارٹی معمول کے گشت پر تھی کہ انہوں نے ایک مشکوک شخص کو کاکاپورہ سے کھور شیر آباد کی طرف جاتے دیکھا۔ پولیس پارٹی کو دیکھ کر اس شخص نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم اسے بڑی تدبیر سے پکڑ لیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے اپنی شناخت شکیل احمد بٹ ولد محمد صادق بٹ ساکن کھور شیر آباد کے طور پر ظاہر کی۔ ذاتی تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 28 گرام چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ اس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 21/2026 U/S 8/20 NDPS ایکٹ پولیس اسٹیشن پٹن میں درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، سوپور پولیس نے پولیس اسٹیشن تارزو کے دائرہ اختیار میں چوٹی پورہ بابگام میں رات کے ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ ناکہ چیکنگ کے دوران، پولیس چوکی پوکھاہ کی ناکہ پارٹی نے ایک مشکوک شخص کو روکا، جس کی شناخت محمد رمضان گوجری ولد جلال الدین گوجری ساکن چوٹی پورہ بابگام کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کے قبضے سے چرس جیسا مادہ برآمد ہوا۔ اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 13/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت پولیس اسٹیشن تارزو میں درج کی گئی ہے۔ پولیس منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لیے پرعزم ہے اور عام لوگوں سے منشیات کے خلاف لڑائی میں تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

جموں میں ڈیلی

یا عزم کو کمزور نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ انصاف ملنے تک احتجاجی پروگرام جاری رہے گا۔ انہی کوششوں کے تحت بدھ کے روز ڈیلی ویجر ملازمین نے سول سیکریٹریٹ جموں کو گھیراؤ کی کال بھی دی ہے، جس کے باعث سیکورٹی ایجنسیوں نے پہلے ہی چوکسی بڑھا دی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق انتظامیہ حالات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے اضافی پولیس فورس تعینات کی جائیں گی۔ دوسری جانب، ڈیلی ویجر مسلسل مطالبہ کر رہے ہیں کہ حکومت فوری طور پر ایک واضح پالیسی پیش کرے تاکہ ہزاروں عارضی ملازمین کو مستقل حل مل سکے۔

بھاری برفباری کے

دوستی کا عملی ثبوت ہے۔ صورتحال کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے کرناہ انتظامیہ نے فوری طور پر تمام ضروری وسائل بروئے کار لاتے ہوئے ایمبولینس، ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل عملے کی ٹیم، پولیس اہلکاروں اور آر اینڈ بی (R&B) محکمہ کے عہدیداروں کو جے سی بی مشین کے ساتھ روانہ کیا تاکہ ریسکیو آپریشن میں مدد فراہم کی جا سکے۔ مقامی باشندوں نے بھی آگے بڑھ کر انتظامیہ کا ساتھ دیا اور آپریشن کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ حکام کے مطابق فوج، سول انتظامیہ اور مقامی عوام کی باہمی ہم آہنگی اور مشترکہ کوششوں سے شدید موسم کے باوجود مریض کو بروقت طبی امداد فراہم کرنا ممکن ہو سکا۔ اس واقعے کو مشکل حالات میں اتحاد، جرات اور خدمت انسانیت کی شاندار مثال قرار دیا جا رہا ہے۔ انتظامیہ نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ برف باری کے پیش نظر احتیاط برتیں اور غیر ضروری سفر سے گریز کریں، کیونکہ کرناہ کے بالائی علاقوں میں برف باری کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Wednesday 11 February 2026

11 فروری 2026ء 22 شعبان 1447ھ بدھ وار

پاکستان نے ہندستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کا فیصلہ واپس لیا

لاہور، 10 فروری (یواین آئی) حکومت پاکستان نے 15 فروری کو کولمبو میں ہندستان کے خلاف ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے گروپ میچ میں ان کی ٹیم کے بائیکاٹ کے فیصلے کو واپس لے لیا ہے۔ "حکومت پاکستان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک پوسٹ میں کہا کہ، "دوست ممالک کی درخواست کے پیش نظر، انہوں نے پاکستانی ٹیم کو ہندستان کے خلاف میچ کھیلنے کی اجازت دے دی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی)، بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) اور انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے درمیان گزشتہ چند دنوں سے ہندستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کے پاکستان حکومت کے فیصلے کو واپس لینے کے حوالے سے میٹنگز کا سلسلہ جاری تھا۔ اقتصادی نقطہ نظر سے یہ اس ورلڈ کپ کا سب سے زیادہ منافع بخش میچ ہے۔ پیر کی شام پی سی بی کے چیئرمین محسن نقوی نے کہا کہ ہندستان کے خلاف پاکستان کے میچ کا فیصلہ اگلے 24 سے 48 گھنٹوں میں آ سکتا ہے۔ اس سے چند منٹ پہلے، آئی سی سی نے بھی ایک بیان جاری کیا، جس میں اس نے بنگلہ دیش کے بارے میں اپنا موقف نرم کرتے ہوئے کہا کہ بنگلہ دیشی ٹیم پر ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے ہندستان کے سفر سے انکار کرنے پر کوئی جرمانہ نہیں لگایا جائے گا۔ مزید برآں، انہیں 2028-2031 مرحلے میں ایک اضافی آئی سی سی ٹورنامنٹ کے لیے میزبانی کے حقوق بھی دیے گئے۔ بی سی بی نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے پی سی بی کی حمایت پر شکریہ ادا کیا اور ان سے ہندستان کے خلاف اپنے میچ میں حصہ لینے کی اپیل کی۔ ادھر پاکستانی حکومت نے اپنے سرکاری 'ایکس (X)' اکاؤنٹ پر جاری بیان میں کہا، "دوطرفہ وکثیر الجہتی بات چیت اور دوست ممالک کی درخواست کے بعد حکومتِ پاکستان یہ ہدایت دیتی ہے کہ قومی کرکٹ ٹیم 15 فروری کو میدان میں اُترے۔ سابق بھارتی کرکٹر مدن لال نے اے ایف پی سے گفتگو میں کہا کہ پاکستان کی طرف سے بار بار بائیکاٹ کے مؤقف کو اختیار کرنے کے عمل نے آئی سی سی کو لرزاں کر دیا۔ سابق بھارتی کرکٹر مدن لال نے اے ایف پی سے گفتگو میں کہا کہ پاکستان کی طرف سے بار بار بائیکاٹ کے مؤقف کو اختیار کرنے کے عمل نے آئی سی سی کو لرزاں کر دیا۔ ان کے مطابق، بالآخر آئی سی سی کے اعلیٰ حکام کو پاکستان آ کر معاملہ حل کرنا پڑا، جو" کرکٹ کے لیے اچھا اقدام ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم مضبوط ٹیموں کو کھیلتا دیکھنا چاہتے ہیں تاکہ ورلڈ کپ کی کشش برقرار رہے۔ سری لنکا، جو اس میچ کی میزبانی کر رہا ہے، جس سے اشتہارات، براڈ کاسٹ رائٹس، اسپانسر شپ اور سیاحت کی مد میں کروڑوں ڈالر کی آمدنی متوقع ہے، نے بھی پاکستان کے فیصلے کا خیرمقدم کیا ہے۔ سری لنکا کے صدر انورا کمارا دسانائیکے نے وزیر اعظم شہباز شریف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا، "انہوں نے اُس کھیل کو جاری رکھنے میں مدد دی جس سے ہم سب محبت کرتے ہیں۔ اپنے سوشل میڈیا پیغام میں انہوں نے لکھا، "خوشی ہے کہ کولمبو میں جاری ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں بھارت اور پاکستان کا بےصبری سے انتظار کیا جانے والا میچ پلان کے مطابق ہوگا۔ سینئر صحافی پردیپ میگزین نے اے ایف پی سے گفتگو میں کہا کہ "آخر کار تمام فریقوں پر عقلِ سلیم غالب آ گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس فیصلے میں مالی پہلو بھی ضرور شامل رہے ہوں گے۔ ان کے مطابق، "بھارت پاکستان میچ صرف کرکٹ ریونیو کا نہیں، بلکہ وسیع کاروباری مفادات کا معاملہ بھی ہوتا ہے۔

فائنل کی کے لئے جنگ، بنگال اور جموں وکشمیر میں فیصلہ کن ٹکراؤ

کلیانی، 10 فروری (یواین آئی)' پلیئر آف دی میچ 'سدیپ کمار گھرامی (299 رنز) کی تاریخی بیٹنگ اور شہباز احمد (4 وکٹیں) کی تباہ کن بالنگ کی بدولت بنگال نے آندھرا پردیش کو 90 رنز سے شکست دے دی ہے۔ اس شاندار فتح کے ساتھ ہی بنگال نے 19ویں مرتبہ رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں رسائی حاصل کر لی ہے، جہاں اتوار کو اس کا مقابلہ پہلی بار کوالیفائی کرنے والی جموں وکشمیر کی ٹیم سے ہوگا۔ جموں و کشمیر کی کرکٹ ٹیم نے تاریخ رقم کرتے ہوئے پہلی بار رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی ہے۔ کوارٹر فائنل مقابلے میں جموں وکشمیر نے مدھیہ پردیش کو 56 رنز سے شکست دے کر یہ شاندار کارنامہ انجام دیا۔ اندور میں کھیلے گئے اس میچ میں جموں وکشمیر نے مدھیہ پردیش کو 291 رنز کا ہدف دیا، جس کے تعاقب میں رجت پاٹیدار کی قیادت والی ٹیم 234 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ اس تاریخی فتح کے ہیرو دہلی کیپٹلز کے تیز گیند باز عاقب نبی رہے، جنہیں ان کی شاندار کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ عاقب نبی نے میچ میں مجموعی طور پر 12 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے مدھیہ پردیش کی پہلی اننگز میں 40 رنز دے کر سات وکٹیں حاصل کیں، جبکہ دوسری اننگز میں 70 رنز کے عوض پانچ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ عاقب نبی آئی پی ایل میں دہلی کیپٹلز کی جانب سے 8.4 کروڑ روپے میں خریدے گئے ہیں اور انہوں نے اس میچ میں اپنی قیمت کو درست ثابت کر دیا۔ آندھرا پردیش نے آج اپنی دوسری اننگز 64 رنز 3 کھلاڑی آؤٹ سے آگے بڑھائی، لیکن بنگال کے گیند بازوں نے حریف ٹیم کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا۔ شہباز احمد نے صبح کے سیشن میں آندھرا کے کپتان رکی بھوئی (30) کو آؤٹ کر کے بنگال کو اہم کامیابی دلائی۔ نیتش کمار ریڈی نے 144 گیندوں پر 90 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور تریپورانہ وجے (46) کے ساتھ 85 رنز کی شراکت قائم کی، تاہم شہباز احمد نے نیتش کو آؤٹ کر کے اس مزاحمت کا خاتمہ کر دیا۔ شہباز احمد نے 4 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، جبکہ سورج سندھو جیسوال نے 2 وکٹیں حاصل کیں۔

ٹی 20 ورلڈ کپ: جنوبی افریقہ اور افغانستان کا مقابلہ، افغانستان کا امتحان

احمدآباد، 10 فروری (یواین آئی) آئی سی سی مینز ٹی 20-ورلڈ کپ کے گروپ ڈی کے ایک اہم مقابلے میں بدھ کے روز جنوبی افریقہ کی ٹیم نریندر مودی اسٹیڈیم میں افغانستان کے مدمقابل ہوگی۔ جہاں جنوبی افریقہ اپنی جیت کا تسلسل برقرار رکھنا چاہے گا، وہیں افغانستان کے لیے یہ میچ سیمی فائنل کی امیدیں زندہ رکھنے کے لیے 'زندگی اور موت ' کی حیثیت رکھتا ہے۔ جنوبی افریقہ اس وقت کناڈا کے خلاف بڑی جیت کے بعد بہتر نیٹ رن ریٹ کے ساتھ گروپ میں ٹاپ پر ہے، جبکہ نیوزی لینڈ سے شکست کے بعد افغانستان چوتھے نمبر پر ہے اور اسے ہر حال میں جیت کی ضرورت ہے۔ اوپنر کوئنٹن ڈی کاک 200 کے اسٹرائیک ریٹ اور 56 کی اوسط سے رنز بنا رہے ہیں۔ کپتان ایڈن مارکرم، ڈیوڈ ملر اور ٹرسٹن اسٹبس مڈل آرڈر میں ٹیم کو مضبوطی فراہم کرتے ہیں۔ افغان ٹیم اپنی اسپن جوڑی راشد خان اور مجیب الرحمان پر انحصار کرے گی۔ مجیب نے گزشتہ 4 میچوں میں 8 وکٹیں حاصل کی ہیں، تاہم ڈیتھ اوورز میں بالنگ افغانستان کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ نریندر مودی اسٹیڈیم کی پچ روایتی طور پر بلے بازوں کے لیے سازگار سمجھی جاتی ہے۔ یہاں حالیہ ٹی 20- میچوں میں پہلی اننگز کا اوسط اسکور 191 رنز رہا ہے۔ گزشتہ 9 میں سے 6 میچ پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیموں نے جیتے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹاس جیتنے والا کپتان پہلے بیٹنگ کو ترجیح دے سکتا ہے۔

برف پر امریکہ اور کناڈا کی حکمرانی برقرار دونوں ٹیمیں ناقابلِ شکست

میلان، 10 فروری (یواین آئی) اٹلی میں جاری سرمائی اولمپکس 2026ء میں خواتین کے آئس ہاکی مقابلوں میں روایتی حریف امریکہ اور دفاعی چیمپئن کناڈا کی حکمرانی برقرار ہے۔ دونوں ٹیمیں اب تک ایونٹ میں ناقابلِ شکست ہیں، جبکہ میزبان اٹلی اور جرمنی نے بھی ناک آؤٹ مرحلے کے لیے اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے۔ میلان کے پالاٹالیا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے گروپ اے کے ایک اہم میچ میں امریکی ٹیم نے سوئٹزرلینڈ کے خلاف جارحانہ کھیل پیش کیا۔ امریکہ نے سوئٹزرلینڈ کو 0-5 کے بڑے فرق سے شکست دی۔ کیرولین ہاروی اور جوئے ڈن نے ایک ایک گول کرنے کے علاوہ دو دو 'اسسٹ ' بھی کیے۔ ایلکس کارپنٹر نے بھی ایک گول اور ایک اسسٹ کے ساتھ ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ امریکا 3 میچز میں 3 فتوحات کے ساتھ گروپ میں سرفہرست ہے۔ دفاعی چیمپئن کینیڈا نے بھی اپنی فارم برقرار رکھتے ہوئے جمہوریہ چیک کو 1-5 سے ہرا کر ایونٹ میں اپنی دوسری کامیابی حاصل کی۔ اس جیت کے ساتھ کینیڈا گروپ اے میں دوسرے نمبر پر موجود ہے۔ گروپ اے میں اب سب کی نظریں امریکہ اور کناڈا کے درمیان ہونے والے بڑے مقابلے پر جمی ہوئی ہیں۔ یہ دونوں ٹیمیں گزشتہ 7 اولمپک فائنلز میں سے 6 بار ایک دوسرے کے مدمقابل آ چکی ہیں۔ کناڈا نے ان فائنلز میں 5 جبکہ امریکا نے 2 بار ٹائٹل اپنے نام کیا ہے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ: وانکھیڑے میں کالی آندھی کا امتحان، انگلینڈ سے ٹکر

ممبئی، 10 فروری (یواین آئی) آئی سی سی مینز ٹی 20-ورلڈ کپ 2026 میں بدھ کی رات ممبئی کے تاریخی وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ایک بڑا مقابلہ ہونے جا رہا ہے۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم انگلینڈ جیسی مضبوط حریف کو چیلنج کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ اگرچہ انگلینڈ کاغذ پر فیورٹ دکھائی دے رہا ہے، لیکن ویسٹ انڈیز کی پاور ہٹنگ کسی بھی وقت میچ کا پانسہ پلٹ سکتی ہے۔ ویسٹ انڈیز کے پاس ایسے کھلاڑی موجود ہیں جو تن تنہا میچ جتوانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ شائی ہوپ (10 اننگز میں 264 رنز) اور شیمرون ہیٹمائر بہترین فارم میں ہیں۔ مڈل آرڈر میں رومین پاول اور شرفین رورفورڈ کی موجودگی حریف بالرز کے لیے ڈراؤنا خواب ثابت ہو سکتی ہے۔ جیسن ہولڈر اور روماریو شیفرڈ آخری اوورز میں میچ چھیننے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسکاٹ لینڈ کے خلاف 5 وکٹیں لینے والے شیفرڈ اور اسپنرز عقیل حسین اور گڈاکیش موتی وانکھیڑے کی پچ پر انگلش بلے بازوں کو چکمہ دینے کے لیے تیار ہیں۔ وہیں دوسری جانب انگلینڈ اس سال اب تک ناقابلِ شکست رہا ہے اور نیپال کے خلاف قریبی مقابلے میں جیت درج کر کے یہاں پہنچا ہے۔ فل سالٹ اور جوس بٹلر کی جوڑی کسی بھی بالنگ اٹیک کو تہس نہس کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ جیکب بیتھل (پچھلے میچ میں 55 رنز) اور ہیری بروک (165.62 کا اسٹرائیک ریٹ) ٹیم کو استحکام اور رفتار فراہم کر رہے ہیں۔ جوفرا آرچر اور لیوک ووڈ کی رفتار کے ساتھ عادل رشید اور لیام ڈاوسن کی اسپن بالنگ ویسٹ انڈیز کے ہٹرز کو روکنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ ممبئی کی یہ پچ روایتی طور پر بلے بازوں کے لیے سازگار ہے، جہاں ہائی اسکورنگ میچ کی توقع کی جا رہی ہے۔ انگلینڈ کے لیے اصل چیلنج ویسٹ انڈیز کی اس 'فائر پاور ' کو روکنا ہوگا جو چند اوورز میں کھیل بدل دیتی ہے۔

ایشیائی نشانہ بازی چیمپئن شپ: آکرتی دہیا کو چاندی کا تمغہ، قزاخستان کی صوفیہ کا عالمی ریکارڈ

نئی دہلی، 10 فروری (یواین آئی) ہندوستان کی ہونہار نشانہ باز آکرتی دہیا نے منگل کے روز ایشیائی نشانہ بازی چیمپئن شپ میں خواتین کے انفرادی 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چاندی کا تمغہ (سلور میڈل) اپنے نام کر لیا ہے۔ ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں منعقدہ اس فائنل مقابلے میں 24 سالہ آکرتی دہیا نے نیلنگ، پرون اور اسٹینڈنگ راؤنڈز کے بعد مجموعی طور پر 354.2 کا اسکور کیا۔ قازقستان کی 18 سالہ صوفیہ شلزہنکو نے 358.2 کے عالمی ریکارڈ اسکور کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا۔ ہندوستان کی تجربہ کار نشانہ باز اور دو بار کی اولمپین انجلی موودگل نے 340.4 کے اسکور کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ایک اور ہندوستانی نشانہ باز آشی چوکسی معمولی فرق سے میڈل کی دوڑ سے باہر ہوئیں اور چوتھے نمبر پر رہیں۔ انفرادی مقابلے سے قبل، انجلی موودگل، آشی چوکسی اور آکرتی دہیا پر مشتمل ہندوستانی ٹیم نے مشترکہ طور پر ٹیم ایونٹ میں بھی چاندی کا تمغہ جیتا۔ ہندوستانی ٹیم نے کوالیفیکیشن راؤنڈ میں 1756 کا مجموعی اسکور کیا۔ اس چیمپئن شپ میں اب تک ہندوستان کے تمغوں کی کل تعداد 18 ہو گئی ہے، جس میں 8 سونا، 6 چاندی اور 4 کانسی کے تمغے شامل ہیں۔ کوالیفیکیشن راؤنڈ میں انجلی موودگل تیسرے، آشی چوکسی پانچویں اور آکرتی دہیا ساتویں نمبر پر رہ کر فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے میں کامیاب ہوئی تھیں۔ ودھرسا ونود نے سب سے زیادہ اسکور (590) کیا، تاہم وہ رینکنگ پوائنٹس (آر پی او) کے لیے مقابلہ کر رہی تھیں۔

راجیو شکلا کا بیان: آئی سی سی کے فیصلے سے کرکٹ کی جیت ہوئی

نئی دہلی، 10 فروری (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے نائب صدر راجیو شکلا نے ٹی 20-ورلڈ کپ میں پاکستان کی شرکت سے متعلق مسائل کے حل پر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے کردار کی بھرپور ستائش کی ہے۔ انہوں نے اسے تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے "بڑی کامیابی" اور کرکٹ کے مفاد میں بہترین فیصلہ قرار دیا ہے۔ لاہور میں آئی سی سی حکام کی پاکستان اور بنگلہ دیش کرکٹ بورڈز کے ساتھ ہونے والی بات چیت پر ردعمل دیتے ہوئے راجیو شکلا نے کہا کہ تمام فریقین نے کھیل کو ترجیح دی ہے۔ راجیو شکلا نے کہا، میں لاہور مذاکرات کے نتائج سے بے حد خوش ہوں۔ یہ ایک دوستانہ حل ہے جہاں کرکٹ کی اہمیت کو مقدم رکھا گیا ہے۔ انہوں نے تمام فریقین کو مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے آئی سی سی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے مبارکباد پیش کی۔ راجیو شکلا نے اس بات کی تصدیق کی کہ پاکستان اب شیڈول کے مطابق 15 فروری کو کولمبو میں ہندوستان کے خلاف میدان میں اترے گا۔

نیوزی لینڈ نے یو اے ای کو 10 وکٹوں سے بدترین شکست دے دی

چنئی، 10 فروری (یواین آئی) ٹی 20-ورلڈ کپ کے 11ویں مقابلے میں نیوزی لینڈ نے یکطرفہ مقابلہ میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو 10 وکٹوں سے روند ڈالا۔ ٹم سیفرٹ (89 ناٹ آؤٹ) اور فن ایلن (84 ناٹ آؤٹ) کی طوفانی بیٹنگ کی بدولت کیوی ٹیم نے 174 رنز کا ہدف محض 15.2 اوورز میں حاصل کر لیا۔ 174 رنز کے چیلنجنگ ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کے اوپنرز نے یو اے ای کے بالنگ اٹیک کی دھجیاں اڑا دیں۔ دونوں بلے بازوں نے گراؤنڈ کے چاروں اطراف دلکش شاٹس کھیلے اور میچ کو وقت سے پہلے ختم کر دیا۔ ٹم سیفرٹ نے محض 42 گیندوں پر 12 چوکوں اور 3 چھکوں کی مدد سے 89 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ دوسرے اینڈ سے فن ایلن نے 50 گیندوں پر 5 چوکوں اور 5 چھکوں کی مدد سے 84 رنز بنا کر ٹیم کی فتح میں برابر کا حصہ ڈالا۔ نیوزی لینڈ نے یہ ہدف 28 گیندیں قبل ہی بغیر کوئی وکٹ گنوائے حاصل کر لیا۔ نیوزی لینڈ کی اس بڑی فتح نے گروپ ڈی میں ان کی پوزیشن کو مزید مستحکم کر دیا ہے اور ان کے نیٹ رن ریٹ میں بھی زبردست اضافہ ہوا ہے۔ اس سے قبل متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے کپتان محمد وسیم (ناقابل شکست 66) اور علی شان شرفو (55) کی عمدہ بلے بازی کی بدولت نیوزی لینڈ کے خلاف مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 173 رنز کا چیلنجنگ اسکور کھڑا کیا تھا ہے۔ چنئی کے ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں یو اے ای نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ اگرچہ آغاز کچھ اچھا نہ تھا اور دوسرے ہی اوور میں آریانش شرما صرف 8 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے، لیکن اس کے بعد کپتان اور علی شان شرفو نے اننگز کو سنبھال لیا۔ محمد وسیم اور علی شان شرفو نے دوسری وکٹ کے لیے 107 رنز کی شاندار شراکت قائم کر کے نیوزی لینڈ کے بالرز کو دباؤ میں رکھا۔ 15ویں اوور میں مچل سینٹنر نے علی شان شرفو کو آؤٹ کر کے اس جوڑی کو توڑا۔ انہوں نے 47 گیندوں پر 5 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 55 رنز بنائے۔ محمد وسیم آخر تک کریز پر موجود رہے اور 66 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیلی۔ مینک کمار نے بھی 13 گیندوں پر 21 رنز کی تیز رفتار اننگز کھیلی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے میٹ ہینری نے 2 جبکہ جیکب ڈفی، مچل سینٹنر، لوکی فرگوسن اور گلین فلپس نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

رونالڈو ریٹرن، النصر کی جرسی میں واپسی کی تیاری

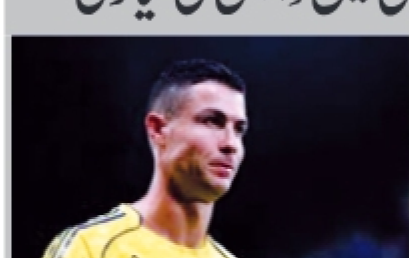

ریاض، 10 فروری (یواین آئی) فٹ بال کی دنیا کے سپر اسٹار کرسٹیانو رونالڈو اور ان کے سعودی کلب النصر کے درمیان جاری سرد جنگ ختم ہونے کے قریب ہے۔ کلب انتظامیہ کو قوی امید ہے کہ پرتگال کے اسٹار فٹ بالر اپنا احتجاج ختم کر کے رواں ہفتے دوبارہ ایکشن میں نظر آئیں گے۔ کلب حکام کی یقین دہانیوں کے بعد توقع ہے کہ رونالڈو ہفتے کو ہونے والے سعودی پرو لیگ کے میچ میں الفتح کے خلاف میدان میں اتریں گے۔ النصر کو بدھ کے روز ترکمانستان میں ایشین چیمپئنز لیگ ٹو کا میچ کھیلنا ہے، تاہم اس اہم مقابلے میں رونالڈو کی شرکت اب بھی مشکوک دکھائی دیتی ہے۔ رونالڈو کی حالیہ دو میچوں (الریاض اور الاتحاد) سے دوری کی وجوہات فٹ بال کے حلقوں میں بحث کا موضوع بنی رہیں۔ رونالڈو کا موقف ہے کہ الہلال کے مقابلے میں النصر کو مالی تعاون میں نظر انداز کیا جا رہا ہے، بالخصوص جنوری کی ٹرانسفر ونڈو میں الہلال کی بڑی سرمایہ کاری پر انہوں نے ناراضگی کا اظہار کیا۔ وہ کلب کے بعض انتظامی فیصلوں سے بھی ناخوش تھے۔ سعودی پرو لیگ حکام نے ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے واضح کیا کہ تمام کلبوں کو یکساں فنڈنگ دی جا رہی ہے اور النصر پہلے ہی بھاری رقم خرچ کر چکا ہے۔ لیگ حکام نے رونالڈو کو وارننگ دی ہے کہ ان کا احتجاج سعودی فٹ بال کے عالمی امیج کو متاثر کر رہا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اپنے کپتان اور اسٹار کھلاڑی کی غیر موجودگی کے باوجود النصر نے مسلسل دو میچوں میں کامیابی حاصل کی۔ رونالڈو کے النصر کے ساتھ موجودہ معاہدے میں ابھی 18 ماہ باقی ہیں، جس کا مطلب ہے کہ وہ طویل عرصے تک سعودی فٹ بال کا حصہ رہ سکتے ہیں۔

نمیبیا بے بس، نیدرلینڈز نے سات وکٹوں سے فتح سمیٹ لی

نئی دہلی، 10 فروری (یواین آئی) باس ڈی لیڈے کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت نیدرلینڈز نے منگل کو ٹی 20-ورلڈ کپ کے دسویں میچ میں نمیبیا کو سات وکٹوں سے شکست دے دی۔ 157 رنز کے ہدف کے تعاقب میں نیدرلینڈز کی شروعات اچھی نہ رہی اور تیسری اوور میں میکس اوڈاوڈ (7) آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد باس ڈی لیڈے نے مائیکل لیوٹ کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں نے دوسری وکٹ کے لیے 30 رنز کی شراکت قائم کی۔ لیوٹ 28 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ کولن ایکرمین 32 رنز بنا سکے۔ نیدرلینڈز نے 18 اوورز میں تین وکٹوں کے نقصان پر 159 رنز بنا کر میچ اپنے نام کر لیا۔ باس ڈی لیڈے نے 48 گیندوں پر پانچ چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے ناقابلِ شکست 72 رنز بنائے، جبکہ کپتان اسکاٹ ایڈورڈز 18 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ باس ڈی لیڈے کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ اس سے قبل ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرتے ہوئے نیدرلینڈز نے نمیبیا کو 20 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر 156 رنز تک محدود رکھا۔ نمیبیا کی جانب سے نکول لافٹی ایٹن نے 42 اور یان فرائلنک نے 30 رنز کی اننگز کھیلی۔ نیدرلینڈز کی طرف سے لوگن وین بیک اور باس ڈی لیڈے نے دو، جبکہ آرین دت اور فریڈ کلاسن نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

پرو ہاکی لیگ: آسٹریلیا کی پاکستان پر بالادستی، 3-2 سے شکست

ہوبارٹ، 10 فروری (یواین آئی) پرو ہاکی لیگ کے دوسرے مرحلے کا آغاز پاکستان کے لیے مایوس کن رہا جہاں میزبان آسٹریلیا نے ایک انتہائی سخت اور اعصاب شکن مقابلے کے بعد پاکستانی ٹیم کو 2 کے مقابلے میں 3 گول سے ہرا دیا۔ میچ کا فیصلہ آخری لمحات میں ملنے والے ایک متنازع پنالٹی اسٹروک پر ہوا۔ میچ کے آغاز سے ہی آسٹریلوی ٹیم ہوم گراؤنڈ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے حاوی نظر آئی، تاہم پاکستانی کھلاڑیوں نے بھی بھرپور مزاحمت دکھائی۔ میزبان ٹیم کے ٹم برینڈ نے کھیل کے دوسرے اور پھر 29ویں منٹ میں گول کر کے ہاف ٹائم تک اپنی ٹیم کو 0-2 کی مضبوط پوزیشن میں پہنچا دیا۔ تیسرے کوارٹر میں پاکستانی فارورڈز نے شاندار کھیل پیش کیا۔ 49ویں منٹ میں احمد ندیم نے فیلڈ گول کر کے خسارہ کم کیا۔ 53ویں منٹ میں سفیان خان نے بہترین پنالٹی کارنر کے ذریعے گیند کو جال کی راہ دکھا کر مقابلہ 2-2 سے برابر کر دیا۔ کھیل کے آخری لمحات میں ریفری کی جانب سے آسٹریلیا کو ایک متنازع پنالٹی اسٹروک دیا گیا، جس پر گوربلیک نے گول کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلا دی۔ پاکستان کی جانب سے میچ کے اصل ہیرو گول کیپر علی رضا رہے۔ آسٹریلیا کو میچ میں مجموعی طور پر 7 پنالٹی کارنر ملے (پاکستان کو صرف 3 ملے)، لیکن علی رضا نے اپنی چابک دستی اور شاندار ڈائیو لگا کر مخالف ٹیم کے کئی یقینی گول ناکام بنائے اور پاکستان کو میچ میں برقرار رکھا۔ پاکستان ہاکی ٹیم اس شکست کو پیچھے چھوڑ کر اب کل جرمنی کے خلاف میدان میں اترے گی۔

ٹرمپ کی اسرائیلی فیصلے کی مخالفت، برطانیہ کا بھی فیصلہ واپس لینے پر زور

8 مسلم ممالک کا مغربی کنارے میں اسرائیلی غیر قانونی کارروائیاں فوری روکنے کا مطالبہ

واشنگٹن، 10 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی مغربی کنارے میں اسرائیل کے کنٹرول کے فیصلے کی مخالفت کی ہے، جب کہ برطانیہ نے بھی اسرائیل سے فیصلہ فوری واپس لینے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز کی جانب سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی کنٹرول بڑھانے کے لیے نئے اقدامات کے اعلان کے ایک دن بعد وائٹ ہاؤس کے ایک عہدے دار نے پیر کے روز بتایا کہ امریکی صدر اسرائیل کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے کے الحاق کے مخالف ہیں۔ اسرائیل کے اقدام کے خلاف عالمی سطح پر تنقید بڑھتی جا رہی ہے، جس میں یورپی یونین، برطانیہ، سعودی عرب، قطر اور ترکیہ بھی شامل ہیں۔ برطانوی حکومت نے بھی کہا کہ وہ مغربی کنارے پر قبضے کو وسعت دینے کے اسرائیلی کابینہ کے فیصلے کی مذمت کرتے ہیں، فلسطین کی جغرافیائی ساخت کو یک طرفہ طور پر تبدیل کرنے کی کوشش ناقابل قبول ہے، ایسی کوئی بھی کوشش بین الاقوامی قوانین سے متصادم عرب اور مصر سمیت 8 اسلامی ممالک، یورپی یونین اور

ہوگی، اسرائیل فیصلہ فوری واپس لے۔ واضح رہے کہ مغربی کنارے پر اسرائیلی کنٹرول بڑھانے اور مقبوضہ فلسطینی سرزمین میں مزید غیر قانونی بستیوں کی تعمیر کی راہ ہموار کرنے کے اقدامات پر پاکستان، سعودی سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ نے بھی اسرائیل کی مذمت کی ہے۔ نئے اقدامات کے تحت اسرائیلی شہریوں کے لیے نئی یہودی بستیوں کے قیام کی خاطر زمین حاصل کرنا بھی آسان بنا دیا گیا ہے۔

اپسٹین فائلز کا حیرت انگیز نتیجہ، کیا پہلی مسلم خاتون برطانیہ کی وزیر اعظم بننے جا رہی ہیں؟

وزیرِ اعظم کیر اسٹارمر کو اپنی ہی لیبر پارٹی میں مخالفت کا سامنا

لندن، 10 فروری (یو این آئی) برطانیہ کی سیاست اس وقت شدید بحران اور اندرونی تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہی ہے، وزیرِ اعظم کیر اسٹارمر کو اپنی ہی لیبر پارٹی میں مخالفت کا سامنا ہے اور ایسے میں لیبر پارٹی کے اندر وزیرِ اعظم کے متبادل کے طور پر شبانہ محمود کے نام پر غور شروع ہوگیا ہے۔ شبانہ محمود اس وقت برطانیہ کی وزیرِ داخلہ (ہوم سیکریٹری) ہیں، میڈیا رپورٹس میں کہا جا رہا ہے کہ حالات بدلنے کی صورت میں وہ برطانیہ کی پہلی مسلم وزیرِ اعظم بن سکتی ہیں۔ برطانوی ایوانوں میں سیاسی دباؤ کی ایک بڑی وجہ امریکہ میں سامنے آنے والی 'اپسٹین فائلز' ہیں، ان فائلز میں پیٹر منڈیلسن کا نام آنے سے کیر اسٹارمر پر دباؤ بڑھ گیا ہے، اور لیبر پارٹی کے کئی اراکین پارلیمنٹ اسٹارمر سے ناراض بتائے جا رہے ہیں، لیبر پارٹی اس وقت ہاؤس آف کامنز میں واضح اکثریت رکھتی ہے۔ شبانہ محمود 45 سالہ وکیل اور لیبر پارٹی کی مضبوط رہنما سمجھی جاتی ہیں، وہ کیر اسٹارمر کی قریبی ساتھی اور ایک مؤثر مقرر کے طور پر جانی جاتی ہیں، نظریاتی طور پر انھیں پارٹی کے نسبتاً دائیں بازو سے وابستہ سمجھا جاتا ہے، وہ برمنگھم لیڈی وُڈ سے لیبر پارٹی کی رکن پارلیمنٹ بنی ہیں۔ شبانہ محمود کا تعلق پاکستانی نژاد کشمیری خاندان سے ہے، جس کی جڑیں میرپور سے ملتی ہیں، شبانہ نے آکسفورڈ یونیورسٹی سے قانون کی تعلیم حاصل کی اور بیرسٹر بنیں، وہ 2010 میں پہلی بار پارلیمنٹ پہنچیں اور پہلی مسلم خواتین اراکین میں شامل ہوئیں اور 2025

میں انہیں برطانیہ کی وزیرِ داخلہ مقرر کیا گیا۔ وہ مسلم اور پرو فلسطین حلقوں تک رسائی رکھنے والی رہنما سمجھی جاتی ہیں، امیگریشن کے معاملے میں ان کی پالیسیاں سخت رہی ہیں، انھوں نے مستقل رہائش کے قوانین مزید سخت کرنے کی حمایت کی ہے۔ شبانہ کے وزیرِ اعظم بننے کے لیے کیر اسٹارمر کا استعفیٰ یا قیادت سے ہٹنا ضروری ہوگا، قیادت کے چیلنج کے لیے کم از کم 81 لیبر اراکین پارلیمنٹ کی حمایت درکار ہے، آنے والے دنوں میں یہ واضح ہوگا کہ شبانہ محمود اس موقعے سے کس حد تک فائدہ اٹھا پاتی ہیں۔

افزودہ یورینیم کمزور کر سکتے ہیں اگر امریکہ پابندیاں ختم کرے: ایران

علی لاریجانی مسقط کے دورے پر

تہران، 10 فروری (یو این آئی) ایران نے کہا ہے کہ وہ پابندیوں میں نرمی کے لیے انتہائی افزودہ یورینیم کو کمزور کر سکتا ہے۔ ایران کے جوہری توانائی کے سربراہ کا کہنا ہے کہ اگر امریکہ پابندیاں ختم کرتا ہے تو تہران اپنی انتہائی افزودہ یورینیم کو کمزور کرنے کے لیے تیار ہے جو امریکہ کے اہم مطالبے پر لچک کا اشارہ دیتا ہے۔ ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا کے مطابق، محمد اسلامی نے پیر کے روز صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایران کی جانب سے اپنی 60 فیصد افزودہ یورینیم کو کمزور کرنے کے امکانات ہیں جو کہ ہتھیاروں کے درجے کے قریب ہے، اس بات پر منحصر ہے کہ آیا اس کے بدلے میں تمام پابندیاں اٹھالی جائیں گی۔ اسلامی نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا ایران سے تمام پابندیاں ہٹائے جانے کی توقع ہے یا خاص طور پر وہ پابندیاں جو امریکہ کی طرف سے لگائی گئی ہیں۔ یورینیم کو پتلا کرنے کا مطلب ہے کہ اس کی افزودگی کی سطح کو کم کرنے کے لیے اسے مرکب مواد کے ساتھ ملایا جائے۔ اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے کے مطابق ایران واحد ملک ہے جس کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہیں جس نے یورینیم کو 60 فیصد تک افزودہ کیا ہے۔ ادھر ایران کے اعلیٰ سلامتی عہدیدار آج عمان پہنچ گئے ہیں جو تہران اور واشنگٹن کے مابین بالواسطہ جوہری مذاکرات کے نئے دور کی طرف پیش رفت کے طور پر پسِ پردہ سفارتکاری میں تیزی کی علامت ہے۔ ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا نے بتایا کہ ایران کی اعلیٰ قومی سلامتی کونسل کے سیکرٹری علی لاریجانی، سلطان عمان ہیثم بن طارق اور وزیرِ خارجہ بدر بن حمد البوسعیدی سے ملاقات کریں گے، بات چیت باضابطہ طور پر علاقائی اور بین الاقوامی حالات اور ایران و عمان کے مابین اقتصادی تعاون پر مرکوز ہوگی۔ یہ دورہ جمعہ کو مسقط میں ہونے والی بالواسطہ ایران–امریکہ بات چیت کے بعد ہوا۔

تھائی لینڈ میں بادشاہ کی توہین پر شہری کو 50 سال قید کی سزا

بنکاک/۱۰ فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) تھائی لینڈ کی ایک عدالت نے منگل کو ملک کے بادشاہ پر تنقید کے جرم میں سزا یافتہ ایک شخص کی قید کی مدت بڑھا کر 50 متعلق لیسے ماجسٹی قانون بادشاہ مہا واجیرا لونگ کورن اور ان کے خاندان کو تنقید سے تحفظ فراہم کرتا ہے اور ایسے ہر جرم کے لیے زیادہ سے زیادہ 15 سال قید کی سزا 2022 کے درمیان اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر کی گئی پوسٹوں کے باعث اس قانون کے تحت ابتدائی طور پر 30 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ اس گروپ کے مطابق دسمبر میں اس 43 سالہ شخص، جو اس وقت تھائی لینڈ سے باہر مقیم ہے، کو انٹرنیٹ پوسٹس کے ایک الگ مقدمے میں غیر حاضری کے دوران مزید 20 سال قید کی سزا دی گئی۔ یوں مجموعی طور پر نصف صدی قید کی سزا کے ساتھ اسے ملکی تاریخ کی سخت ترین سزاؤں میں سے ایک قرار دیا گیا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور ناقدین کا کہنا ہے کہ لیسے ماجیسٹی قانون طویل عرصے سے اختلاف رائے دبانے اور سیاسی مخالفین کو خاموش کرنے کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے۔

سال کر دی۔ یہ بادشاہت کی توہین کے سخت قانون کے تحت دی جانے والی طویل ترین سزاؤں میں سے ایک ہے۔ تھائی لینڈ کا بادشاہت کی توہین سے دی جا سکتی انسانی حقوق سے متعلق ایک قانونی مشاورتی گروپ تھائی لائرز فار ہیومن رائٹس کے بیان کے مطابق فورچیکون سارا گل کو 2021 اور

یورپ سنگین سیاسی و معاشی بحران کے دہانے پر ہے، فرانسیسی صدر

امریکہ کی یورپی یونین سے متعلق دباؤ کی پالیسیوں کے آگے نہ جھکنے کا مشورہ

پیرس/۱۰ فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) صدر ماکروں نے یورپی قیادت کو ٹرمپ کے زیرِ صدارت امریکہ کی یورپی یونین سے متعلق دباؤ کی پالیسیوں کے آگے نہ جھکنے کا مشورہ دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ سمجھوتے کی پالیسیاں یورپ کے لیے نقصان دہ رہی ہیں۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل ماکروں نے خبردار کیا ہے کہ یورپ اس وقت ایک سنگین سیاسی اور معاشی بحران کا سامنا کر رہا ہے اور اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو یورپی یونین امریکہ اور چین کے مقابلے میں پس منظر میں دھکیل دی جا سکتی ہے۔ یورپی یونین کے رہنماؤں کے جمعرات کو ہونے والے اجلاس سے قبل

متعدد یورپی اخبارات سے گفتگو کرتے ہوئے ماکروں نے کہا کہ تجارتی محاذ پر چین ایک ×× سونامی کی مانند ہے جبکہ امریکا کی جانب سے ہر لمحہ بدلتی ہوئی صورتحال یورپ کے لیے عدم استحکام کا باعث بن رہی ہے۔ ان کے بقول یہ دونوں بحران یورپ کے لیے ایک گہرے دھچکے اور ایک واضح موڑ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ماکروں نے کہا کہ وہ یورپی رہنماؤں پر زور دیں گے کہ وہ ×× گرین لینڈ کے لمحے کو بیرونی خطرات کے بارے میں ایک تنبیہی اشارہ سمجھیں اور اسے سنجیدگی سے لیں اور بالآخر معاشی اصلاحات پر عمل درآمد کرتے ہوئے امریکہ اور چین پر انحصار کم کریں۔

عراقی حکومت نے صدام حسین کے

قریبی ساتھی جمیل القیسی کو پھانسی دے دی

بغداد/۱۰ فروری/(آفاق نیوز ڈیسک) عراقی حکومت نے سابق صدر صدام حسین کے قریبی ساتھی اور میجر جنرل سعدون صبری

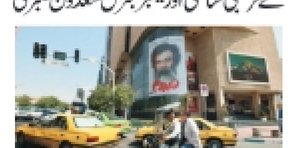

جمیل القیسی کو پھانسی دے دی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق عراقی حکام نے بتایا کہ سزا پیر کے روز منصفانہ عدالتی کارروائی مکمل ہونے کے بعد دی گئی۔ رپورٹس کے مطابق سعدون القیسی صدام حسین کے دورِ حکومت میں میجر جنرل کے عہدے پر فائز رہے اور ان پر انسانیت سوز جرائم میں ملوث ہونے کے الزامات ثابت ہوئے۔ ان پر 1980 میں ممتاز عراقی عالم محمد باقر الصدر اور ان کی بہن بنت الہدیٰ کے قتل میں کردار ادا کرنے کا الزام تھا، جبکہ دیگر عام شہریوں کے قتل کے الزامات بھی ان کے خلاف تھے۔ عرب میڈیا کے مطابق 2003 میں صدام حکومت کے خاتمے کے بعد سعدون القیسی شام فرار ہو گئے تھے۔

پرنس ولیم اور کیٹ مڈلٹن نے اپسٹین فائلز پر خاموشی توڑ دی

ولیم سرکاری دورے پر سعودی عرب روانہ ہو رہے ہیں

لندن، 10 فروری (یو این آئی) برطانوی شاہی جوڑے پرنس اور پرنسس آف ویلز نے سزا یافتہ جنسی مجرم جیفری اپسٹین کی جاری ہونے والی متنازع دستاویزات پر خاموشی توڑتے ہوئے گہری تشویش کا اظہار کر دیا۔ کینسنگٹن پیلس نے بالآخر جیفری اپسٹین سے جڑے جاری تنازع پر پرنس ولیم اور کیٹ مڈلٹن کا پہلا باضابطہ بیان جاری کر دیا۔ گزشتہ روز پرنس اور پرنسس آف ویلز کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ

میں اس بات کی تصدیق کر سکتا ہوں کہ شہزادہ اور شہزادی اپسٹین کی جاری ہونے والی دستاویزات میں ہونے والے انکشافات پر گہری تشویش میں مبتلا ہیں۔ ترجمان کے مطابق ان کی تمام تر ہمدردیاں اور توجہ متاثرین کے ساتھ ہیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب پرنس ولیم سرکاری دورے پر سعودی عرب روانہ ہو رہے ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے کہ جب مستقبل کے بادشاہ اور ملکہ نے اپسٹین اسکینڈل پر اپنی خاموشی توڑی ہے۔ پرنس اینڈریو کے جنسی مجرم سے تعلقات کے باعث یہ معاملہ شاہی خاندان تک جا پہنچا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ برس اکتوبر میں پرنس اینڈریو سے شاہی اعزازات واپس واپس لے لیے گئے تھے۔

لبنان میں اسرائیلی حملوں میں ایک بچے سمیت 4 افراد جاں بحق

حملوں کا ہدف حزب اللہ کا ایک اہم کمانڈر تھا

بیروت، 10 فروری (یو این آئی) لبنان کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ جنوبی لبنان میں کئے گئے اسرائیلی حملوں میں ایک معصوم بچے سمیت چار افراد شہید ہو گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق جنوبی گاؤں میں ہونے والے ایک فضائی حملے میں تین افراد جاں بحق ہوئے، جن میں ایک تین سالہ بچہ بھی شامل ہے۔ اسرائیلی فوج نے اس حملے کی تصدیق کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ان کا ہدف حزب اللہ کا ایک اہم کمانڈر تھا جو علاقے میں آرٹلری (توپ خانے) کا سربراہ تھا۔ ایک اور واقعے میں، سرحدی گاؤں عیتا الشعب میں اسرائیلی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوا۔ اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ جاں بحق ہونے والا شخص حزب اللہ کا رکن تھا جو جاسوسی اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی میں مصروف تھا۔ دریں اثنا، لبنان کی تنظیم الجماعۃ الاسلامیہ اور حزب اللہ نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیلی فورسز نے ایک خصوصی چھاپے کے دوران مذکورہ گروپ کے ایک عہدیدار کو گرفتار کر لیا ہے۔ اسرائیل نے گرفتار شخص کو اعلیٰ سطح کا دہشت گرد قرار دیتے ہوئے تفتیش کے

لیے اسرائیل منتقل کر دیا ہے۔ لبنانی سیکورٹی ذرائع کے مطابق، 2024 کی جنگ کے بعد ہونے والے سیز فائر کے باوجود اسرائیلی حملوں میں اب تک تقریباً 400 افراد اپنی زندگیوں سے محروم ہو چکے ہیں۔

یورپی یونین مبصر مشن کا بنگلہ دیش میں انتخابات کی تیاریوں پر اظہار اطمینان

ڈھاکہ، 10 فروری (یو این آئی) یورپی یونین آبزرویشن مشن نے بنگلہ دیش میں 12 فروری کو ہونے والے عام انتخابات سے قبل کے ماحول کو مثبت قرار دیدیا۔ یورپی یونین الیکشن آبزرویشن مشن کے چیف آبزرور کا ڈھاکہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہنا تھا بنگلہ دیش میں انتخابی ماحول بہت مثبت اور پرامید ہے، بنگلہ دیش کے تمام ریجنز اور اضلاع میں حکام اور امیدواروں سے بات چیت کی ہے، زیادہ تر افراد نے انتخابات کو ملکی تاریخ اور جمہوریت کا نیا باب قرار دیا ہے۔

لیبیا میں ایمبولینس ہیلی کاپٹر گرنے سے پانچ افراد ہلاک

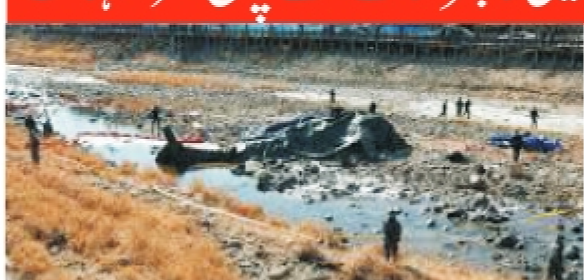

طرابلس، 10 فروری (یو این آئی) لیبیا کے السرہ ہوائی اڈے پر ایک ایمبولینس ہیلی کاپٹر گرنے کے نتیجے میں 5 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق پیر کے روز ایک ایمبولینس ہیلی کاپٹر طبی مشن سے واپسی کے دوران لیبیا کیا لسرہ ہوائی اڈے پر گر کر تباہ ہو گیا ہے۔ حادثے کے نتیجے میں پانچ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ الوساط چینل نے باخبر ذرائع کے حوالے سے جاری کردہ خبر میں کہا ہے کہ حادثہ کفرا شہر سے تقریباً 300 کلومیٹر جنوب مشرق میں پیش آیا ہے۔ ہلاک شدگان میں فوجی ٹرانسپورٹ سروس کے دو اہلکار اور کفرا کے ایک ہسپتال کی نرس شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق باقی دو افراد غیر ملکی تھے جن کی شناخت پائلٹ اور اس کے معاون کے طور پر کی گئی ہے۔ حادثے کی وجہ سے متعلق فوری طور پر مزید تفصیلات دستیاب نہیں ہیں۔

فضائی حملے ایران میں حکومت نہیں گرا سکیں گے: فیدان

انقرہ، 10 فروری (یو این آئی) ترکیہ کے وزیرِ خارجہ خاقان فیدان نے ایران میں بذریعہ فوجی کارروائی حکومت کی تبدیلی کے دعووں کو مسترد کیا اور کہا ہے کہ فضائی حملے بھی ایران میں حکومت نہیں گرا سکیں گے۔ پیر کے روز سی این این ترک' کے لیا انٹرویو میں اس سوال کے جواب میں کہ ہدف بنائے جانے کی صورت میں ایران میں حکومت گرے گی یا نہیں؟ فیدان نے کہا ہے کہ نہیں، نہیں گرے گی۔ انہوں نے کہا ہے کہ میں ایران میں بعض مخصوص منظرناموں پر بات نہیں کرنا چاہتا لیکن یہ ضرور کہوں گا کہ فضائی حملے یا کسی اور چیز سے انتظامیہ تبدیل نہیں ہوگی۔ یہ ایک خام خیالی ہے۔ فیدان نے مزید کہا ہے کہ عسکری کارروائی سے ریاست کمزور کی جا سکتی ہے لیکن یہ اقتدار کی تبدیلی کا سبب نہیں بن سکے گی۔ جو ہو سکتا ہے وہ یہ کہ حکومت اور نظام عوام کو خدمات فراہم نہ کر سکنے کی حد تک کمزور ہو جائے۔ ایسی صورت میں شائد موجودہ نظام زیادہ سخت فیصلے کرے اور اپنی اصلاح کو ترجیح دے۔ یعنی اس شکل میں سوچا جا سکتا ہے۔ وزیر خارجہ خاقان فیدان نے یہ بیانات ایران اور امریکہ کے درمیان، تقریباً آٹھ ماہ کے تعطل کے بعد بروز جمعہ عمان میں دوبارہ شروع ہونے والے، مذاکرات کے اگلے دور کی تیاریوں کے دوران جاری کئے ہیں۔ ایسے میں کہ جب ایران سے متعلق کشیدگیوں نے بین الاقوامی ایجنڈے پر غلبہ حاصل کر رکھا ہے فیدان نے خبردار کیا ہے کہ خطہ ایک اور جنگ کا متحمل نہیں ہے۔ صدر رجب طیب اردوعان بھی اس مسئلے پر انتہائی حساسیت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ لہٰذا، ہم ممکنہ جنگ کو روکنے کے لیے تمام دستیاب ذرائع استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ فیدان نے کہا ہے کہ ایران کے وزیرِ خارجہ عباس عراقچی نے انہیں مذاکرات کے بارے میں معلومات فراہم کی ہیں اور انقرہ بھی امریکی فریق کے ساتھ رابطے میں ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ صورتحال کو فوراً حل کرنا مشکل ہے لیکن پھر بھی فریقین کے درمیان مذاکرات جاری رکھنے کے موضوع پر واضح رضامندی پائی جاتی ہے۔ فیدان نے جنگ کے خطرے کو ٹالنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ زیادہ تخلیقی حل کی اپیلیں بتدریج مقبولیت حاصل کر رہی ہیں۔

انڈونیشیا کا فوج غزہ بھیجنے کا اعلان

مجموعی طور پر تقریباً 20 ہزار فوجی شامل ہو سکتے ہیں

جکارتہ، 10 فروری (یو این آئی) انڈونیشیا نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے امن منصوبے کے تحت غزہ میں فوج بھیجنے کا اعلان کر دیا۔ اس حوالے سے انڈونیشی آرمی چیف نے کہا ہے کہ 8 ہزار فوجی غزہ جائیں گے۔ انڈونیشیا کے صدارتی ترجمان پراسیتو ہادی نے کہا ہے کہ غزہ کے لیے مجوزہ کثیر ملکی امن فورس میں مجموعی طور پر تقریباً 20 ہزار فوجی شامل ہو سکتے ہیں، جن میں سے انڈونیشیا 8 ہزار فوجی فراہم کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈونیشیا کسی حتمی معاہدے کی صورت میں امن فورس بھیجنے کے لیے خود کو تیار کر رہا ہے، جبکہ بورڈ آف پیس کی مستقل رکنیت کے لیے درکار ایک ارب ڈالر کی ادائیگی سے قبل مذاکرات ہوں گے۔ انڈونیشیا کا کہنا ہے کہ وہ فورس کے مینڈیٹ کی مزید تفصیلات سامنے آنے کے بعد ہی فوجی تعیناتی پر حتمی فیصلہ کرے گا۔ امریکی میڈیا کے مطابق بورڈ آف پیس کے اجلاس میں غزہ کی تعمیر نو کے لیے فنڈ ریزنگ کانفرنس بھی متوقع ہے۔ غزہ میں جنگ بندی، تعمیر نو اور مستقل امن کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے بنائے گئے بورڈ آف پیس میں مشرق وسطیٰ اور ایشیاء کے کئی ملک شامل ہوئے ہیں۔

ابھی طے ہونے کا منتظر ایک طویل راستہ باقی ہے: لاوروف

ٹرمپ کے یوکرین اور یورپ پر دباو کے باعث خوشی منانا بے وجہ

ماسکو، 10 فروری (یو این آئی) روس کے وزیرِ خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا ہے کہ یوکرین امن مذاکرات میں ابھی کرنے کے بہت سے کام ہیں۔ روسی خبر رساں ایجنسی آر آئی اے' کے مطابق لاوروف نے بروز منگل جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے یوکرین اور یورپ پر دباو کے باعث خوشی منانا بے وجہ ہے کیونکہ ابھی یوکرین امن مذاکرات میں طے ہونے کا منتظر ایک طویل راستہ باقی ہے۔ لاوروف نے کہا ہے کہ ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے یوکرین اور یورپ کو ان کی جگہوں پر بٹھا دیا ہے لیکن یہ قدم صورتحال

کے پرجوش خیر مقدم کی وجہ فراہم نہیں کرتا کیونکہ ابھی بہت کچھ طے ہونا باقی ہے۔ روزنامہ ازویستیا کے مطابق روس کے نائب وزیرِ خارجہ الیگزینڈر گروشکو نے بھی کہا ہے کہ خواہ کوئی بھی معاہدہ ہو اس میں یوکرین کی نیٹو رکنیت کی تردید اور یوکرین میں غیر ملکی افواج کی تعیناتی کی ممانعت پر مبنی شقوں کی موجودگی ضروری ہوگی۔ امریکہ، جنگ کے خاتمے کے مختلف منصوبوں پر روس اور یوکرین کے درمیان مذاکرات کی ثالثی کر چکا ہے لیکن ٹرمپ کے بار بار کے وعدوں کے باوجود ابھی تک کوئی سمجھوتہ طے نہیں پایا۔ مذاکرات کے غور طلب پہلووں میں دوسری جنگ عظیم کے بعد سے اس ہلاکت خیز ترین جنگ کو کیسے ختم کیا جائے؟۔

ایران امریکہ مذاکرات، ٹرمپ ریڈ لائنز سے متعلق حتمی فیصلہ کریں گے: جے ڈی وینس

وہ عام طور پر یہ کام خفیہ طور پر کرتے ہیں

واشنگٹن، 10 فروری (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے ساتھ مذاکرات میں ریڈ لائنز سے متعلق حتمی فیصلہ کریں گے۔

غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ اگر ہم ایرانیوں کے ساتھ ہونے والے اصل مذاکرات کو پھر سے یاد کریں تو ڈونلڈ ٹرمپ ایک ایسے تعمیری معاہدے تک پہنچنے کے لیے کوشش کر رہے تھے جو امریکہ کے مفاد میں ہو، سچی بات یہ ہے کہ پوری انتظامیہ اس پر متفق تھی۔ امریکی نائب صدر کا کہنا تھا کہ اگر ایران معاہدہ کرنے کے لیے سمجھداری سے کام لیتا تو یہ ان کے اپنے مفاد میں بھی ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ میں یہ صدر پر چھوڑ دوں گا کہ وہ مذاکرات کے لیے کیا حدود مقرر کرنا چاہتے ہیں۔ وہ عام طور پر یہ کام خفیہ طور پر کرتے ہیں اور یہ اعلان نہیں کرتے کہ وہ مذاکرات میں کیا کریں گے کیونکہ ان کا خیال ہے کہ اس سے وہ پابند ہو جاتے ہیں۔ جے ڈی وینس نے یہ بھی کہا کہ ٹرمپ آنے والے دنوں اور ہفتوں کے دوران اپنی ٹیم اور دیگر افراد کے ساتھ اہم گفتگو کرنے والے ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001

R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com